حقیقت کشتہ سازی
جوہری توانائی کی حقیقت کشتہ
شاگرد رشید
الحاج حکیم انقلاب المعالج ڈاکٹر دوست محمد صابر رحمۃ اللہ علیہ
مصنف
حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

يؤتي الحكمة من يشاء ومن يؤت الحكمة فقد أوتي خيراً كثيراً

حقیقت کشتہ سازی

[illegible]

مصنف

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

ناشر

مکتبہ عباسیہ

گلی صابن اندرون حرم گیٹ، ملتان پاکستان

افضل ذکر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

ضابطہ

نام کتاب ---------------- حقیقت کشف سازی

مصنف ---------------- حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

قلمی معاونت ---------- حکیم ملک فدا حسین ۔ حکیم حافظ محمد اسماعیل صدیقی

ترتیب وتدوین ---------- " " " " " " " " " " "

پروف ریڈنگ ---------- " " " " " " " " حکیم محمد صادق

ناظم طباعت واشاعت ------ " " " " " " " " حکیم محمد جمیل عباسی

ناشر ---------------- مکتبہ عباسیہ ملتان

طابع ---------------- منیر ربانی پرنٹرز ملتان

ٹائٹل ---------------- محمد فیصل جاوید

کمپوزنگ ------ محمد فیصل جاوید کمپیوٹرز ملٹی کلرنگ شاہ نزد ڈولوہا مارکیٹ حرم گیٹ ملتان

جلد ساز ---------------- ایوب بک بائنڈنگ

تعداد ---------------- پانچ سو/500

اشاعت اول ---------------- یکم اکتوبر 2002ء

مکتبہ ---------------- مکتبہ عباسیہ اندرون حرم گیٹ محلہ

گلی عباسی منزل مکان نمبر 758 ملتان

رابطے کے لئے ---------------- مطب عباسی نزد دھنانیہ مسجد گلی صابن والی

اندرون حرم گیٹ ملتان شہر پاکستان

قیمت کتاب ---------------- 120 روپے

فہرست مضامین

حقیقت کشتہ سازی

☆☆☆☆

معنون

یہ کتاب میں جناب حکیم الحاج غلام رسول بھٹہ صاحب کے نام معنون کرتا ہوں ۔ جو قانون صابر کے فروغ کے لئے شبوروز کوشاں ہیں ۔ اُن کی اِن خدمات کے سلسلے میں انہیں ہدیہ تبریق پیش کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

☆......مقدمہ......☆

☆ وعلم آدم الاسماء کلھا

ترجمہ:۔

اور جب آدم علیہ السلام کی تخلیق ہو گئی تو خالق کائنات نے اس ہستی کو کائنات کے کل علوم سے نوازا۔

چاہے یہ علم حیات کا تھا، موالید ثلاثہ کا یا تسخیر کواکب کا تھا یا پانی اور ہوا سے استفادہ کرنے کا، آواز کی لہروں کو ریلیز اور جمع کرنے کا یا الیکٹرانک سسٹم میں روشنی کا اور برقی پاور سے مشینی نظام کو چلانے کا تھا، یہ سب علوم تھے جو سب کے سب خلیفتہ اللہ کو سکھائے گئے جو بالترتیب ارتقائی طور پر منزلیں طے کرتے ہوئے جوہری توانائی اور ہر قسم کی ٹیکنالوجی کی صورت میں آج کے دور تک پہنچے ہیں۔

یہ تمام علوم جب حضرت آدم علیہ السلام کو سکھلا دیے گئے تو اللہ نے فرشتوں کے اس اعتراض کے جواب میں جو انہوں نے تخلیق آدمؑ کے وقت کیا تھا قرآن میں سورۃ البقرہ میں فرمایا:۔

☆ ثم عرضھم علی الملائکۃ فقال انبؤنی باسماء ھوء لاء ان کنتم صدقین ۔

ترجمہ:۔

اور پھر اللہ کریم نے سارے علوم فرشتوں کے سامنے رکھ کر فرمایا کہ یہ علوم کیا ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے بتاؤ!

اس مقابلے میں فرشتے جب عاجز آ گئے تو کہا۔

☆ قالو سبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔

ترجمہ۔ فرشتوں نے کہا کہ اے پروردگار تو بڑی عظمت والا ہے تو نے ہمیں اپنی ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے جتنی علمی تربیت دی ہے ہم تو صرف اسی علم کے واقف ہیں۔ بے شک تو علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

تو نے جتنا علم اس ہستی کو دیا ہے ہماری پہنچ تو اس ہستی کے علم کو چھو بھی نہیں سکتی۔

اس آیت کی رو سے دیکھا جائے تو حضرت انسان اولاد آدم ہونے کے ناطے سے اپنے مورث اعلیٰ حضرت آدم کے علوم کا وارث ہے۔

آدمی چاہے جس قوم سے ہو یا شہر سے، جس بستی و قریہ میں رہتا ہو یہ ضروری نہیں کہ صرف مسلمان ہو یا کسی مسلمان ریاست میں رہنے والا ہو، بلکہ اولاد آدم ہونے کے ناطے سے چاہے وہ چینی ہے یا جاپانی، چاہے امریکی ہے یا یورپی چاہے افریقہ ہے یا سائبیریا، اگر وہ مسلمان ہے تو الحمد اللہ اگر یہودی ہے یا عیسائی، بدھست ہے یا آریا، شودھر ہے یا ہندو، یہ سب انسان آدم کی اولاد ہیں، علم نہ تو ان اقوام میں سے کسی قوم کی وارثت ہے، اور نہ مذاہب میں سے کسی مذہب کی میراث۔

اولاد آدم ہونے کے ناطے سے علم سب انسانوں کی میراث ہے۔ ہر بڑا انسان جس نے کسی انداز سے بھی بنی نوع انسان کی خدمت کی یا برگزیدہ ہستیوں کا کردار رہا۔ انہی لوگوں نے بنی نوع انسان کے لئے اپنی انتھک کاوشوں سے ان علوم

کے راز کو کھولا انسانیت کی خدمت خالق کائنات کی رضا کا عمل ہے۔ ایسے لوگ ہندو مذہب میں اوتار کا درجہ رکھتے ہیں۔ مثلاً آج سے ہزاروں سال یا کم و بیش پہلے کرشن جی گزرے ہیں، مذہب ہندو میں یہ اوتار کا درجہ رکھتے تھے۔

کشتہ:...... انہی کا ایجاد کردہ فن تھا۔

کشتہ دراصل ایک جسم کو تقسیم در تقسیم سے ناقابل تقسیم ذرے تک پہنچانے کا عمل ہے۔ جو ہر جسم کی اکائی کا درجہ اختیار کر جاتا ہے، جس کو آج کی زبان میں ایٹم کہتے ہیں۔ ہر جسم اکائیوں سے بنتا ہے اور تقسیم در تقسیم ہو کر دوبارہ اکائی بن جاتا ہے۔

کائنات کا نظام اور اس سے حیات انہی عوامل سے چل رہی ہے۔ یہ تحقیق آج کی تحقیق نہیں آج تو ان تحقیقوں کو ریاضی کی تھیوری سے توڑ کر نئے سے نئے الفاظوں کا جامہ پہنا کر اور نوک پلک سنوار کر خوب صورت سے خوبصورت خدوخال کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ آج بھی اگر کسی تھیوری کی تحقیق کی جائے تو یہ تھیوری کہیں نہ کہیں جا کر سابقہ علوم کا چربہ ثابت ہوتی ہے۔

جناب کرشن داس وید جو کہ کرشن جی سے تربیت یافتہ ہی نہیں تھے بلکہ ان کے علوم کو جاننے والے رازدان بھی تھے۔ کرشن جی کے فرمودات کے مطابق جو شاستر لکھے ہیں اس میں ایٹم کو آتم لکھا ہے اور ان ایٹموں کے مجموعے کو آتما یعنی زندگی اور جس طاقت نے ان ایٹموں کو جمع کر کے زندگی تخلیق دی ہے اس کو پرماتما کہا ہے۔

یونانیوں نے جب اس تھیوری کو پڑھا تو انہوں نے آتم کو ایٹم لکھ دیا اور آج بھی یہ آتم اٹامک انرجی کے نظام میں ایٹم ہی پکارا جاتا۔ ان بزرگوں نے کہ جن کی

لتی تھی اور روحانی پیشوائی کا مقام بھی حاصل ہوتا تھا۔

ہر خانقاہ انسانوں کے آنے جانے سے رونق پذیر ہوتی تھی اور کچھ خدام ان خانقاہوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے ان خانقاہوں کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہتے ان پسماندگان نے خانقاہوں پر ہر وقت رہنے کے لئے اپنی کاروباری عیار ذہنیت سے یہ طریقے اختیار کئے۔

ہر خانقاہ روحانیت کے سلسلے میں کسی نہ کسی دعا کے قبول ہونے کی شہرت رکھتی تھی اس لئے ہر آرزومندان خانقاہوں پر اپنی ضروریات کے لئے حاضر ہوتا اور اپنی ضروریات کی مراد پانے کے لئے ان صاحب خانقاہ کے وسیلے سے دعا کرتا۔

کچھ لوگ تو خداوند کریم کی رضا اور قرب الٰہی کی خواہش رکھتے۔ لہٰذا اس بزرگ کے پسماندگان کی طرف سے مشورہ دیا جاتا کہ چالیس دن خانقاہ پر رہ کر اس بزرگ کے مزار کے سامنے بیٹھ کر یہ وظائف پڑھیں، اللہ آپ کی مراد پوری کر دے گا اور کچھ لوگ نرینہ اولاد کے لئے حاضر ہوتے تو ان خانقاہوں کی انتظامیہ میں سے کوئی شخص ان آرزومندوں کو تعویذ اور نقش دے کر روانہ کر دیتے۔

اس طرح کچھ لوگ اپنی تنگدستی کی شکایت کرتے تو ان کو سونا بنانے کے فارمولے بتا کر کیمیاگری کی طرف لگا دیا جاتا اور کہا جاتا کہ ہماری نگرانی میں رہ کر یہ کام کرو تو اس طرح اس فارمولے کی کامیابی پر تمہیں سونا بنانے کا ڈھنگ آ جائے گا اور یہ کام تمہیں مالا مال کر دیگا۔ ان اصولوں سے یا ان طریقوں سے ان لوگوں کی مرادیں پوری ہوں یا نہ ہوں یہ لوگ ہر وقت اپنی خواہشات کی لالچ میں ان خانقاہوں پر رہ کر ان خانقاہوں کی رونق کا سبب بن جاتے، اور دو وقت کی روٹی کے

صلے میں مفت کے خادم بن جاتے اور بیہودی خدمتوں کی خدمت کرتے رہتے۔

یہ فطرت ہے کہ کائنات میں نباتات کے سلسلے میں جس قسم کی لکڑی ہو وہ اپنی فطری تخلیق سے دوسری لکڑی کے مقابلے میں اپنی شکل نہیں دے گی اور اپنے اثرات سے فائدے بھی نہیں دے گی، مثلاً دریا کی لکڑی شیشم کے خواص نہیں رکھتی، نیم کی لکڑی سرس کے خواص نہیں رکھتی، اسی طرح اخروٹ ساگوان نہیں بن سکتا، ہر چیز اپنے وزن اور پختگی اور شکل و صورت کے لحاظ سے اپنی جینز پر قائم ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ شیشم کی لکڑی رنگ و روغن اور پالش سے ساگوان کی شکل تو دینے لگے گی لیکن صحیح معنوں میں اس میں ساگوان جیسی خوبصورتی فوائد اور پختگی پیدا نہیں ہو سکے گی۔ اسی بات کو قرآن کریم نے بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔

☆: کل شیء یرجع الیٰ اصلہ۔

ترجمہ:۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

حاصل کلام یہ کہ ساگوان کے بیج سے ساگوان ہی پیدا ہوتا ہے اور شیشم کے بیج سے شیشم، اس بات کو مدنظر رکھ کر دیکھیں تو سونا بھی بنیادی طور پر تانبے کی برادری سے ہے۔ یہ شکل کے لحاظ سے تو نہیں لیکن خواص کے لحاظ سے سونے کی بنیاد بنتا ہے اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ تانبے کے سونا بننے کے عمل میں پارہ بڑی اہمیت رکھتا ہے اور یہ آج تک پتہ نہیں چل سکا کہ پارہ تانبے میں کس طرح حلول و نفوذ کرتا ہے، اس کے علاوہ بھی سونا بننے کے عمل میں تانبے پر کون کون سی گیسیز ہیں جو صدیوں اس پر عمل کرتی ہیں نیز ان گیسیز کو کتنے درجے کی فارن ہیٹ چاہیے، اور ہیٹ بھی صدیوں ایک ہی درجے کی ہوں، اور یہ ہیٹ زمین ہی فراہم کر سکتی ہے، اور اس ہیٹ کا عمل بھی

ایک دو دن نہیں بلکہ صدیوں ایک جیسی فارن ہیٹ کے اثرات اس پر مرتب ہوتے ہیں۔ آج کی تحقیق میں یہ بات واضح ہے کہ سونے کا وزن پارے کے وزن جیسا نہیں اور پارے کا وزن یا حجم تانبے جیسا نہیں۔ ان میں ایٹمی اکائیاں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔

سب سے آخری بات یہ ہے کہ ان سب عوامل کے باوجود زمین کا وزن یعنی اس کا ویٹ ایک جیسا صدیوں اس پر پڑتا اور اثر کرتا رہتا ہے۔ اور اس دباؤ سے تانبا اور پارہ پر تیز اثر ہو کر سونا بنتا ہے۔ ان حقائق کو سامنے رکھ کر کوئی صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ سونا بننے کے ان عوامل کی ترتیب میں یہ حقائق جو پہلے لکھ دیے گئے ہیں جو صدیوں پر محیط ہیں، اول ان عوامل کو کیا کوئی کم عمر انسان پورا کر سکتا ہے؟ جب کہ اسے نہ تو زمین پر وزن پڑنے کا علم ہے کہ کتنا وزن پڑتا ہے، اور نہ ہی یہ کہ کون کون سی گیسیز ہیں جو صدیوں تک اپنے اثرات سے ان کو تغیر دیتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی پتہ نہیں کہ کس درجے کی آگ ایک جیسی مسلسل صدیوں اثر انداز ہو کر اس کو تغیر دیتی رہتی ہے یہ وہ حقائق ہیں۔ جو اس بات کا پتہ دیتے ہیں کہ معدن تو اپنے اثرات جو صدیوں پر محیط ہیں کہ عوامل سے تانبے کو تغیر دے کر سونا بنا لیتے ہیں لیکن یہ انسان کے بس کا روگ نہیں اس سلسلے کی دوسری دلیل یہ ہے کہ معدنی کوئلہ (یعنی پتھر کا کوئلہ) اور کوئلہ بنانے کی بھٹی کا کوئلہ، ان دونوں کی بنیاد لکڑی ہی ہے، اس میں فرق یہ ہے کہ پتھری کوئلہ میں لکڑی کو زمین کے کیمیکل اور اس کی حرارت نے جو کیمیاوی تغیر اس لکڑی میں پیدا کیا ہے، پانچ دس گھنٹوں کی بھٹی اس میں وہ کیمیاوی تغیر پیدا نہیں کر سکتی۔

ایک دور میں بڑے بڑے زلزلے آئے اور ان کی وجہ سے زمین شق ہوئی،

زمین کے شق ہونے کے مقام پر درختوں کے جنگل اس میں دفن ہو گئے، اور یہ دفن شدہ جنگلات ایک مدت تک زمین میں تغیر پاتے رہے، یہ ذہن میں رکھیں کہ اس تغیر کے عوامل میں بھی مختلف گیسوں اور زمین کی کیمیاوی ہیٹ سے یہ درخت کوئلہ کی شکل اختیار کر گئے، اور یہ پختہ ہونے کے بعد یہ زمین سے پہاڑوں کی صورت میں نمودار ہوئے۔ اور جب اس معدنی کوئلے کو کھود کر نکالا گیا تو اس کوئلے کے جلنے میں ہیٹ کی تیزی اور گیسیز کا اخراج اس قدر زیادہ تھا کہ اس کا مقابلہ بھٹی کا کوئلہ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ اس لئے کہ کوئلے کی کان نے جو عمل اس پر صدیوں کیا۔ یہ عمل پانچ سات گھنٹے میں کوئلہ بنانے کی بھٹی اس میں وہ کیمیاوی تغیر پیدا نہ کر سکی۔

یہ دلیل ہے اس بات کی کہ ہر وہ چیز جو معدن میں ہے اس کے عوامل کے نتیجے صدیوں بعد سامنے آتے ہیں۔ ان دلیلوں کو سامنے رکھ کر اگر دیکھا جائے تو کیا دل یہ مانتا ہے کہ ایک فانی اور کم عمر انسان صدیوں پر محیط فطری کیمیاوی ترتیب سے کیا سونا بنا سکتا ہے؟ اس لئے ماننا پڑتا ہے کہ نہ تو انسان ان قدرتی عوامل کا مقابلہ کر سکتا ہے یعنی لکڑی کو نہ تو پتھر کا کوئلہ بنا سکتا ہے اور نہ ہی تانبے کو تغیر دے کر سونا بنا سکتا ہے۔

یہودیوں کے اختراع کردہ فن کو جب دوسرے لوگوں نے اختیار کیا تو اسے اپنا کر آج تک اس لایعنی فن کو نہ صرف وقت بلکہ دولت بھی اس ناکام فن کی نظر کی بلکہ کر رہے ہیں۔

یہودیوں کو ایک ضرورت تھی جس کے لئے انہوں نے آدمیوں کو باندھنے کے لئے یہ ترکیب نکالی اور ان سے استفادہ کرتے رہے۔ اس کے مقابلے میں ان لوگوں نے اس فن کو عام کیا۔ کہ بڑی بڑی آبادیاں اس مرض میں مبتلا ہو کر اجتماعی طور

پر اقتصادی ناہمواری میں مبتلا رہیں اور غربت جیسا عذاب ان کا مقدر بن جائے۔ اور
ہر پیداواری عمل کو انہوں نے اپنی قوم کے مقدر کو سنوارنے کے لئے استعمال کیا کہ یہ
ہماری قوم اقتصادی معاملات میں اتنی خود کفیل ہو جائے کہ ترقی پذیر قومیں ان کی محتاج
ہو جائیں۔

اور آج اگر ہم اس انداز سے موازنہ کریں تو یہی عوامل ہیں کہ جو ہر قوم کو
اقتصادی طور پر چاٹ رہے ہیں یہ قومیں ان غریب ملکوں کو مقروض بنا کر نہ صرف سیاسی
فائدے اٹھا رہی ہیں، بلکہ اپنی دولت کے بل بوتے پر سود کی صورت میں ہر قوم کو اتنا
تباہ حال کر رہے ہیں کہ خدا کی پناہ!

ہمارا موضوع یہ نہیں تھا کہ کسی قوم کی نجی زندگی میں مداخلت کریں، بلکہ جو
موضوع ہم نے لیا ہے یا جس پر بات کر رہے ہیں اس موضوع کا تو تقاضا ہی یہی ہے
کہ ہم ان تاریخی حقائق کو سامنے لائیں۔

اس طرح طب یونانی نے اس کی افادیت کو سامنے رکھ کر آیورویدک کے علم
سے استفادہ کرنے کی کوششیں کیں، اور اس کے فارمولوں کو مختلف انداز سے اپنا کر
مریضوں پر آزمانہ شروع کیا اور اپنے اپنے انداز سے فارمولے ترتیب دے کر ہر
دھات پتھر اور دھوں کو کشتہ بنانے کی ترکیبیں وضع کیں نتیجتاً اپنی غفلت اور غلطی سے
طب یونانی اس سے وہ فوائد حاصل نہ کر سکی۔

یہ اس لئے کہ ہر پتھر اپنی تشکیل کے لحاظ سے جو مزاج یا تحریک رکھتا ہے اسکو تقسیم کرنے
کے لئے کیمیکل بھی وہ دیا جاتا ہے جو مزاجی طور پر ردعمل پیدا کر کے اسکو تحلیل کر سکے۔

اس لئے اگر کوئی پتھر سفید رنگ کا ہے یا کوئی دھات اعصابی ہے تو اس کو

تحلیل کرنے کے لئے ہمیشہ جڑی بوٹیوں کا وہ پانی (کیمیکل) استعمال کریں گے جو
ترش ہوں گے، جس کو ہمارے قانون مفرد اعضاء کی اصطلاح میں عضلاتی کیمیکل
کہتے ہیں، اسی طرح جو پتھر سرخ رنگ کے ہوں گے یا عضلاتی مزاج رکھتے ہوں گے
ان کے لئے جڑی بوٹیوں کے پانی کی صورت میں وہ کیمیکل استعمال کریں گے جن
میں سلفری اور نمکیاتی اجزاء ہوں گے۔ اسی طرح پیلے رنگ کے پتھروں پر ان جڑی
بوٹیوں کا پانی یا کیمیکل استعمال کریں گے جو کھاری، الکلی کیمیکلی خواص یا سفید رنگ
کے ہوں گے۔ ان اصولوں کو اپنا کر ہر پتھر کو تقسیم کرنے میں بڑی آسانی ہو جائے گی
(یہ کتاب اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ ان فارمولوں کی مدد سے ایک طبیب تقسیم در تقسیم
کے عمل سے جسموں کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ایٹم بن جائیں۔ اس کے علاوہ یہ بات
ذہن میں رکھیں کہ ہر ایٹم نے مادے کی صورت میں کئی پردے اوڑھ رکھے ہیں جیسے
جسم کے پردے کو چاک کرنے سے مادے کی صورت نمودار ہوتی ہے اسی طرح مادے
کے پردے کو چاک کرنے سے جوہر اور جوہر کے پردے کو چاک کرنے سے عناصر
نمودار ہوتے ہیں اور عناصر کے پردوں کو چاک کرنے سے سالمات اور سالمات کے
پردوں کو چاک کرنے سے ایٹم ظاہر ہوتے ہیں، جن میں انتہائی تیز ترین برقی لہریں
نمودار ہوتی ہیں جو کائنات کے ہر جسم سے با آسانی گزر سکتی ہیں۔ جب یہ کائنات
وجود میں آئی تو اس کی فضا میں ایٹم کی برقی قوت اور ان کی لطیف ترین برقی لہریں اور
ان کے علاوہ مزید قوتیں تھیں جو تمام کائنات کے بارے میں منتشر ہو کر پھیلی ہوئی تھیں
جب اس فضا میں برسات کے ادوار مکمل ہوئے تو یہ ایٹمز پانی کے بہاؤ سے تحلیل ہو کر
پھیل گئے جب اس پر خشکی کا دور آیا جس سے یہ مادے واپس برقی قوتوں و برقی

لہروں کی طرف لوٹ آئے اب یہ انسان کے بس کی بات ہے کہ وہ اس وقت سے پیار
انسانیت کی خدمت کرے یا اس سے کائنات کی تباہی کا سامان بنائے بہر صورت بات
بہت آگے نکل گئی ہے، یہاں ہم نے صرف مادے کو منجمد کرنے کے مرکز کی بات کی
ہے، جو کہ پانی ہے، کیوں کہ تمام کائنات کے ہر جاندار کی زندگی اسی پانی سے قائم ہے
تمام کائنات مادی یعنی غیر جاندار مادوں کی زندگی پارے سے قائم ہے اس لیے ہم
پارے اور پانی کا موازنہ کرتے ہیں تاکہ مادوں کی صحیح حقیقت سے آگاہ ہوا جا سکے۔ اور
فن کشتہ سازی میں آسانیاں اور رموز کھولے جا سکیں۔

زمین کی سطح پر چاہے جمادات ہوں نباتات ہوں یا حیوانات ان کی زندگی کا
ضامن پانی ہے، یہی پانی ہی ہے جو ان موالید ثلاثہ کی نہ صرف پیدائش بلکہ خوبصورتی
اور تر و تازگی کو برقرار رکھے ہوئے ہے، اگر کسی نباتات کو یا حیوانات کو پانی کے بغیر رکھ
کر ان اجسام کے پانی کو خشک کر دیا جائے، تو نہ صرف اس پانی کی کمی اس چیز کو مردہ کر
دے گی، بلکہ اس کی خوبصورتی اور تر و تازگی کو بھی ختم کر دے گی۔

خالق کائنات نے پانی کو کائنات کے سب عوامل پورے کرنے کے لئے
اسے تین شکلیں دی ہیں۔ اور ان شکلوں سے پانی اپنے اثرات سے اس کائنات کو زندہ
رکھے ہوئے ہے اور یہ اپنے عوامل اس انداز سے پورے کرتا ہے کہ اگر پانی زیادہ ہو تو
برف بن کر منجمد ہو جاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا پگھل کر دریاؤں کی صورت میں بہہ کر
موالید کو زندگی بخشتا ہے، یا پانی سخت گرمی کی تپش سے گیس بن کر بادلوں کی صورت
میں جمع ہو کر ضرورت کے مقام پر برس کر پوری زمین کو اپنی شمولیت سے زندگی عطاء
کرتا ہے۔ اسی طرح پانی اپنی مائع حالت میں آ کر بھی کائنات کو زندہ و سیراب رکھتا

ہے، جس کو قرآن حکیم نے سورۃ النور میں اس طرح بیان کیا ہے۔

☆ واللہ خلق کل دابۃ من ماء فاحیا بہ الارض

ترجمہ۔ ہم نے زمین کی سطح پر پانی سے زندگی قائم کی ہوئی ہے۔

اسی طرح پارہ بھی پانی کے مماثل تین صورتوں میں بدل کر معدنیات میں
اپنی شمولیت سے زندگی بخشتا ہے، مثلاً یاقوت، زمرد یا اسی طریق کے دیگر جواہرات
جب معدن سے نکلتے ہیں تو ان کی چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے، جس قدر ان
میں پارہ ہوتا ہے اسی قدر یہ پارے کی وجہ سے پوری آب و تاب سے اپنی قیمت پاتے
ہیں، اکثر پتھروں یا جواہرات کے کاروباری ان پتھروں کی آب و تاب کو دیکھ کر اکثر یہ
لفظ ادا کرتے ہیں کہ اس میں پانی کم ہے اور اس میں پانی زیادہ۔ اس سے مراد یہ ہوتی
ہے کہ اس میں پارہ زیادہ ہے اور اس میں پارہ کم ہے، ان جواہرات کو آگ میں ڈال
دیا جائے تو ان میں سے پارہ اڑ جاتا ہے اور باقی چونا بن کر ذرات میں بدل جاتا ہے،
یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زمین کی سطح پر پانی اور زمین کے اندر کے معدن میں پارہ ہی
ہے جو ان کو زندگی بخشے ہوئے ہے۔

جیسے پانی نباتات اور حیوانات کی زندگی کا باعث ہے ویسے ہی پارہ ان
جواہرات اور معدنیات کو بھی زندہ رکھتا ہے اور خوبصورت بھی، اس طرح مختلف
دھاتیں جو اپنی اپنی برادری میں تقسیم ہو کر اپنے خواص رکھتی ہیں۔ مثلاً سونا ہے جو غدی
تحریک پیدا کرنے کا انتہائی قیمتی ذریعہ ہے، چاندی مقوی ہے جو عضلاتی تحریک پیدا
کرنے کی انتہائی قیمتی دھات ہے، جست ہے جو عضلاتی کے خواص کو سامنے رکھ کر اگر
ان کے مزاجی مخالف کیمیکل کو اس کے تقسیم در تقسیم کے عوامل میں استعمال کیا جائے تو یہ

کیمیکل پتھروں اور دھاتوں کو تحلیل کرنے میں بڑے معاون ثابت ہوں گے۔
ترش اثرات کی جڑی بوٹیوں کا پانی یا اس کا نخذہ اعصابی پتھروں یا دھاتوں کو تحلیل کرنے کا بڑا معاون ہے۔ اسی طرح نمکین اور سلفری پودوں کا پانی سرخ پتھروں یا عضلاتی دھاتوں کو تحلیل کرنے میں بڑا کام کرتے ہیں، قانون صابر کے اس نظام کائنات و زندگی کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو نہ صرف یہ تحریکیں انسانوں کو اپنی شفایابی سے کندن کرتی ہیں، بلکہ دھاتوں اور پتھروں کو بھی کندن کر دیتی ہیں، (اس لئے ہر کامل طبیب پر لازم ہے کہ فن کشتہ سازی کے فوائد اور استعمال کو یقینی طور پر سمجھنے کے لئے قانون مفرد اعضاء کی تحریکات پر مکمل عبور حاصل کرے جس سے نہ صرف یقینی اور بے خطاء اور فوری فوائد حاصل ہوں گے بلکہ ملک و قوم کا قیمتی وقت اور سرمایہ بھی محفوظ رہے گا، غیر فطری اور مہنگی ادویات سے نجات مل جائے گی، اور معالج طبی دنیا میں خوب شہرت اور نام پائے گا، جس سے معالج کی نہ صرف دنیاوی زندگی سنور جائے گی، بلکہ انسانیت کی خدمت سے اخروی زندگی میں بھی نجات ابدی راحت اور رضا باللہ حاصل ہوگی۔ اگر ہم سب دوست و احباب خصوصی طور پر شاگردان استاد صابر قانون مفرد اعضاء کو جان فشانی سے سمجھیں اور اس کی اشاعت کے لئے ہمہ وقت جان و مال سے سرگرداں رہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہماری محنت ایک باکمال مقام تک رسائی کر جائے گی، جس سے ملک بھر میں باکمال طبیب پیدا ہوں گے۔ جو بیمار انسانیت کے لئے ایک مسیحا کا کام سرانجام دیں گے، جس سے مخلوق خدا جسمانی آفات و امراض سے نجات حاصل کر کے منصب بندگی بخوبی سرانجام دے سکے گی، یہی بقا و فلاح ہے، ہمارے اس مشن کی تکمیل سے فن میں ایک مرتبہ پھر روح و زندگی

پیدا ہو جائے گی، جس سے طب اسلامی ایک مرتبہ پھر انقلابی طور پر قانون مفرد اعضاء کے نام سے دنیائے عالم میں اپنی حقیقت و صداقت فطرت اور قدرت کی اتباع کرتے ہوئے دنیائے طب پر چھا جائے گی، اور یہ دنیا ایک عارضی جنت کی صورت اختیار کر جائے گی، یہی جذبہ و مقصد تھا جو ہمارے بزرگ و مہربان اطباء علماء کی زندگیوں کا محور بن گیا انہوں نے اپنی زندگی کا ہر ہر سانس اسی مقصد کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کر دیا ہمیں بھی چاہیے کہ اس فن عظیم کو جہاں تک ہو سکے کمال تک پہنچائیں۔ کم از کم حق و سچ اور حقیقت پرستوں کا ساتھ دیں)۔

خالق کائنات نے قرآن کریم میں ہر اس بات کی وضاحت کر دی ہے جو قرب قیامت میں قیامت برپا ہونے کی صورت میں اس زمین پر تباہی پھیلانے والے عوامل رونما ہوں گے۔ اگر قرآن حکیم کو غور سے پڑھا جائے تو اس میں یہ عوامل جگہ جگہ اپنی نشاندہی کرتے ہیں۔ مثلاً زمین کی تعریف میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی ہے، کہ یہ زمین جب پانی سے سیراب ہوتی ہے تو اس میں ہر قسم کے میوے اور اناج پیدا ہوتے ہیں۔ جو اس پر بسنے والی مخلوقات کے لئے غذاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ تسخیر کائنات کے سلسلے میں بڑی وضاحت سے بات کی ہے آج کی وہ جدوجہد جو خلاؤں اور سیاروں کو تسخیر کرنے کی تحقیق کے لئے سرگرداں ہے۔ اس کی وضاحت بھی اللہ نے اپنی پاک کتاب میں بڑی وضاحت سے کی ہے۔ جس کو میں نے اس مقدمے میں تسلسل سے ترجمہ کی صورت میں نہیں بلکہ تشریح کی صورت میں بیان کر دیا ہے۔

جیسا کہ قرآن کریم اپنے دعوے میں اس بات پر اصرار کرتا ہے، کہ کائنات

کی کوئی خشک و تر ایسی چیز نہیں ہے کہ جس کا ذکر قرآن کریم میں نہ ہو۔
اس لئے ہماری کوشش یہ رہی ہے کہ جو کچھ ہماری کتاب میں تحریر ہے اس سے متعلق جو مضامین قرآن کریم میں آئے ہیں اسے اپنے لفظوں میں ترتیب دے کر لکھ دیں۔ انسان کی بقاء کی بات تو پہلے گزر چکی، اب فناء کی صورت میں جو کچھ آنے والے وقت میں وارد ہوگا اس کا مضمون بھی اس تحریر میں دے دیا گیا ہے۔

کائنات

زمین اس سیارے یا ستارے کو کہتے ہیں جس پر آکسیجن یا پانی پایا جائے اور اس کی وجہ سے زندگی قائم ہو۔ آسمان ایک زمین سے دوسری زمین کے درمیان کو کہتے ہیں۔ ہماری اس کائنات میں جیسا کہ ہماری زمین ہے جس میں حیات قائم ہے ایسی زمینیں ہمارے اجرام فلکی میں پائی جاتی ہیں۔

آج کی سائنس نظام شمسی کو مسخر کرنے کے لئے بے حد محنت اور سرمایہ اس تحقیق پر خرچ کر رہی ہے۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ جب ہماری زمین اپنے رہنے والوں پر تنگ ہو جائے گی، تو یہ سائنس دان اس بات کا تدارک کر رہے ہیں کہ جب ایسا ہوگا تو ہم کسی اور زمین میں جا بسیں گے، یہ ہے آج کی سائنس جو یہ جستجو پیش بندی کے طور پر کر رہی ہے۔ تسخیر سیارگان کے سلسلے میں کئی ممالک اس دوڑ میں بھاگے پھر رہے ہیں اور زمین کی تسخیر کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اگر کوئی ایسا سیارہ جس میں زندگی پائی جاتی ہے موجود ہے تو یہ ممالک جو اس ستارے کی جستجو میں ہیں کہ جس میں زندگی جاتی ہو، جب ایک ملک اسے ڈھونڈے گا تو دوسرا ملک اس فاتح قوم کو مفتوح کرنے

کے لئے اس پر حملہ آور ہوگا اور وہ اسلحہ جو انتہائی خطرناک ہونے کی صورت میں جنگ میں استعمال ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ یہ ستارے جو ایک دوسرے کی کشش میں سرگرداں ہیں یہ کشش و ثقل کی زنجیریں ان حملوں کے مہلک ہتھیاروں کی وجہ سے ٹوٹ گئیں تو کوئی ستارہ کسی کی صورت میں ان سے علیحدہ ہو گیا اور کشش ثقل کا نظام درہم برہم ہو گیا تو لازمی ہے کہ وہ ستارے کشش ثقل سے آزاد ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرانے کی کوشش کریں گے، جب کوئی ستارہ زمین سے ٹکرانے کے لئے زمین کی طرف بھاگے گا تو ابتداء میں اس کی ہیبت ناک آواز ہلکی ہلکی ہوگی جیسا کہ اس سلسلے میں قرآن کریم نے سورۃ الزلزال میں فرمایا ہے۔ کہ جب ایسی صورت پیدا ہوگی تو زمین اور وہ ستارے جو اس سے ٹکرانے کے لئے اپنی کشش و ثقل سے علیحدہ ہو کر ٹکرانے کے لئے بھاگیں گے تو زمین ان بیلنس ہو کر لرزنا شروع کر دے گی اور زمین کے اندر کی ہر چیز اس زلزلے سے تیر کر زمین کی سطح پر آجائے گی، اور وہ ستارہ جو زمین سے ٹکرانے کے لئے زمین کی طرف راغب ہوگا تو اس ستارے کی آواز اتنی ہیبت ناک ہوگی کہ ماؤں کے حمل گر جائیں گے۔ اور مائیں اپنے بچوں سے بے نیاز ہو کر اس آواز سے بچنے کے لئے ہر طرف سے بھاگیں گی۔ اور یہ زمین سے ٹکرانے والا ستارہ جب زمین کے قریب ہوگا تو بے پناہ زلزلے آئیں گے اور انتہائی ہیبت ناک آواز اور کڑک اتنی شدید ہو جائے گی کہ خدا کی پناہ جب یہ ستارہ زمین سے ٹکرائے گا تو اس کے اندر کی ہر چیز پتنگوں کی طرح اڑنے لگیں گی اور جب یہ ستارہ زمین سے متصادم ہوگا تو اسی تصادم سے قیامت وارد ہوگی، یعنی قیامت ڈھانے کا کام بھی اللہ تعالیٰ نے اسی انسان ہی سے لینا ہے۔

آج کا ایجاد کردہ اسلحہ جو ایٹمی ملکوں میں پایا جاتا ہے اس اسلحہ کی حالت یہ
ہے کہ ہر قوم اسلحہ رکھنے کے باوجود دوسرے ایٹمی ملک سے خوف زدہ ہے، کیونکہ ہر
ایٹمی ملک یہ جانتا ہے کہ اگر میں نے کسی ملک پر ایٹم بم گرایا تو خود میرا ملک بھی اس
کے تابکاری اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکے گا اور یہ دھواں جس قوم پر بھی اٹھے گا اس
دھوئیں کے تابکاری اثرات سے اس قوم کو مفلوج کر دے گا، اور یہ قوم اتنا بھی نہیں کر
سکے گی کہ اس ملک سے اپنی تباہی کا انتقام لے سکے بہر صورت دیکھنا یہ ہے کہ انسان
امن اور سلامتی کے نام پر اپنی نسل کی تباہی اور بربادی کے اتنے بڑے عوامل ایجاد رہا ہے
انسان کو اللہ کریم نے عقل دی ہے اور یہ عقل یا تو انسان مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے
استعمال کرتا ہے، یا پھر مخلوق خدا کی تباہی کے لئے۔

قدرت نے اس کائنات کو خودکار نظام سے چلا رکھا ہے۔ اور یہ خودکار نظام
موالید ثلاثہ کے سرکل سے حیات کو قائم رکھے ہوئے ہے، اسی طرح اگر سیارگان کے
نظام کو دیکھا جائے تو یہ بھی ہر بروج کو کراس کرتے ہوئے محو سفر ہیں

اسی طرح پانی مٹی اور آگ بھی اپنے اپنے عوامل سے خودکار صورت میں
چل رہے ہیں۔ یعنی کہنے کا مقصد یہ ہے کہ قدرت نے ہر کام کو ایک نظام سے منسلک
کر کے چلا رکھا ہے اسی طرح اگر قرآن کریم کی آیات پر غور کیا جائے تو قیامت بھی
انسان اپنے ان خطرناک عوامل سے خود ہی برپا کرے گا۔

وما علینا الا البلٰغ۔

15-5-2001 بروز بدھ بوقت شام 7:13 بجے

☆......پیش لفظ......☆

کشتہ کی تاریخ میں جیسا کہ گزارش کر دی گئی ہے کہ کشتہ آیورویدک اتاروں
کی ایجاد ہے، اور اس بات کو بڑی تفصیل سے تحریر کرنے کے بعد اس فن شریف کو جن
جن لوگوں نے اس کو ناجائز استعمال کیا یعنی یہودیوں اور اسی قماش کے دیگر لوگوں کی
نشاندہی بھی کر دی ہے۔ اور اس فن کو جو کہ انتہائی اہمیت رکھتا ہے اس کو بھی بڑی
وضاحت سے تحریر کر دیا گیا ہے۔

تاریخ کے طالب علم ہونے کی حیثیت سے ہر قوم اور ان کے ادوار کو پڑھا تو
یہ بات سمجھ میں آئی کہ ہر قوم میں کچھ اچھائیاں بھی تھیں اور برائیاں بھی مثلاً دین اسلام
سے پہلے جو قومیں اس دنیا میں رہتی تھیں۔ قرآن کریم نے جتنے جتنے مقام میں تباہی
و بربادی کے واقعات پر قرآن کریم بڑی وضاحت سے بات کرتا ہے۔ ایک طرح
سے اگر دیکھا جائے تو اللہ کریم نے ہمیشہ اس قوم پر اپنی بے پناہ شفقتیں اور رحمتیں
نازل فرمائی ہیں۔

جتنے پیغمبر اس قوم پر نازل ہوئے ہیں اگر دیکھا جائے تو کسی قوم پر اتنے
پیغمبر نازل نہیں ہوئے، اس لئے کہ یہ قوم خود سر، سازشی اور پراگندہ ذہن رکھنے والی
قوم تھی، اس لئے اس قوم کی اصلاح کے لئے مسلسل پیغمبر نازل ہوتے رہے، لیکن یہ
تھے کہ ہر پیغمبر کے ساتھ نہ صرف لڑتے جھگڑتے رہے بلکہ ان کی تبلیغ کا مذاق اڑایا اور
ان کو موقع بہ موقع سخت تکلیفیں بھی دیں۔ اسی طرح اگر دیکھا جائے تو حضرت عیسیٰ
علیہ السلام بھی ان بھیڑوں کو اکٹھا کرنے کیلئے تشریف لائے۔

اس قوم نے حسب روایت ان سے بھی وہی کچھ کیا جو اس سے پہلے کرتے آئے تھے، جو لوگ عیسیٰ علیہ السلام کی تبلیغ سے متاثر ہو کر ان کے حلقے میں آگئے وہ عیسائی کہلائے، اور جو لوگ اپنی بدقسمتی سے ان کے حلقہ بگوش نہ ہو سکے وہ اپنی برتری کو قائم رکھنے کے لئے ان سے باغی رہے، ان کی شریعت کو ملیامیٹ کرنے کی بڑی کوشش کرتے رہے۔ جب عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار اپنی یہودی ذہنیت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شریعت سے منحرف ہوئے، تو ایک مرتبہ پھر اللہ کریم نے اپنی رحمت اور شفقت سے اس مخلوق پر نبی آخر الزمان ﷺ نازل فرمائے۔ چند موروثی سرداروں اور خانہ کعبہ کے مجاوروں کے کوئی شخص ایسا نہیں تھا جو آسودہ حال ہو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا مقابلہ ان سرداروں یا مجاوروں سے ہوا جو لوگ اپنی پیداواری معیشت سے آسودہ حال ہو کر وقت گزار رہے تھے، جب انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ یہ شخص نہ صرف ہماری خانہ کعبہ کی مجاوری جو ہمیں برس ہا برس سے آسودگی فراہم کر رہی ہے، یہ اس سے ہمیں محروم کر دے گا، اس کے علاوہ وہ آبادی جو ہماری لوٹ کھسوٹ کی وجہ سے غریب سے غریب تر ہو گئی ہے۔ یہ ان لوگوں کو ہمارے مقابلے میں کھڑا کر دے گا، جن کی غربت ہماری عزت و وقار کا باعث ہے، اگر یہ طاقت اس انقلابی شخص نے اپنے پیچھے لگالی اور اس طاقت کو اپنی قیادت سے سیلاب کی صورت میں لے آیا تو اس طاقت کے سامنے ہماری تو کوئی حیثیت ہی نہیں ہم تو پہلے حملے میں ختم ہو جائیں گے، بلکہ یہ طاقت اگر شہنشاہ قیصر کی طرف یا شہنشاہ کسریٰ کی طرف رخ کر گئی تو اس طاقت سے دنیا کے بڑے بلاک بھی اس سیلاب میں بہتے نظر آئیں گے۔ لہٰذا اس خطرے کو محسوس کرتے ہوئے یہ لوگ منظم طور پر اکٹھے ہو

کر ان کے خلاف کھڑے ہو گئے، اور ہر طرف سے اور ہر طرح سے اس کا مقابلہ شروع کر دیا۔

پیغمبرؑ کا ایک عزم ہوتا ہے وہ اس عزم کے تحت بڑی سے بڑی طاقت سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ یہی بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات میں بدرجہ اتم موجود تھی، انہوں نے اپنے عزم اور ارادے کی پختگی سے آخر کار اس طاقت کو سیلاب کی صورت میں لائی اور یہ سیلاب نہ صرف مدینے کے یہودیوں بلکہ شہنشاہ قیصر و کسریٰ کو لے ڈوبا ان کی بڑی بڑی ترقی یافتہ منظم حکومتیں سیلاب سے تہہ و بالا ہو گئیں، وہ لوگ جوان طاقت ور حکومتوں کے سامنے کھڑے نہیں ہو سکتے تھے۔ اور غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، وہ نہ صرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار بن گئے، وہ لوگ کہ جن کو اسلام کی وجہ سے عزت والا مقام ملا تھا (وہ اس مقام کے تحفظ کے لئے) نہ صرف عالم اسلام کے دست و بازو بن گئے، بلکہ ہر عالم کے لئے یہ مسلمان ننگی تلوار بن گئے، وہ یہودی ذہن جو اس سے پہلے اپنے تمام پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کو چبا چکا تھا، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کاوش کو برباد کر چکا تھا، اسی ذہن نے اپنی عیار سوچوں سے کام لیتے ہوئے اس روشنی کے آگے بند باندھنے کی کوششیں کیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ پوش ہونے کے بعد لوگ منظم طور پر سیدھے سادھے مسلمانوں کو دست گریبان کرنے کی کوشش میں لگ گئے، اور اس سلسلے میں وہ اتنے کامیاب ہوئے کہ مذہب حقہ کے سامنے مختلف مذاہب کے فرقے بنا ڈالے۔ اور اس طرح اسلام پر ایک بلیک دور شروع ہوا۔ بڑے بڑے خلفاء اور اصحاب رسول اور اسلام کے اکابرین اس دور میں تہہ تیغ ہو گئے

اور اس بلیک دور کے اثرات آج ایک دوسرے کی گردن پر چھریاں چلانے کے در پے
ہیں۔

بات اصل یہ کرنی تھی کہ ہر مذہب پر ایک دور ایسا بھی آتا ہے جو اسے ختم
کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ پھر عزم واستقلال کے عظیم انسان بھی اللہ پیدا کر
دیتا ہے، جو ان ادوار کا جواں مردی سے مقابلہ کر کے ان عملی روشنیوں اور کاوشوں کی
حفاظت کرنے والے محافظ بن جاتے ہیں۔

اسی طرح برصغیر کی تاریخ کو اگر دیکھا جائے تو اس میں بھی بڑے بڑے
حکماء علماء پیدا ہوئے اس سرزمین پر جب دوسری قوموں نے اپنے مفادات کی خاطر
اس زمین پر حکمرانی کرنے کی خواہش کی آریا قوم تو سب سے پہلے اس زمین پر اپنی
ظالمانہ وحشیانہ کاروائیوں سے یہاں کی مظلوم کو غلام بنا کر ناجائز حکمرانی ان پر مسلط کی
آریا قوم جب اپنے مسکن سے نکلی تو اس کے ذہن میں ایک ٹارگٹ تھا کہ انڈیا پر
قابض ہو کر اس کی خوش حال معیشت سے معیشی طور پر استقامت حاصل کی جائے۔
لہذا یہ قوم جب انڈیا جیسی خوشحال زمین پر وارد ہوئی، تو اس دھرتی کے مالک دراوڑوں
پر فتح حاصل کرنے کے لئے ان کے ذہنوں کو مفلوج کرنے کے مختلف حربے ان پر
استعمال کئے۔ اور ان کے وسائل سے خوشحال ہو کر انڈیا کے اصل باسیوں کی زندگی
اجیرن کر دی۔

تاریخ میں ایسے واقعات بھرے پڑے ہیں۔ یہ ایک طویل بات ہے۔ جس
کا دہرانا یہاں ضروری نہیں، اصلی بات یہ ہے کہ اس قوم نے بے پناہ ظلم کئے۔ اس
کے ساتھ دراوڑوں کے واقعات کو ایک طرف رکھ کر انہوں نے کچھ اچھے کام بھی کئے

ان اچھے کاموں میں سے ایک کام یہ بھی تھا کہ ان لوگوں نے اس دھرتی کے سانولے
سلونے کرشن جی کے علم اور ان کی صلاحیتوں کی بے پناہ قدر کی! اس سلسلے میں ان کو نہ
صرف تعظیم وتکریم اور عزت کا مقام دیا، بلکہ انہیں علم کا اوتار گردانا اور ان کی تعلیم کو
شاستروں میں جمع کرتے ہوئے محفوظ کیا، یہ علم آج بھی آہستہ آہستہ ان پنڈتوں کے
آہنی ہاتھوں سے آزاد ہو کر اپنی روشنی کی کرنیں اس دنیا پر پھیلا رہا ہے۔ یہی وہ کرشن
جی ہیں جن کی تعلیمات سے متاثر ہو کر میں نے حقیقت گشتہ سازی جیسی کتاب مرتب
کرنے کا ارادہ کیا۔

قیام پاکستان سے پہلے جب یہاں ہندو رہتے تھے تو میرے تایا جی کے
دوستوں میں سے ایک انتہائی پڑھا لکھا پنڈت جو نہ صرف پنڈت تھا بلکہ اچھا خاصہ وید
بھی تھا، وہ ان کی محفل میں آیا جایا کرتے تھے اکثر وہ پنڈت جی آتے تو وید ہونے کی
حیثیت سے ان شاستروں کا ذکر ضرور کرتے، اور اس تعلیم میں عجیب وغریب اشارے
بھی دیتے، اس وقت میں نا صرف کم عمر تھا بلکہ کم علم بھی تھا۔

میں ان کی عالمانہ باتوں کو نہ سمجھ پاتا، جب عمر کے ساتھ کچھ علم میں بھی
اضافہ ہوا تو میں ان کی باتوں کو ٹوٹے پھوٹے انداز میں سمجھنے لگا، جب مسلمانوں اور
ہندوؤں کے علم پر بات ہوتی تو وہ ہمیشہ کرشن جی کا حوالہ دیتے، جب محبت اور بھائی
چارہ پر بات آتی، تو وہ رام جی اور لکشما جی کا حوالہ دیتے، جب ایثار و قربانی اور اطاعت
کا ذکر آتا تو رام جی کے بن باس کا ذکر کرتے، اور جب صلح وآشتی اور بڑے بھائی کی
عزت کا ذکر آتا تو وہ بھرت کے اس فعل کا حوالہ دیتے، کہ بھرت نے رام کی کھڑاؤں
(لکڑی کے جوتے کو) اپنے سر کے اور تخت میں سجا کر ان کے نیچے بیٹھ کر فیصلے کرتا۔

اور جب شرم و حیا اور بھابھی کی ماں کی صورت میں عزت کی بات آئی تو یہ حوالہ دیئے کہ جب راون مدام کی بیوی کو لے کر لنکا بھاگ گیا، تو رام کی بیوی سیتا جی راستے میں اپنے جسم کا ایک ایک زیور اتار اتار کر پھینکتی رہیں، کہ اگر رام جی میرے پیچھے آئیں تو ان نشانات کی مدد سے دشمن کے گھر تک پہنچ جائیں، جب یہ دونوں بھائی سیتا جی کی آزادی کے لئے ان کے پیچھے چل پڑے تو راستے میں سر کے زیورات ملے، تو رام جی نے اپنے بھائی لکشمن جی کو پوچھا ان زیورات کو نہیں پہچان سکے جب گلے کے زیورات ملے تو انہوں نے دوبارہ یہ سوال دہرایا تو انہوں نے پھر پہچاننے سے انکار کر دیا۔ اسی طرح بازو کے زیورات بھی نہ پہچان سکے، جب پاؤں کے زیوات ملے تو رام جی نے حسب عادت لکشمن جی سے پوچھا کہ یہ زیورات تمہاری بھابھی کے نہیں؟ تو لکشمن سے سوال کیا تو لکشما بھی فوراً پہچان گئے۔ کہ جب میں نے سر گلے اور بازو کے زیور دکھائے تو تم انہیں انہیں پہچان پائے۔ اور جب میں نے پاؤں کے زیور دکھائے تو تم نے پہچان لئے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو لکشما جی نے کہا کہ بھائی جان میں نے بھابھی جی کو ٹخنوں کے اوپر کبھی دیکھا ہی نہیں، میری نظر تو ان کے پاؤں پر ہی رہتی تھی اس لئے میں پاؤں کے زیور کی شناخت کرتا ہوں، اس قسم کے اور بھی کئی واقعات ہیں۔ جو پنڈت جی اپنے ہندوازم کے پرچار کے لئے ہمیں سنایا کرتے تھے۔ جو چند ایک حقیقت پر مبنی بھی ہیں

بہر حال ایک دفعہ میں نے پنڈت جی سے کہا کہ پنڈت جی مجھے کچھ ایسی کتابیں بتائیں جو آپ کے بزرگوں کی زندگی پر لکھی گئی ہوں، اور ہندی پڑھنے کا شوق بھی ظاہر کیا، انہوں نے نہ صرف مجھے ہندی پڑھانے کا وعدہ کیا بلکہ ہندی میں کتابیں دینے کا وعدہ بھی کیا۔

چند دنوں بعد ہندو مسلم فسادات شروع ہو گئے یہ دور سن 1947ء کا دور تھا ان فسادات کی وجہ سے انکا ہمارے ہاں آنا جانا ختم ہو گیا۔ ہندو لوگوں کی آبادی ہندوستان کی طرف کوچ کر گئی ان لوگوں میں ہمارے پنڈت جی بھی کوچ کر گئے۔

کاش سال دو سال اگر اس پنڈت کی صحبت مجھے میسر آ جاتی تو میں ان سے بڑا استفادہ کرتا۔ بہر حال ہماری مجلس ٹوٹ پھوٹ گئی، اور میری معلومات دھری کی دھری رہ گئی، میرے ذہن میں جو باتیں ان کی طرف سے گردش کرتی تھیں ان کو قانون صابر کی روشنی میں مرتب کرتے ہوئے اس کتاب کے لکھنے کی وجہ بنی، بہر صورت جو ہونا ہے وہ ہو کر رہتا ہے، پنڈت جی قدرت کر کرشمے شفاف انداز میں پیش کرتے اور ہم ان سے سوالات کرتے، ہمارے تایا جی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہر سوال کا جواب دیتے، یہ ایک ایسی علمی مجلس ہوتی جو میرے جیسے کم علم انسان کو بیحد فائدہ دیتی۔

﴿فن کیمیاء گری پر مجوسیوں کی اصطلاحیں اور بعض حضرات کی دیگر علماء و اساتذہ کی تحریروں کی نقل کا مشورہ﴾

جیسا کہ بتا دیا گیا ہے کہ ہر ذی روح مثلاً پارہ، سنکھیا، شنگرف، رسکپور، دار چکنے، کے مختلف نام ان کیمیا گروں نے رکھے ہوئے ہیں، جو کہ رازداری کے لئے ان ناموں سے کام لیتے ہیں، جیسے سونے کی دھات کو شمس، اور چاندی کی دھات کو قمر، اور پارے کو فرار یا عیار کہا گیا ہے، اسی طرح نوشادر کو عقاب، جیسے ناموں سے پکارا جاتا ہے، اس بات کو طول دینے کی ضرورت نہیں، بہر صورت یہ بات یقینی ہے کہ کوئی

حضرات اپنے اشاروں کنایوں کو قائم رکھتے ہوئے خفیہ زبان سے کام لیتے ہیں اور سونا، چاندی، پارہ، سنکھیا، رسکپور، دار چکنا، اور شنگرف جیسے مرکبات کو مختلف ناموں سے سونا بنانے کے مختلف مرکبات میں مخفی طور پر پکاتے ہیں۔

میں اس سلسلے میں عرض کرتا چلوں جیسا کہ آگے بھی تحریر آئے گی کہ فن کیمیا گری یعنی سونا بنانے کی کوئی حقیقت نہیں سونا بنانے کے عوامل کی بڑی مثالوں سے بات کردی گئی ہے جب ہم ہوسیوں کی کیمیا گری کو حقیقت نہیں سمجھتے تو ان کی غیر فطری کیمیا گری میں استعمال ہونے والی روحوں اور دھاتوں کو کیوں مخفف رکھیں، اس لئے میں نے اپنی کتاب میں ہر وہ چیز کو جو معروف نام سے پکاری جاتی ہے اسی نام سے میں نے اسے تحریر کیا ہے۔

اگر میں بھی ان ہوسیوں کی تحریروں کو نقل در نقل کی صورت میں اپنی تحریر کو طوالت دیتا اور ہر ایک روح اور جسم کو مختلف مخفف ناموں سے ان کی تشریح کرتا، تو میرا خیال ہے کہ میں اپنی اس کتاب کو صفحات کے لحاظ سے دوگنا تحریر کر لیتا۔ لیکن میں نے کتاب کے پیٹ کو بھرنے کے لئے کوئی ایسی حرکت نہیں کی، یہ اصول ہے کہ اگر دماغی کاوش کا بروئے کار لا کر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا جائے، تو یہ طرز تحریر بے حد فضیلت رکھتی ہے، اور اگر دوسروں کے خیالات کو اپنی تحریر میں نقل کیا جائے تو میرا خیال ہے کہ اس تحریر کی فضیلت ختم ہو جاتی ہے۔ خاص طور پر مجھے مشورہ دیا گیا کہ میں صابر صاحب کے اچھوتے مضامین من وعن نقل کر لوں۔

لیکن میں نے ان مشوروں سے انحراف کیا۔ مثلاً پارے کے مضمون اور دیگر اشیاء کے مضامین جو صابرؒ صاحب نے انگوٹھی میں نگینے کی طرح فٹ کر رکھیں ہیں میرا

حق نہیں بنتا کہ میں ان نگینوں کو چھیڑوں۔ بالکل پیرائے کے پیرائے تحریر کردوں، میرا تو یہ حق بنتا ہے کہ استاد صابرؒ صاحب کی تحریروں کو آسان زبان میں تشریح و تفصیل سے ان کے رموزی حقائق کو واضح کروں، اور اپنی اس کوشش سے استاد صابر صاحب علیہ الرحمۃ کے فن کو آگے بڑھاؤں، لہذا اس عقیدے کی بنیاد پر نہ تو میں نے استاد صابر صاحب کے کسی مضمون کو چھیڑا ہے اور نہ ہی چھیڑوں گا، اگر میں ایسا کروں گا تو استاد صابر صاحبؒ کی تحریروں کو مذاق بنالوں گا، قدرت نے ان کو جو تصنیف و تالیف کا ملکہ عطاء کیا تھا وہ میرے پاس نہیں۔ پھر میں کیوں اپنی تحریروں میں استاد صابر صاحب کی تحریروں کے ساتھ چھیڑ خانی کروں۔

اللہ مجھے توفیق دے کہ میں اسی عقیدے کی بنیاد پر ہر کتاب کی عام فہم اور رموزی نکات کو واضح اور آسان لفظوں میں تشریح کر سکوں۔

انشاءاللہ اپنی کتابوں کو تحریر کرنے کے بعد میں استاد صابر صاحب کی کتابوں کو شرح کی صورت میں وسیع کرنے کا کام کروں گا، میرے لئے دعا کریں کہ میں یہ کٹھن کام اپنی زندگی میں مکمل کر سکوں۔ وما توفیق الا باللہ۔

لہذا اپنی طرف سے انتہائی کوشش کی گئی ہے کہ مروجہ الٹے سیدھے نسخہ جات جو کہ انتہائی عجیب و غریب ہیں، ان سے بچ کر آسان ترکیب سے کشتہ جات تیار کریں اور یقینی طور پر ان سے استفادہ حاصل کر کے بیمار انسانیت کی خدمت کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ وہ حضرات جو اس سلسلہ میں مروجہ نسخوں کا دفاع کرنے کے لئے میری گزارشات کو تنقیدی اور تنگ نظری سے دیکھیں گے، میں ان سے معذرت خواہ ہوں، میں نے تو اپنے معالجین حضرات کی اس صورت میں خدمت کی ہے۔ اپنے طور پر میں

نے حقیقت کشتہ سازی اچھے انداز سے پیش کی ہے، خدا کرے کہ یہ میری کاوش میرے دوستوں کو پسند آجائے، باقی تو خیر ہے، جس طرح بھی ہو گزر جائے گی یہ الٹی سیدھی تحریریں خدا کرے میرے لئے زادراہ ثابت ہوں، دوستوں کے تعاون سے اور خدا کی بے پایاں و بے کنار رحمتوں کے وسیلہ میں اپنی ان کوششوں کو جاری وساری رکھنے کی امید کرتا ہوں، اگر میری اس کتاب میں کہیں لفظی وفنی یا کتابت کی غلطی ہو گئی ہو تو برائے کرم مجھے ضرور مطلع کریں تاکہ میں آئندہ اس کی اصلاح کر سکوں، خداوند تعالیٰ اس خدمت میں مجھے اپنی رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

خادم قانون صابر

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی

11-5-1997 بروز جمعرات بوقت شام 5 بجے

☆☆☆☆

قوانین کشتہ جات

یہ ضروری نہیں کہ ہر کشتہ یا اس کا ایک ایک ذرہ (ایٹم) نا قابل تقسیم ذروں میں منتقل ہو جائے، قدرت راکھ میں جو ایک تنکا استعمال کیا جاتا ہے، اگر یہ خون میں جا کر پھٹنے کی صلاحیت میں ہوں، تو یہ خون میں پھٹ جاتے ہے، اور باقی ذرات یا ایٹم خون میں گردش کرتے ہوئے تحلیل (پھٹنے) کی صلاحیت پاتے رہتے ہیں، جب یہ اس قابل ہو جاتے ہیں تو یہ خود بخود پھٹ کر جسم ذروں میں جوہروں کی صورت میں آجاتے ہیں ——— یا خون کی گردش کی حرارت سے تحلیل ہو کر نا قابل تقسیم ذروں میں تبدیل ہو جائیں۔

انکو نا قابل تقسیم کرکے ان سے فوائد حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کے کیمیکل، آگ اور کھرل، یہ تینوں عوامل بار بار دہرانے سے طبیب جو فوری فوائد چاہتا ہے وہ حاصل کر لیتا ہے۔

محنت و مشقت بنیادی چیزیں ہیں اگر یہ معاون نہ ہوں تو اتنے بڑے فن سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

اس لئے ہم نے وہ جڑی بوٹیاں جو اصولی طور پر پتھروں اور دھاتوں کو کشتہ کرتی ہیں وہ تحریر کر دی ہیں ان سے استفادہ کریں۔

قدرتی کیمیکل (جڑی بوٹیاں) سے کسی جسم کو تقسیم کرنے کا انتہائی اہم راز

☆ الکلی خواص کے پودے یعنی اعصابی پودے اور ان کے کیمیکل کھار ہیں۔
☆ عضلاتی پودے (جڑی بوٹیاں) اور ان کے کیمیکل ایسڈ۔
☆ غدی پودے اور ان کے کیمیکل سالٹ دسلفر وغیرہ۔

یہ اسلئے تحریر کردیے ہیں کہ اگر موسم کے تغیر کی وجہ سے یہ پودے یا ان کے پھول وغیرہ دستیاب نہ ہو سکیں تو ان کے متبادل دوسرے پودوں سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔ جن میں چند ایک جڑی بوٹیاں درج ذیل ہیں۔

اعصابی جڑی بوٹیاں

اعصابی کھاری اثرات کی جڑی بوٹیاں جو غدی پتھروں اور دھاتوں کو قابل تقسیم ذروں میں تبدیل کردیتی ہیں وہ یہ ہیں۔

1:۔آک 2:۔تھوہر ڈنڈا 3:۔مولی 4:۔لالی 5:۔پٹھ کنڈا 6:۔اونٹ کٹارہ 7:۔خبازی 8:۔جنگلی کاسنی 9:۔کاسنی 10:۔دھنیاں 11:۔کھیرے کی بیل 12:۔خربوزہ کی بیل 13:۔برگ گلاب سبز 14:۔چنبیلی سبز 15:۔گل نیلوفر سبز 16:۔کدو کی بیل یا کدو کے پھل کا پانی 17:۔جنڈی کا پودا 18:۔چرچٹہ 19:۔شلجم کا پودا 20:۔بکھڑہ سبز 21:۔جھل سفید پھولوں والی 22:کاسنی دستار۔

غدی پتھروں یا دھاتوں کے لئے یہ اعصابی کھاری پانی یا الکلی خواص کے کیمیکل غدی جسم کے پھاڑنے میں بے حد مددگار ہیں۔

پہلے پتھر جیسا کہ زرد یاقوت، ہیرا، پکھراج وغیرہ جیسے پیلے پتھروں کو بھی

اعصابی کھاروں کے محلول سے بجھا دے کر ریزہ ریزہ کردیا جائے تو ان کو باریک کر کے اعصابی جڑی بوٹیوں کے جوشاندوں یا کھاروں سے خوب کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر آگ دی جائے تو اس طرح اسی ترکیب سے ایک یا دوبار آگ دے کر آکسیجن کو جذب کرائیں تو ان پتھروں کے کشتہ جات بھی ایٹم میں منتقل ہو کر عضلاتی امراض میں بے حد فائدہ دیتے ہیں ان پتھروں کے کشتہ جات کو بھی استعمال کرنے کے وہی اصول ہیں جو پہلے درج کر دیے گئے ہیں یہ کشتہ جات دل و عضلات اور خون کے نظام کو اصلاح پذیر کرنے میں بڑے معاون ہیں۔

عضلاتی جڑی بوٹیاں

1:۔ہالو 2:۔برگ پان 3:۔کھٹکل 4:۔برگ مہندی 5:۔برگ کیکر و تمام اجزاء 6:۔پیپل کے تمام اجزاء 7:۔بوہڑ کی درخت کی کونپلیں 8:۔اٹ سٹ 9:۔جھل سرخ 10:۔بکن بوٹی 11:۔برگ بھنگ 12:۔بھنگرہ سبز 13:۔ہزار دانی 14:۔ہاتھی سنڈہ 15:۔کچنار سرخ 16 گورکھ پان۔

اعصابی پتھروں یا دھاتوں کے لئے یہ عضلاتی پانی یا ترشے اس اعصابی جسم کے پھاڑنے میں بے حد مددگار ہیں۔

عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تک پانی یا ترشے وغیرہ۔

(1):۔تمن پتی (2) لیموں کا پانی (3) ترنج یا اسکا پانی (4) فالسے کا پانی (5) کیکر کی چھال کا پوڈر یا پانی (6) جامن کی چھال کا پوڈر یا پانی۔

جست قلعی کو پگھلانے کے عمل میں برگ بھنگ، برگ حنا، برگ کیکر یا کیکر

کے پوست کا باریک پوڈر کر جس سے ان پگھلی ہوئی دھاتوں کو چنگی دے کر کڑاہی میں
راکھ کرتے ہیں مثلاً قلعی، جست، سہ دھاتہ وغیرہ اور اسکے بعد اسے کھٹی دہی میں کھرل
کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آگ دیتے ہیں۔ اسی طرح اعصابی پتھر جیسا کہ نیلم،
فیروزہ، لاجورد، درنجف یا اسی طرح کے اعصابی پتھروں کو بجھاؤ کی مدد سے توڑنا ہو تو
ان پتھروں کو کسی سٹیل کی کڑاہی میں خوب گرم کر کے محلول سم الفار سوڈا بائیکارب والا یا
محلول سم الفار مدار کی کھار والا یا محلول سم الفار کسی اور کھار کی مدد سے بنایا ہوا ہو
یہ اعصابی پتھروں کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیتا ہیں جس سے یہ پتھر پسنے کے قابل
ہو جاتے ہیں، ان کو انتہائی باریک پیس کر اوپر کی تحریر کردہ ہدایت کے مطابق کشتہ کریں
تو یہ کشتہ پہلی آگ میں تیار ہو جائے گا۔ دوسرا یہ کشتہ اپنے افعال و اثرات میں انتہائی
تیز تر ہو جائیگا۔

نیلم، لاجورد، فیروزہ، درنجف، وغیرہ جیسے نیلے یا سفید اعصابی خواص کے
پتھروں کے کشتے غدی امراض میں یا دماغی کمزوری کے سلسلے میں بے حد فائدہ رکھتے
ہیں، مثلاً غدی لیکوریا، غدی سرعت یا ہسٹیریا وغیرہ میں اگر دھاتوں کے کشتوں سے
مدد لینی ہو تو قلعی، سہ دھاتہ، جست وغیرہ قلیل مقدار میں غدی لیکوریا کے لئے جو
ادویات استعمال کی جاتی ہیں ان ادویہ میں یہ کشتے شامل کرنے سے یہ دوائیں انتہائی
طاقتور اور زود اثر ہو جاتی ہیں۔

اگر اکیلا کھلانے کی مجبوری ہو تو مروجہ طریقے سے سوئی کے کے سے مکھن
میں ڈال کر استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ یہ اپنی جوہری توانائی سے جسم کو تر و تازہ اور باغ
و بہار کریں گے۔

......غدی جڑی بوٹیاں......

1۔ افتیموں 2۔ جھل زرد پھول والی 3۔ کنڈیاری 4۔ برہم ڈنڈی
5۔ دھماں 6۔ بکائن 7۔ ارنڈ 8۔ نیم 9۔ سرسوں 10۔ تارامیرا 11۔
سورج مکھی 12۔ ستیاناسی 13۔ کنوار گندل 14۔ صدبرگ۔

ان غدی جڑی بوٹیوں کا پانی یا رس یا ان کے پھولوں کے نغدے میں رکھ کر
آگ دینے سے عضلاتی پتھروں کا یقینی کشتہ ہو جاتا ہے۔

مثلاً سرسوں کے پھول توریئے کے پھول، سورج مکھی کے پھول ستیاناسی
کے پھول، اسی طرح کنڈیاری خورد کا پانی یا نغدہ وغیرہ سے ان کے پانیوں کی مدد سے
ان پتھروں کو خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر انہیں بھی ان پودوں کی مدد
سے ایک یا دو بار کے عمل سے کشتہ کیا جائے، اور وہ عمل ضرور کیا جائے ہوا میں کشتے کو
پھیلا کر آکسیجن جذب کرانے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ تو یہ کشتہ بھی ان عوامل کے
بعد مزید کھرل کرنے سے یہ کشتہ جات اعصابی امراض میں استعمال ہونے والی
دواؤں میں شامل کر کے انتہائی کھرل کریں یہ دوائیں انتہائی زود اثر ثابت ہوں گی،
مریض کی عمر کے لحاظ سے مقدار خوراک مقرر کر کے استعمال کرایا جائے تو یہ مرکبات
اپنے تیز اثرات سے بیماری کو فوری تحلیل کر دیں گے۔

اسی طرح سرخ پتھروں کے کشتہ جات یاقوت، زمرد، مرجان، گاؤ دمک
وغیرہ جیسے کشتہ جات کو بنانا مقصود ہو تو ان پتھروں کو بھی خوب گرم کر کے سابقہ طریقہ
سے محلول سم الفار سے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد بجھاؤ کے لئے ڈالنے سے یہ ریزہ

ریزہ ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں، اور بڑی آسانی سے باریک ہو جاتے ہیں ان کو بھی اگر کشتہ جات کی صورت میں اکیلا استعمال کرانا ہے تو کم و بیش ایک رتی سے چار رتی تک فی خوراک کی مقدار سے کسی عضلاتی معجون وغیرہ میں شامل کر کے استعمال کرانے سے اعصابی بیماریوں کا فوری علاج ہو جاتا ہے۔

ہر تحریک کی وہ جڑی بوٹیاں جو تحریک کے مطابق ہوں کام کرتی ہیں ان کو درج کر دیا گیا ہے، اور ساتھ ہی یہ بتا دیا گیا ہے کہ اعصابی پتھر یا دھات غدی جڑی بوٹیوں کے کیمیکل اثرات سے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اور اسی طرح غدی تحریک کی دھاتیں یا پتھر اعصابی جڑی بوٹیوں کے پانی سے تحلیل ہو جاتی ہیں، اور اسی طرح عضلاتی تحریک کے پتھر یا دھاتیں غدی تحریک کی جڑی بوٹیوں کے پانی سے تحلیل ہو جاتی ہیں۔

یہ بات بھی ذہن میں رکھیں جو پہلے بھی تحریر کر دیا گیا ہے کہ ہر جسم کو نا قابل تقسیم ذروں میں تقسیم کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کے کیمیکل آگ اور کھرل ان جسموں کو تحلیل کرنے میں بڑے معاون ہیں، اور ان سب کی بڑی معاون آکسیجن ہے۔ جو ان پتھروں اور دھاتوں کو اپنے اثرات سے مزید تقسیم کر دیتی ہے۔

اس سے پہلے جو غدی پتھروں اور دھاتوں کے متعلق جو کشتہ کرنے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں اس کے علاوہ بھی اگر ان پودوں کا پانی جو شاندہ بنا کر یا ان پودوں کی کھاریں نکال کر ان پانیوں یا کھاروں کی مدد سے ان پتھروں کو اگر کھرل کیا جائے اور اس کے بعد ان کی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے آگ دی جائے تو ان پودوں کا پانی یا کھار کسی بھی دھات یا پتھر کو کشتہ کرنے میں بڑا معاون ہے۔

یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ آگ کے بعد ہانڈی یا کوزہ سے کشتہ نکال کر ٹھنڈا ہونے پر خوب کھرل کر کے اسے ایک دو دن کھلی ہوا میں پھیلا دینا چاہیئے تاکہ یہ کشتہ ہوا سے آکسیجن حاصل کر کے اور پھیل جائے، آکسیجن دینے کے بعد اسے انگلیوں کی مدد سے مل کر دیکھ لیں کہ اگر اس میں کھردرا پن ہو تو اسے دوبارہ کھرل میں ڈال کر ان جڑی بوٹیوں کا پانی یا ان کی کھار میں تھوڑا سا پانی ملا کر کھرل کریں جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو دوبارہ ٹکیہ بنا کر اس کو اتنے ہی وزن کی آگ دیں جب ہانڈی، پیالہ، کوزہ یا اوپلوں میں پڑے پڑے ٹھنڈا ہو جائے تو ان ٹکیوں کو نکال کر کھرل کریں اور کھلی ہوا میں پھیلا کر ایک دو دن آکسیجن جذب کرائیں۔ اس طرح کشتہ پھول کر پھیل جائے گا اسے پھر کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ کریں۔

نوٹ:۔ عضلاتی نظام کے دور میں ہم نے فولاد کے کشتہ جات کی بات نہیں کی یہ اس لئے کہ اگر یہ کشتہ جات تقسیم در تقسیم کے مکمل عمل سے پورے طور پر کشتہ نہ ہو سکیں یا ان کے جسم رہ جائیں تو یہ جسم خون کے دوران میں گردش نہیں کر پاتے، اس لئے خون ان خام جسموں کو جلد پر دھکیل دیتا ہے اور یہ اجسام جلد پر آ کر انتہائی سخت ترین سوزش پیدا کر کے سخت خارش پیدا کر دیتے ہیں۔ جس سے جسم نہ صرف خارش میں مبتلا ہو جاتا ہے بلکہ جلد کی رنگت بھی کالی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے بجائے اس خطرے میں پڑنے کے اگر کسیس کو کسی پودے کی کھار سے تحلیل کر کے محلول بنا کر لوہے کے فوائد حاصل کرنے کے لئے اس محلول سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، یہ محلول جسم میں لوہے کی کمی کو پورا کر دے گا۔ اس طرح استعمال کرنے سے عضلاتی خارش

وغیرہ سے بھی بچا جا سکے گا۔

اسی طرح تانبا بھی سخت جسموں کا ٹھوس مادہ ہے جو آگ سے ایٹم بننے کی صلاحیت سے اکثر محروم ہو جاتا ہے اس لئے اس کا کشتہ کرنے میں اس کے خام رہنے کی حالت میں نقصان کا احتمال ہے، اگر نیلے تو تیا کو قلیل مقدار میں پانی سے محلول کر کے قطروں کی صورت میں استعمال کرا دیا جائے تو یہ نہ صرف جسم میں تانبے کی ضرورت کو پورا کر دے گا، بلکہ اس کے زہریلے اثرات بھی عضلات پر مرتب نہیں ہوں گے اکثر اعصابی بیماری کی شدید سردی تری اور اس کی وجہ سے عضلات میں بوجھل آنے سے جسم جب ڈھیلا ہو جائے تو عضلاتی غدی مرکبات میں محلول تو تیا ایک ایک قطرہ استعمال کرایا جائے تو اس سے اعصابی تری و سردی کی وجہ سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کے لئے اس ترکیب سے علاج کرنا بے حد فائدہ مند ہے سیسہ، مردہ سنگ، پارہ، سد وغیرہ یہ سب عضلاتی چیزیں ہیں ان کو دھماساں برہم ڈنڈی یا ستیاناسی کے نغدوں میں رکھ کر آگ دینے سے یہ دھاتیں انتہائی لطیف کشتہ ہو جاتی ہیں اور اس ترکیب سے بنائے ہوئے کشتے نہ صرف خون کی اصلاح کرتے ہیں بلکہ ہر قسم کے کینسری امراض میں قلیل مقدار میں استعمال کرانے سے یہ انتہائی اکسیری اثرات رکھتے ہیں۔

ہر علم پورے طور پر بھی کسی آتھر نے یا اس کے پیروکار نے تفصیل سے نہیں بتایا۔ بلکہ ایسے لوگ تو نہ صرف لائنیں یا راستے بتا کر معالج کو راہیں بتاتے ہیں ان راہوں پر چل کر ہر معالج اپنے دماغ کی صلاحیتوں کو استعمال کر کے انہی لائنوں کے اندر رہ کر مزید نئی سے نئی اختراعیں کر سکتا ہے۔

استاد محترم جناب حکیم انقلاب المعالج ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو لائنیں مقرر کر کے ہمیں دی تھیں، اللہ کے فضل و کرم سے ہم ان لائنوں پر چل کر نئی سے نئی بات کرنے کی صلاحیت سے با صلاحیت ہو کر اپنے طور پر اس قانون کی خدمت کرنے میں انتہائی انصاف سے عمل کرتے ہیں، و اگر کہیں اس سلسلے میں کوتاہی بھی ہو جائے تو ہمیں اس کوتاہی کی اصلاح کے لئے قاری ہی نشاندہی کر سکتا ہے۔

اس لئے دوبارہ قراء حضرات سے التماس ہے کہ وہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اس میں کوئی فنی یا لفظی غلطی دیکھیں تو راقم کو ضرور مطلع کریں تا کہ آئندہ اس غلطی کی اصلاح کی جا سکے۔

☆☆☆☆

☆☆☆

☆......روح اور مادہ......☆

ہر روح تغیر پا کر مادہ یا جسم بن جاتی ہے، جیسے پانی ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ایک تناسب سے مل کر بنتا ہے مقصد یہ ہے کہ ہر روح جب دوسری روح سے مل جاتی ہے تو مادہ بن جاتی ہے اور مادے کو اگر گرم کیا جائے تو دوبارہ روح بن جاتا ہے، اسی طرح اس مثال کو سامنے رکھ کر دیکھیں کہ جیسے پانی والے اجزاء یا مرکبات گرم ہو کر بخارات بن کر پانی کو اڑا دیتے ہیں، اسی طرح پارے کے مرکبات جو روحوں سے جسم بن جاتے ہیں ان مادوں کو بھی جب آگ پر گرم کیا جائے تو جیسے پانی آگ کی گرمی سے بخارات کی شکل میں بدل جاتا ہے اسی طرح پارے کے مرکبات جو جسم یا مادہ بن چکے ہیں اگر انکو آگ دی جائے تو یہ بھی آبخارات بن کر اڑ جاتے ہیں اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے خواص کے لحاظ سے دیکھیں تو ہر وہ مادہ جس میں پارہ شامل ہے آگ پر قائم نہیں رہ سکتا۔

دلیل کے طور پر یہ بات اس لئے کر دی گئی ہے کہ ہم نے اس سے آگے جو بات کرنی ہے وہ پارے کے مرکبات ذوی الارواح کی کرنی ہے، ہر وہ مرکب کہ جسمیں پارہ پایا جاتا ہے اس کے شفائی اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یا تو ہم ان مادوں کو صلاحیہ کرنے کی صورت میں تحریر کریں گے، یا ان مادوں کو پانی میں تحلیل کر کے محلولات کی صورت میں لا کر انکے شفائی اثرات سے استفادہ کریں گے، انکے کشتہ کی تدبیریں اس لئے نہیں لکھ رہے کہ ان مادوں میں پارہ ہوتا ہے اور پارہ یا دیگر ارواح آگ کی تپش سے جوہر بن کر اڑ جاتے ہیں لہٰذا اس لاحاصل مشقت میں نہ تو ہم

پڑتے ہیں اور نہ کسی قاری کو اس بات کی طرف راغب کرتے ہیں، کہ وہ اپنا وقت اور پیسہ ضائع کرے۔

پارے کا ہر مرکب اگر اپنے اصولوں پر تیار کیا گیا ہو، اور اسکی مقدار خوراک کو صلاحیوں کی صورت میں پھیلا کر اسکی مقدار خوراک کو قلیل سے قلیل تر کر دیا جائے، تو یہ مرکبات خوراکی طور پر اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ یہ مرکبات اگر زیادہ مقدار میں استعمال کئے جائیں تو جسم انکے زہریلے اثرات کا متحمل نہیں ہو سکتا، بلکہ ان مادوں کے زہریلے اثرات جسم کے دفاعی نظام پر غالب آ کر مریض کو ہلاک کر دیتے ہیں اس لئے ان زہروں کے اثرات کو تحلیل کرنے کے لئے بزرگوں نے کچھ احتیاطی تدبیریں لکھی ہیں۔ اگر خدانخواستہ ان مرکبات میں سے کسی مرکب کی زہر جسم پر اثر انداز ہو جائے تو اس کو خارج کرنے کے لئے مریض کو زیادہ مقدار میں دودھ پلائیں اس کے بعد حلق میں انگلی ڈال کر مریض کو قے کروائیں، اس صورت میں قے کے ساتھ زہریلی دوائی بھی خارج ہو جائیں گی اگر مریض نقاہت محسوس کرے تو پھر دوبارہ دودھ اور گھی پلا کر قے کروائیں جب مریض اپنے آپ کو صحت مند محسوس کرے تو مسلسل ڈیڑھ پاؤ دودھ میں چمچ دیسی گھی ڈال کر پلاتے رہیں، اس عمل سے انشاءاللہ زہریلے اثرات ختم ہو جائیں گے آیورویدک حضرات پارہ کے زہریلے اثرات کو دور کرنے کے لئے گندھک آملہ سار ایک تناسب سے ملا کر استعمال کراتے تھے جس سے ادویہ کے مضر اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

ذوی الارواح

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ روحیں جسم نہیں ہیں، بلکہ گیسیز ہیں، یہ گیسیں جوہر ہیں جو باہم مل کر مادہ اور مادہ سے جسم بن جاتی ہیں، اگر ان مادوں کو حرارت دی جائے تو یہ مادے جوہر بن کر فضا میں پھیل جائیں گے، اس لئے آگ کا قرب ہی ان کے اکسیری فوائد اور طاقت کو تباہ کر دیتا ہے۔ پانی جوہروں کے ملاپ سے مادہ یا جسم بنتا ہے، لہٰذا کوئی عقل مند آدمی اس کو کھرل کرکے یا آگ دے کر نہیں پیتا اس لئے کہ آگ سے یہ مادہ جوہروں میں دوبارہ تبدیل ہو کر اڑ جائے گا۔ اسی طرح آگ کی تپش بھی حاصل کرنے کے لئے ان کے حراروں کو کھرل کرکے استعمال نہیں کرتے روحوں کا تو تقاضا ہی یہی ہے کہ ان کو صرف کھرل کی مدد سے تقسیم در تقسیم کی صورت میں لا کر استعمال کیا جاتا ہے، زیادہ سے زیادہ ان مادوں کو جو آگ کی وجہ سے جوہر بن کر اڑ جاتے ہیں، ان کو تقسیم در تقسیم کے عمل کے ساتھ ساتھ کسی جڑی بوٹی کا پانی دے کر اس کو زیادہ سے زیادہ زود اثر بنا کر استعمال کرنے کی صلاحیت دی جاتی ہے

ذوی الارواح کشتہ نہیں ہوتیں بلکہ قدرت کی طرف سے یہ روحیں خود ہی کشتہ ہوتی ہیں۔ کشتہ ہمیشہ سخت اجسام جیسے پتھر یا دھاتیں وغیرہ ہوتی ہیں، ان سخت اجسام کو تقسیم در تقسیم کے عمل سے ناقابل تقسیم ذروں میں منتقل کرنے کا نام کشتہ ہے۔

اس لئے جو لوگ ان روحوں کے یا جوہروں کے مادے کو کشتہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ لاحاصل مشقت کرتے ہیں ذوی الارواح کے کشتہ کرنے کی صورت میں وہ مادہ جو آگ کی تپش سے جوہر بن جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنے کی ضرورت نہیں، اس کو

صرف کھرل یا کسی جڑی بوٹی کا پانی یا سادے پانی سے کھرل کرکے دیگر اجزاؤں کے ملاپ سے طلایہ کرکے استعمال کیا جاتا ہے، اور یہی طلایہ بڑی سے بڑی عسیر العلاج بیماری کو اپنے اکسیری اثرات سے تحلیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا ذوی الارواح کے جتنے بھی نسخہ جات ہیں، ہم نے ان کو صرف طلایہ کی صورت میں تحریر کئے ہیں، ہمیں ان کو طلایہ کی صورت میں استعمال کرانا چاہیے۔ اس کے علاوہ کچھ اکسیری دوائیں ایسی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں، جیسا کہ سنکھیا اور گندھک، ان کو محلول کرنے کے ذرائع و ترتیب یا تدبیریں بھی اگلے اپنے اپنے باب میں تحریر کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ سنکھیا کے محلولوں سے مختلف پتھروں کو ایٹم میں تقسیم ہونے کی صلاحیت دینے کے لئے سم الفار کے مختلف محلول درج کر دیے گئے ہیں یہ یاد رکھیں کہ جتنے بھی محلول سم الفار کے تحریر کر رہے ہیں۔ یہ سارے محلول مختلف دھاتوں کو تحلیل کر کشتہ کرنے میں بڑے معاون ہیں۔ انشاء اللہ جب دھاتوں کو تحلیل کرکے کشتے بنانے کا دور آیا تو اس دور میں ان کی مدد سے کشتہ بنانے کی تدبیریں تحریر کریں گے۔

قانون صابر کی بنیاد پر ہر اعصابی دھات کو عضلاتی جڑی بوٹی کا پانی اور ہر عضلاتی دھات کو غدی جڑی بوٹی کا پانی اور اس طرح غدی دھات کو اعصابی کھاری جڑی بوٹیوں کا پانی (کیمیکل) تحلیل کرنے کے لئے دیا ہے، یہ انتہائی آسان ترکیبیں ہیں کہ جن سے قاری استفادہ کر سکتا ہے۔

اس لئے گذارش کر آئے ہیں کہ ہر وہ جسم جو جوہر سے مادہ بنتے ہیں ان کو آگ کے قریب بھی نہ آنے دیا جائے یہ اس لئے کہ یہ گیسیں ہیں جو اجتماعی طور پر آپس میں مل کر مادہ یا جسم بن جاتیں ہیں اس مادے کو اگر جوہروں میں تبدیل کرنا ہو تو

اس کے لئے حرارت کی ضرورت پڑتی ہے۔ حرارت اس مادے کو دوبارہ گیسوں میں
بدل دیتی ہے اس لئے وہ جوہر جو جسم بن جائیں ان کو صرف کھرل یا نباتاتی کیمیکل
سے تقسیم در تقسیم کے عمل سے گزار کر اس کو ناقابل تقسیم ذروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے،
اور یہ ذرے جسم میں خون کی حدت سے گیسوں کی صورت اختیار کر کے بے پناہ طاقت
کا باعث بنتے ہیں، جو لوگ ان روحوں کو قائم النار کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ایسا
ہے جیسی اس کی مثال یوں ہے کہ جیسے کوئی آدمی ہوا کو جسم بنانے کی کوشش کرتا ہے اس
لئے ہر وہ ذی روح مادہ یا کیمیکل جو آگ سے روح بن جاتا ہے تو اس کو آگ نہیں دینی
چاہیے بلکہ اس لئے کہ اصل ضرورت تو یہ ہوتی ہے کہ ایک جسم کو توڑ کر تقسیم در تقسیم کے عمل
سے ناقابل تقسیم ذروں میں منتقل کریں۔ اس لئے دھاتوں اور پتھروں کو توڑنے کے
عمل میں آگ کی ضرورت تو ہوتی ہے اس لئے یہ اجسام جو روحوں کے ملاپ سے
مادے (Mater) بنتے ہیں ان کو صرف کھرل اور کسی جڑی بوٹی کا عرق ایٹم بنانے
میں کارآمد ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

☆......روح اعظم (ابو الارواح) سیماب (پارہ)......☆

اردو میں اس کو پارہ، عربی میں زیبق، فارسی میں سیماب، انگریزی میں
مرکری، اور سنسکرت میں پارد کہتے ہیں۔

تعارف:۔ پارہ ایک سیال دھات ہے، یہ سب دھاتوں سے الٹ سخت یعنی جامد
نہیں ہوتا، بلکہ یہ سفید چاندی کے رنگ کا ایک سیال مادہ ہے۔ جو جوہری خواص کی وجہ
سے معدن میں سب چیزوں کو زندگی دیتا ہے، معدنیات میں پارہ سب دھاتوں کو
چمک دمک دیتا ہے، اور گیس کی صورت میں جذب ہو کر معدنی جواہرات میں آب
وتاب دیتا ہے، اگر اسکو ایک سو فارن ہیٹ کی ڈگری پر گرم کیا جائے تو یہ پھیل جاتا ہے
اور حرارت کو تیز کر کے 150 فارن ہیٹ کی ڈگری کی تپش دیں تو یہ گیس بن کر اڑ جاتا
ہے، اس سے پہلے بھی اس کی تعریف میں یہ بات درج ہے کہ پارہ قائم النار نہیں ہوتا،
اور اگر اس کو قائم النار کرنے کی کوشش کی جائے، تو یہ کوشش فطرت کے اصولوں کی
خلاف ورزی ہوں گی۔ جو کہ جرم ہے اور جرم ہمیشہ گمراہی کو جنم دیتا ہے۔ لہٰذا اس کو
قائم النار کرنا بے سود ہوگا۔ پارے پر بات کرنے سے پہلے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ
زمین کی سطح پر پانی ہی ہے جو سوائے علاقہ کی زندگی کا ضامن ہے، چاہے حیوانات ہوں یا
نباتات، ان سب کی زندگی اسی پانی کی مرہون منت ہیں۔ زراعت میں اگر پانی کی
شمولیت نہ ہو تو یہ سبز و گل پانی کی کمی سے مرجھا کر مردہ ہو جائیں۔ جب بھی ان کو پانی
میسر آ جائے تو یہ اپنی تروتازگی سے زندگی پاکر اپنے نظام میں قائم و دائم ہو جاتے ہیں،
اسی طرح اگر حیوانات میں پانی کی کمی ہو جائے تو یہ حیوانات بھی ڈھانچے کی صورت

اختیار کر لیتے ہیں، اور آخر کار پیاس کی شدت سے یہ جانور بھی مردہ ہو جاتے ہیں
ایک انسان انتہائی خوبصورت اور بدنی لحاظ سے سڈول ہو اور اس کے جسم کی چمک ا
بات کا پتہ دیتی ہے، کہ یہ خوبصورت انسان پانی سے لبریز ہے۔ اس لئے اس کے
چہرے کی خوبصورتی اور جسم کا سڈول ہونا پانی کی فراوانی سے قائم و دوائم ہے۔ قدرت
کاملہ نے پانی میں بہترین خواص رکھے ہیں۔ کائنات کی ضروریات کے لئے خا
کائنات نے پانی کو سیال بھی رکھا ہے، اور گیس کی صورت میں اسے بادل بنا کر اسے
جمع کرتے ہوئے محفوظ بھی رکھا ہے، اور اس کو ٹھوس حالت میں پہاڑوں پر برف بنا
ذخیرہ بھی کر رکھا ہے، یہ سب شکلیں ہیں جو پانی کو محفوظ کئے ہوئے ہیں، قدرت کا
انتہائی ضرورت کے وقت بادلوں کو برسا کر زمین کو سیراب کر کے نباتات وحیوانات ک
ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

اسی طرح سورج کے حرارے برف پر اپنے اثرات مرتب کر کے پانی
سیال کرتے ہوئے دریاؤں اور نہروں کی مدد سے تمام زمین پر ہر جاندار کو سیراب
کرتے ہیں۔

پانی قلماؤ کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً کیمیس، پھٹکری، سہاگہ
شورہ قلمی وغیرہ۔ کیونکہ یہ سب چیزیں پانی کی مدد سے اپنی شکلیں بناتی ہیں۔ ا
مرکبات میں پانی بنیادی حیثیت رکھتا ہے جو لوگ اس پانی کو قائم النار کرنے کی کوش
کرتے ہیں تو یہ لوگ اللہ کریم کی تخلیق سے مقابلہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا
بناؤ اگر پانی تپش کی وجہ سے گیس نہ بن پائے اور سورج کی تپش کو برداشت کرتے
ہوئے قائم النار ہو جائے تو یہ کائنات اس عمل سے تباہ و برباد ہو جائے نہ سورج ا

تپش سے پانی کو گیس کی صورت میں منتقل کرتے ہوئے بادل بنا پائے اور نہ ہی یہ
بادل برسات کی صورت میں برس کر زمین کو سیراب کر سکیں، تو خود ہی فیصلہ کریں کہ
کائنات کی زندگی کیسے رواں دواں ہوگی۔ جیسے پانی اپنی شکلوں سے مائع گیس اور
ٹھوس حوال سے موالید ثلاثہ کی زندگی کا ضامن ہے۔ اسی طرح پارہ انہی تین شکلوں
سے یعنی مائع گیس اور ٹھوس شکل سے کائنات معدنی میں زندگی کا ضامن ہے۔ یہ پارہ
ہی ہے جو گیس کی صورت میں دھاتوں پتھروں میں نفوذ کر کے ان کی چمک دمک کو قائم
رکھے ہوئے ہے۔ اکثر جواہر فروش لوگ جب کسی قیمتی پتھر کو ٹیسٹ کرتے ہیں، تو وہ
لوگ اس پتھر کی چمک دمک کو دیکھ کر قیمت لگاتے ہیں۔ اس قیمت کا انحصار بھی پارے
پر قائم ہے۔ اگر اس قیمتی پتھر کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیا جائے تو آگ کی تپش سے
پارہ اڑ جاتا ہے، اور باقی چونے کی شکل کا سفید پاؤڈر بچ جاتا ہے جو کہ بے قیمت ہے
یہ اس بات کی دلیل ہے کہ پارہ قائم النار نہیں ہوتا زمین کی سطح پر اس کے موالید کو پانی
ہی ہے جو جمادات ونباتات اور حیوانات کو زندگی دیتا ہے ——— جیسے
پانی کے بغیر موالید ثلاثہ بے رونق ہو کر مردہ ہو جاتے ہیں، ویسے ہی زمین کی سطح کے
نیچے پارے کے بغیر جواہرات بے رونق ہو کر مردہ ہو جاتے ہیں، یہ ہے موازنہ پانی اور
پارے کا۔

جیسے کھاری پودوں کے پھول سورج سے نیلی رنگت لیتے ہیں عضلاتی پودوں
کے پھول سورج سے سرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اور غدی پودوں کے پھول سورج
سے زرد رنگ حاصل کر کے زرد پھول پیدا کرتے ہیں، اسی طرح پارہ بھی گیس کی
صورت میں سورج سے رنگ حاصل کر کے پتھروں کو رنگین کر دیتا ہے، اگر پارے کی

مزید وضاحت کی جائے تو یہ چھوٹی سی کتاب اس کی وضاحت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔
اس لیے ساری وضاحت کا حاصل ہے کہ خدا کی پناہ دانہ تو پانی قائم النار ہو سکتا ہے، اور
ہی پانی۔ اگر اس کو قائم النار کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ دھات قائم النار نہیں ہو سکے
گی۔ بلکہ لا حاصل محنت کے سوا اس کوشش میں کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اکابرین فن
نے پارے کے فوائد کو حاصل کرنے کے لیے اس کی رسائنیں تیار کر کے استعمال کرائی
ہیں۔ جس میں پارہ بالکل ناپید ہو جاتا ہے آیورویدک علماء ان رسائنوں سے بڑے بڑے
پیچیدہ امراض کا علاج کر لیا کرتے تھے۔ آج بھی ان کے نسخہ جات کو دیکھیں کہ ان کی
ہر دواء میں یہ رسائنیں شامل ہیں۔ جن کے چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

نسخہ رسائن نمبر 1:۔

اجزاء:۔	گندھک آملہ سار	پارہ
	8 تولے	1 تولہ

ترکیب ساخت:۔ پہلے گندھک آملہ سار کو کسی آہنی کڑاہی میں گرم کر کے پگھلا
لیں۔ جب گندھک گرم ہو جائے تو اس میں پارہ ملا کر اس پارے کو لوہے کی سلائی
سے اچھی طرح ملا لیں۔ اور کڑاہی کو چولہے سے اتار کر رکھ لیں ٹھنڈا ہونے پر یہ انتہائی
کالے رنگ کا پاؤڈر بن جائے گا۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 2 رتی یک مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ مرکب کلی کے فوائد دیگا جس تحریک کی بیماری کے لیے جو نسخہ جات تجویز
کیے جائیں ان نسخہ جات میں دو دو رتی یہ رسائن شامل کرنے سے ان نسخہ جات کی

طاقت کو بڑھا دیتی ہیں۔ یہ نسخہ جات چاہے کسی تحریک کے ہوں اس رسائن کی شمولیت
سے ان نسخہ جات کی شفائی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 2:۔

اجزاء:۔	رسکپور	گندھک آملہ سار	چوب چینی
	3 ماشہ	10 تولہ	10 تولہ

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں جب یہ مرکب ہلکا سیاہ ہو
جائے تو محفوظ کر لیں اور شیشی میں رکھ دیں۔ 1 رتی یہ رسکپور والا مرکب 3 ماشے
چوب چینی کا باریک کردہ سفوف ملا کر کھرل کریں، جب یہ سفوف یک جان ہو جائے تو
محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 ماشہ کی 3 خوراک صبح سے رات تک استعمال کرائیں دودھ
اور گھی بکثرت استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ دواء بھی آتشی زہروں کے سوزشی اثرات کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً آتشک
سفید جذام اور سفید برص کے لیے اس کا اکیلا استعمال ہی بے حد فائدہ رکھتا ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 3:۔

اجزاء:۔	دھان	رسکپور	پانی
	2 کلو	2 ماشے	4 کلو

ترکیب ساخت:۔ دھان کو پانی میں بھگو دیں۔ دو سے تین دن تک بھیگا رہے

تیسرے دن اجماں کو دیکھ کر اس کا پانی نچوڑ لیں اور اس پانی کو دوبارہ کڑاہی میں ڈال کر خشک کریں جب یہ پانی ہلکا سا گاڑھا ہو جائے تو اس میں اچھائی کھرل کردہ رسکپور شامل کر کے اسکو مزید گرم کریں، یہ یاد رہے کہ جب یہ گاڑھا ہو جائے تو معروف طریقے سے نیم پاتھ کریں (جب یہ دواء گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو تھوڑی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 گولی صبح اور ایک گولی رات ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کرائیں

فوائد:۔ یہ گولیاں نہ صرف عضلاتی خارش جنبل میں مفید ہیں۔ بلکہ پھوڑے پھنسیاں خاص طور اگر تحلیل سیمیا والے مریض کو مقدار کم کر کے یہ گولیاں دن میں دوبارا استعمال کرائی جائیں، تو غدی تحلیل سوزش اس کے کھلانے سے اعتدال پر آجاتی ہے، اور اس کی وجہ سے صفراوی زہر اعتدال پر آجائے گا۔ اور اپنے تحلیلی اثرات سے سرخ خلیوں کو تحلیل نہیں ہونے دے گا۔

نوٹ:۔ اگر تحلیل سیمیا والے مریض کو استعمال کرانا ہو تو مریض کو صرف دھنیے کے رس کا عصارہ استعمال کرائیں۔

نسخہ رسائن نمبر 4:۔

اجزاء:۔	گندھک آملہ سار	پارہ
	20 تولے	2 تولہ

ترکیب تیاری:۔ گندھک آملہ سار کو پیس کر رکھ لیں اس کے بعد پارہ کو کسی کڑاہی

میں ڈال دیں اور اس پر کپڑا باندھ کر گندھک اس کپڑے پر پھیلا دیں اور ایک چوڑا توا جو اس برتن پر پورا آجائے رکھ کر اوپر اسکے جلتے ہوئے انگارے رکھ دیں گندھک آگ کی گرمی سے پگھل کر کڑاہی میں ٹپکنے لگے گی۔ جب تک گندھک اس کپڑے پر تحلیل نہ ہو جائے اس وقت تک انگارے توے پر رہنے دیں گندھک پارے میں مل جائے گی اسے پیس کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی صبح، دوپہر، شام پانی سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ گندھک کجلی کے اثرات رکھتی ہے۔ ہر قسم کے عضلاتی پھنسیاں اور جلدی امراض یعنی خارش میں بے حد فائدہ مند ہے۔ کسی تحریک کے نسخہ جات میں شامل کر کے استعمال کروانے سے اس دواء کی طاقت کو بڑھا دیتی ہے۔

نوٹ:۔ انگارے توے کے درمیان میں رکھیں، اور گندھک بھی کپڑے پر درمیان میں رکھیں تاکہ کپڑا جل نہ جائے۔

نسخہ رسائن نمبر 5:۔

اجزاء:۔	گندھک آملہ سار	پارہ	تیزپات	اجوائن دیسی	مغز جمال گوٹہ
	10 تولے	1 تولے	5 تولے	5 تولے	2 عدد

ترکیب تیاری:۔ گندھک اور پارے کی کجلی تیار کریں اس کے بعد تیزپات اور اجوائن باریک کر کے اس میں کھرل کر لیں آخر میں مغز جمال گوٹہ شامل کر کے کھرل کریں بس یہ تیار ہے۔

فوائد۔ عضلاتی مریضوں کو قبض کی حالت میں تقریباً چار چار رتی کیپسول میں بھر کر استعمال کرانے سے نہ صرف آنتوں میں صفراوی سکریشن کا نظام بحال ہو جاتا ہے بلکہ اس دواء کے استعمال سے آنتیں اپنے افعال بخوبی سرانجام دینے لگتی ہے اور قبض ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے خصوصاً یہ دواء عضلاتی زہر کی سوزش کے لئے اس مقدار میں یہ دواء استعمال کرنے سے عضلاتی سوزشی اثرات اس سے بالکل تحلیل ہو جاتے ہیں۔ یہ دواء اور چنبل عضلاتی پھوڑے، عضلاتی خارش وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 6:۔

اجزاء۔ حنظل	ریٹی	اجوائن	کچلی رسکپور والی	عشبہ مغربی
1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	3 ماشہ	1 تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو پیس کر سفوف بنائیں آخر میں رسکپور کچلی والا ملا کر کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ دواء دو رتی ایک کیپسول میں بھر کر صبح، دوپہر شام استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ دواء بھی عضلاتی امراض کے سوزشی اثرات کو ختم کر کے جسم کو کندن بنا دیتی ہے یہ دواء دیگر عضلاتی امراض میں بھی مفید ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 7:۔

پارہ	گندھک آملہ سار	ورق چاندی	شورہ قلمی	نوشادر ٹھیکری
1 تولہ	4 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	2 تولہ

ترکیب تیاری:۔ گندھک اور پارے کو ڈھائی تولہ پانی میں حل کریں اور اس کی معروف طریقے سے کجلی بنائیں اس میں ورق چاندی ڈال کر شورہ قلمی کی مدد سے خوب کھرل کریں۔ جب شورہ میں ورقوں کی چمک ختم ہو جائے تو اس میں نوشادر ٹھیکری ڈال کر انتہائی کھرل کریں ساری دوائی آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ اور شیشی یا بلب میں زرد رنگ کا دھواں نکلے گا۔ اور اس کے بعد ہلکا سا سفید رنگ کا دھواں نکلے گا جب شیشی سے دھواں نکلنا بند ہو جائے تو ایسی شیشی پر کپڑے کا ڈھکنا بنا کر اس ڈھک دیں۔ اور ریت والی کڑاہی کو اتار لیں، جب کڑاہی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر دیکھیں یہ کشتہ زرد سنہرے رنگ میں برآمد ہوگا اسے شیشی توڑ کر نکال لیں۔ اور چار گھنٹے مسلسل کھرل کرتے رہیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 2 رتی تک بالائی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ آیورویدک کا نسخہ ہے۔ اسے چندرس کہتے ہیں۔ یہ اپنے اندر چاندی کی طاقت رکھتا ہے۔ انتہائی طاقتور دواء ہے جتنی مقدار تھوڑی کھائیں گے اتنا ہی فائدہ زیادہ ہوگا انتہائی مقوی باہ ہے اگر مغلظ دواؤں کی 1:1 ماشہ کی خوراک میں 1:1 چاول کے شامل کر کے ایسے مریض کو استعمال کرائیں۔ جس کے سپرم پیدا نہیں ہوتے اس مریض کے انشاء اللہ سپرم پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ آتشک

قوت خیشہ کے لئے ایک ہفتہ تک استعمال کریں انشاء اللہ بے حد فائدہ دے گا، یہ دوا، انتہائی ہاضم ہے معدہ کی اصلاح بھی کرے گی۔

نسخہ رسائن نمبر 8:۔

اجزاء:۔ پارہ	گندھک آملہ سار	شورہ قلمی	نوشادر	ورق طلاء (سونا)
1 تولہ	4 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	3 ماشہ

ترکیب تیاری:۔ پارے اور گندھک کو ملا کر کجلی بنائیں اس کے بعد ایک تولہ شورے کو ڈھائی تولے پانی میں ڈال کر محلول بنائیں اور اس سے سونے کے ورقوں کو کھرل کریں۔ جب سونے کے ورق ناپید ہو جائیں تو اس میں ایک تولہ نوشادر ملا کر دو سے تین گھنٹے تک مزید کھرل کریں۔ مندرجہ بالا طریقے سے آتشی شیشی میں ڈال لیں، یا ایک ہزار وولٹیج کا بجلی والا بلب جو کہ بالکل شفاف ہو جس میں کوئی لاکھو وغیرہ نہ ہو۔ اس کو معروف طریقے سے بالو جنتر کی آگ دیں۔ مندرجہ بالا طریقے سے آگ دینے سے اس میں سے سب دواؤں کا دھواں نکلے گا۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو ریت والی کڑاہی نیچے اتار کر رکھ لیں، جب کڑاہی نہایت ٹھنڈی ہو جائے تو احتیاط سے اس بلب کو توڑ کر دیکھیں اس میں سے سنہری رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا، اسے نکال لیں۔ اور انتہائی کھرل کرنے کے بعد اسے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ دوا بھی 1 تکا سے 2 تکا تک استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ آیورویدک نسخہ انتہائی طاقتور ہے بڑھاپے کی تکلیفوں سے محفوظ رکھتا ہے، اسے بھاسکر رس کہتے ہیں یہ سورج کی طاقت رکھتا ہے۔ انتہائی قلیل مقدار سے یہ

فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 9:۔

اجزاء:۔ پارہ مصفیٰ	گندھک آملہ سار
1 تولہ	7 تولے

ترکیب ساخت:۔ دونوں کو باہم ملا کر کجلی بنائیں۔ اور یہ کجلی ان ادویہ میں شامل کریں، ادویہ درج ذیل ہیں۔

اجزاء:۔ ثعلب مصری	موصلی سفید	ستاور
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
لاجونتی لاجوتی	بہمن سفید	کجلی مذکورہ بالا
2 تولہ	2 تولہ	3 ماشہ

ترکیب ساخت:۔ ان تمام ادویہ کو باہم باریک کریں اس میں کجلی ملا کر شیشی میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 1 ماشہ صبح دوپہر، شام ہمراہ شربت بزوری استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ رقت منی سرعت انزال کے لئے استعمال کرائیں اگر غدی لیکوریا کے لئے استعمال کرانا ہو تو باداموں کی سردھائی سے استعمال کرائیں۔ اگر سوزاک کے لئے استعمال کرانا ہو تو 1 ماشہ کی خوراک میں 1 ماشہ سفوف گوند کیرا شامل کر کے دودھ کی کچی لسی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ سردائی

نسخہ رسائن نمبر 10:۔

اجزاء:۔	کچلی مصفی	لاجورد مغسول	ہلیلہ زرد	جب الملوک
	2 تولہ	6 ماشہ	2 تولے	1 عدد

ترکیب تیاری:۔ ان سب دواؤں کا سفوف بنائیں اور اس میں جمال گوٹہ شامل کر کے انتہائی کھرل کریں۔ کہ جب الملوک انتہائی کھرل ہو جائیں، تو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی دو رتی تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ انتہائی تیز جلاب ہے، سوداوی امراض والے کہ جنکو ہمیشہ مالیخولیا دائمی قبض رہتی ہے کے لئے بے حد مفید ہے اور خصوصی طور پر مالیخولیا کے مریضوں کے لئے انتہائی لطیف مسہل ہے ایسے مریضوں کو دو رتی یہ سفوف اور ڈیڑھ پاؤ دودھ پھاڑ کر مسلسل استعمال کیا جائے تو اس سے مالیخولیا جیسے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

نسخہ نمبر 11:۔

اجزاء:	کچلی	لونگ	جلوتری	دارچینی	تخم جوز ماثل
	2 تولہ	1:1/2 تولہ	1:1/2 تولہ	5 تولے	1 تولہ

ترکیب ساخت:۔ سب دواؤں کو انتہائی باریک کر لیں اور کچلی ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک:۔ 4 رتی سے 1 ماشہ تک ہمراہ گوشت کی یخنی سے استعمال کرائیں

فوائد:۔ انتہائی مقوی باہ اور دافع جریان ہے اعصابی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے

نسخہ رسائن نمبر 12:۔

اجزاء:۔	پارہ مصفی	تیزاب گندھک
	1 تولہ	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری:۔ پارہ مصفی کو کسی سٹیل کے برتن میں ڈال دیں اور اس کے اوپر تیزاب گندھک اس قدر ڈالیں کہ دوا اوپر تیر جائے۔ اس برتن کو ریت سے بھری ہوئی کڑاہی میں دبا کر رکھ دیں۔ اور پھر اسکو آگ پر رکھیں اور اس کے دھوئیں سے بچیں یہ دوا، پکتے پکتے سفید رنگ کے پوڈر میں بدل جائے گی ٹھنڈی ہونے پر اسکو برتن میں سے نکال کر اس میں پانی بھر کر رکھ دیں، جب یہ دوا تہہ نشین ہو جائے تو اوپر سے پانی نتھار کر ضائع کر دیں اور اس کے بعد دوبارہ پانی بھریں اور رکھ دیں اور دواء کے تہہ نشین ہونے پر اس پانی کو نتھار کر ضائع کر دیں، اس طرح دھونے کا عمل آٹھ سے دس بار کریں اس طرح سے دھلتے دھلتے یہ پارہ زرد رنگ میں آ جائے گا اس نکال کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک رتی کی خوراک دن میں دو بار ہمراہ عرق ماء اللحم 10 تولے یا شہد یا مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کرائیں اگر عرق ماء اللحم میسر نہ ملے تو بکرے کے گوشت کی یخنی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ اکسیر ہے اگر تقویت باہ کے لئے دینی ہو تو یہ دوائی ایک رتی کی مقدار میں

دیتی ہے اور اس کے علاوہ 3 ماشے کلی سفی انتہائی کھرل کر کے باہم ملا لیں نہایت
مقوی باہ ہے اگر چاہتے ہیں پرانے زخموں اور ناسوروں کے لئے استعمال کرانا ہو تو
آگے تحریر کردہ سلیپر کے صلابے سے کھرل کر کے استعمال کرائیں اور اسی طرح اگر اس
کی مرہم بنانی ہو تو 6 ماشہ یہ دوائی 5 تولے مکھن کو دھو کر 5 تولے کی مقدار میں لگ کر
دوائی تقریباً 2 تولہ ملا کر مرہم بنائی جائے تو یہ مرہم انتہائی گندے سے گندے زخم پر
لگانے سے زخم بھی دور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر 13:۔

اجزاء:۔ الماس	پارہ	گندھک آملہ سار	پانی
5 کلو	2 تولے	2 تولے	40 کلو

ترکیب تیاری:۔ الماس کو جو کوب کر کے مٹکے میں ڈالیں اور اس میں پانی شامل
کریں اور اسے دھوپ میں رکھ دیں گے اور اسے کسی ایسی جگہ رکھیں کہ اس پر دو سے تین
گھنٹے تک دھوپ پڑتی رہے چاہے بعد میں سایہ ہو جائے اس انداز سے مسلسل چالیس
دن تک رہنے دیں روزانہ کسی لکڑی سے مرکب کو ہلاتے رہیں اگر پانی کم ہو جائے پانی
اور ڈال دیں چالیس دن کے بعد یہ مرکب ابل ابل کر تہہ نشین ہو جائے گا، جب سارا
مرکب تہہ نشین ہو جائے تو اس پر زرد رنگ کا پانی آ جائے گا۔ یہ پانی جس قدر بھی حاصل
ہو گا اسے کسی سٹیل کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں جب یہ الماس کا پانی غلیظ ہو جائے تو
پارہ کی پوٹلی نکال کر دیکھیں کہ یہ پارہ تقریباً گرہ بن چکا ہو گا اس کو پوٹلی میں سے
نکال لیں اور شیشی محفوظ کر لیں تین ماشے یہ پارہ گندھک سے کھرل کر کے اس کی کلی

بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ کلی 2 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ مکھن کھلائیں۔

فوائد:۔ یہ دوا نہ صرف آتشک برص وغیرہ میں فائدہ دے گی بلکہ یہ کلی والا مرکب
انتہائی مقوی باہ بھی ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 14:۔

اجزاء:۔ گندھک آملہ سار	دار چکنا
10 تولہ	3 ماشہ

ترکیب تیاری:۔ گندھک آملہ سار کو انتہائی کھرل کریں اور دار چکنا شامل کر کے
ان دونوں کو پانی کی مدد سے خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اس کو مزید
کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک غدی عضلاتی ادویہ میں شامل کر کے
استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ تو یہ دوا داد چنبل غدی عضلاتی خارش اور اسی طرح کے عضلاتی جلدی
بیماریوں میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ اسی طرح یہ مرکب بھی ضعف باہ کے لئے جو کہ
جریان کی صورت میں پیدا ہو جاتا ہے میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔ یہ بھی ایک طرح کی
رسائن ہے۔ جو عضلاتی اعصابی بیماریوں میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

نسخہ نمبر 15:۔

اجزاء:۔	شنگرف رومی	تل سیاہ	گندھک
	2:تولے	1/2 کلو	5:تولے

ترکیب تیاری:۔

تلوں کو خوب کوٹ کر اسکا لقدہ بنائیں اور شنگرف رومی کی ڈلی کو اس لقدہ کے درمیان رکھ کر تلوں کو دبائیں۔ اور اس کو توے یا کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب تلوں کو آگ لگ جائے تو اسے اتار کر زمین پر رکھ دیں۔ اور جب تل بجھ کر ٹھنڈے ہو جائیں تو شنگرف کی ڈلی نکال کر چار پانچ گھنٹے سادے پانی کی مدد سے خوب کھرل کریں۔ جب پارے کی چمک اس میں ناپید ہو جائے تو اس میں گندھک آملہ سار کھرل کردہ شامل کر کے مزید گھنٹہ کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ شنگرف والی رسائن دو دو رتی کسی بھی مقوی باہ گولی یا دوائی میں شامل کر کے دینے سے یہ مقوی باہ دوائی انتہائی طاقتور ہو جاتی ہے۔ اور اگر شنگرف والی رسائن تقویت باہ کے لئے دو دو آدھے سے تین رتی تک ہمراہ دودھ استعمال کرائیں تو یہ اکیلی رسائن بھی بڑی طاقت دیتی ہے۔

مرہم برائے خدر پن:۔

اجزاء:۔	مذکورہ بالا شنگرف	محلول گندھک آملہ سار
	2:ماشے	1:تولہ

ترکیب تیاری:۔ شنگرف محلول گندھک میں ملا کر خوب کھرل کریں جب وہ گاڑھی مرہم کی طرح ہو جائے تو محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ اس مرہم کی قلیل مقدار صرف حشفے پر لگائیں۔

فوائد:۔ اس سے حشفے کی بے حسی ختم ہو جاتی ہے۔ اور انتشار میں بے حد تیزی آ جاتی ہے اسی طرح شنگرف والی رسائن کو اس نسخہ میں ملا کر تقویت باہ کے لئے دیا جائے تو یہ بھی بے حد فائدہ دیتی ہے۔

نسخہ مقوی باہ:۔

اجزاء:۔	گوند چھوارہ	خولنجاں	عاقر قرحا
	10:تولہ	10:تولہ	5:تولہ
	جوہر کچلہ	جدوار	رسائن شنگرف مذکورہ بالا
	3:ماشے	1:تولے	6:ماشے

ترکیب تیاری:۔ گوند چھوارے کو پانی میں پکا کر چھان کر رکھ دیں جب گرد و غبار نیچے بیٹھ جائے۔ تو اس پانی کو چھان لیں اور اس پانی میں تمام ادویہ کو باریک کر کے شامل کر کے خوب گھوٹیں جب یہ مرکب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو چھوٹے چنے کے برابر اس کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک:۔ نوجوان کو 1 گولی صبح 1 گولی شام اور بوڑھے آدمی کو 2 گولی صبح 2 گولی رات ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ انتہائی مقوی باہ ہے۔

نسخہ رسائن نمبر 16:۔

اجزاء:۔	گندھک آملہ سار	گل سورج مکھی	لائی بوٹی
	10 تولے	1/2 کلو	1 کلو

ترکیب تیاری:۔ گندھک آملہ سار کو کڑاہی میں ڈال کر ہلکی سی آگ پر رکھیں آگ بالکل نرم ہو۔ اس کڑاہی میں سورج مکھی کا ایک ایک پھول ڈالتے جائیں اور ہلاتے جائیں جب سارے پھول راکھ ہو جائیں تو اس میں لائی بوٹی کتری ہوئی اسی طرح جلاتے رہیں۔ جب دونوں کی راکھ میں گندھک یکجان ہو جائے تو اسے کڑاہی سے نکال کر خوب کھرل کریں اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ غدی اعصابی یہ رسائن یرقان اور استسقائی درجات میں مرکب نسخہ جات میں شامل کرنے سے یرقان استسقاء کے مریضوں کو بے حد فائدہ دیتی ہے۔

نسخہ نمبر 17:۔

اجزاء:۔	رس کپور	لونگ	برگ پان
	2 ماشے	1 پاؤ	1 پاؤ

ترکیب تیاری:۔ رس کپور کو پانی کی مدد سے تین چار گھنٹے کھرل کریں اور اس میں

باریک شدہ لونگ شامل کر کے مزید کھرل کریں اور آخر میں پان کے پتے ایک ایک شامل کر کے خوب گھوٹے جائیں جب یہ پتے سارے شامل ہو جائیں تو اسے مزید گھوٹ کر گولی بنانے کے قوام پر لا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح، دوپہر و شام ہمراہ پانی و مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں خنازیر کے لئے اکسیری کیفیت کی حامل ہیں۔ اگر خنازیر بند ہوں یعنی اس میں سے کوئی مادہ رس نہ رہا ہو تو دو گولی پانی سے کھرل کر کے مرہم کی صورت میں بنا کر خنازیر کے ابھاروں پر لگائیں اور یہ دوا نہ صرف خنازیر کے لئے بیرونی طور پر بلکہ اندرونی طور پر بھی بے حد فائدہ رکھتی ہے۔

نوٹ:۔ ان گولیوں کو جب استعمال کرائیں تو گھی اور دودھ زیادہ استعمال کرائیں۔

☆☆☆☆

☆☆☆

پارے کے مرکبات

رس کپور، دار چکنا، سمکیا، شنگرف اور ہڑتال وغیرہ یہ سب پارے کے مرکبات ہیں۔ یہ سب زہریلے ہیں۔ اس لئے ان کو دیگر ادویات کے ساتھ ملا کر بے حد قلیل مقدار میں استعمال کرانے کی صورت میں یہ پارے جسم کی بہت سے جوہر بن کر انتہائی اکسیری اثرات جسم میں مرتب کرتے ہیں اگر ان مرکبات کو زیادہ مقدار میں کھلایا جائے تو اس صورت میں یہ مرکبات اپنے اپنے زہریلے خواص سے نقصان دیتے ہیں۔

☆☆☆☆

☆☆☆

شنگرف

اسے عربی زبان میں زنجفر اور شنگرف رومی کہا جاتا ہے یہ شنگرف اصل تو معدنی ہے کانوں کے اندر پیدا ہوتا ہے معدن میں پارہ گندھک اور ہڑتال ایک نسبت سے مل کر شنگرف کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ اسی طرح آج کے دور میں یہ کیمیائی طور پر بنایا جاتا ہے اصل صنعت دو حصے پارہ ایک حصہ گندھک اور ایک حصہ ہڑتال کا محلول بنا کر ان کو پکاتے ہیں کہ یہ محلول سیر شدہ ہو جائے اس محلول کو پکاتے وقت بار بار شیشے کا راڈ اس گرم محلول میں بھگو کر ہوا میں نکال کر دیکھتے رہتے ہیں جب اس محلول کی سرخی شیشے کے راڈ پر چڑھ کر جم جائے تو سمجھا جاتا ہے کہ یہ محلول سیر شدہ ہو گیا ہے۔ اس حالت میں اس محلول کو کسی کھلے برتن میں ڈال دیتے ہیں اور اس میں پہلے کی بنائی ہوئی شنگرف کی ڈلی درمیان میں لٹکا دیتے ہیں یا ایک طرح کا جاگ لگاتے ہیں۔ جس سے وہ سیر شدہ محلول اطراف میں قلماؤ کی صورت میں جمنا شروع ہو جاتا ہے اور جب سرد ہو کر جم جاتا ہے تو اس کو برتن سے نکال کر ٹکڑوں کی صورت میں تقسیم کر لیتے ہیں اس طرح شنگرف کی قلمیں انتہائی چمکدار اور لمبی حاصل ہوتی ہیں۔ اگر سیماب کا وزن کم گندھک اور ہڑتال کا وزن زیادہ شامل کر کے اس کا قلماؤ کیا جائے تو یہ انتہائی شنگرف نہیں ہوتا بلکہ دو نمبر شنگرف ہوتا ہے اس میں نہ تو چمک ہوتی ہے اور نہ ہی بھربھراہٹ۔ بلکہ یہ شنگرف قلموں کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اصل شنگرف وہ ہے جس میں پارے کا جز غالب ہو۔

شنگرف بطور روح استعمال کرنے کی تدابیر

شنگرف اس طرح کی روح ہے جو صرف صلایہ کرنے سے کسی مزاج کی دوائی میں شامل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے تو شنگرف کا صلایا اپنی جوہری توانائی سے اس دوائی کو بے پناہ طاقتور کر دیتا ہے۔ اس کے چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

صلایہ شنگرف رومی (عضلاتی غدی) نمبر 1:۔

اجزاء:۔	دار چینی	جلوتری	لونگ	زعفران
	10 تولے	10 تولے	10 تولے	6 ماشہ

برگ پان	روغن زیتون	شنگرف رومی
10 تولے	5 تولے	2:1/2 تولے۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک کریں اور برگ پان میں ملا کر خوب اس کا طیلہ کریں اور اس دوائی کی دو ٹکیاں بنا کر ایک ٹکیہ پر شنگرف رومی دوسری ٹکیہ اس کے اوپر رکھ کر دونوں ٹکیوں کے لب ملائیں اور یہ ٹکیاں توے پر رکھ کر روغن زیتون اس کے اوپر ڈال کر توے کے نیچے آگ جلائیں جب اس ٹکیہ کو خوب آگ لگ جائے تو آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال لیں اور مزید پہلی تین ادویہ کو ان کے اوزان کے مطابق ایک کلو پانی ڈال کر خوب پکائیں جب آدھا کلو پانی بچ جائے تو نکال کر اسی پانی سے شنگرف کو 2 سے 3 ماشہ کھرل کریں شنگرف انتہائی باریک پاؤڈر کی صورت اختیار کر جائے تو اس میں زعفران انتہائی کھرل کردہ شامل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں خشک ہونے پر اس پر ورق نقرہ چڑھا دیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ استعمال

کرائیں۔

فوائد:۔ تقویت باہ کے لئے دو گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کریں انتہائی مقوی باہ ہے۔ اگر مریض فالج لقوہ کزاز یا فالج اعظم یا سخت سردی سے تخدیر کی صورت میں بے حسی وارد ہو جائے تو عضلاتی غدی شدید 2 ماشہ کے قہوہ سے 2 گولی صبح 2 گولی شام استعمال کریں ان جملہ بیماریوں میں یہ شنگرف اکسیر کی صلاحیت رکھتا ہے۔

صلایہ نمبر 2:۔ (غدی عضلاتی)۔

اجزاء:۔	شنگرف رومی	سنڈھ کوفتہ
	2 تولے	1 پاؤ

ترکیب تیاری:۔ سنڈھ کے سفوف کو پانی کی مدد سے گوندھ لیں جب یہ مرکب گوندھا جائے تو اس کے دو تغدے بنالیں نیچے کے تغدے پر شنگرف کی ڈلی رکھیں اور دوسرے تغدے کو اس کے اوپر رکھ کر لب ملا کر توے پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب ادرک جلنے لگے تو آگ بند کر دیں ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال کر الکحل کے ساتھ اتنا کھرل کریں کہ شنگرف پاؤڈر کی صورت اختیار کر جائے جب یہ شنگرف انتہائی باریک ہو جائے تو اس شنگرف کو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی شنگرف انڈے کی زردی پر ڈال کر استعمال کرائیں اور اوپر سے گرم دودھ پلائیں۔

فوائد:۔ یہ شنگرف تحریک کے لحاظ سے غدی عضلاتی ہوگا اسے مندرجہ بالا علامات

میں استعمال کرائیں یہ شنگرف نہ صرف مقوی باہ ہوگا بلکہ عضلاتی غدی تحریک کی ادویہ جوشاندے کے ساتھ استعمال کرنے سے فالج، لقوہ، کزاز، تخدیر کی بے حسی، وغیرہ میں بے حد فائدہ دے گا۔

دیگر طلاء:۔

اجزاء:۔	عرق لہسن	عرق ادرک	عرق ہری مرچ	شنگرف مذکورہ بالا
	1:بوتل	1:بوتل	1/2:بوتل	2:تولے

ترکیب تیاری:۔ شنگرف کو باریک کرکے عرق لہسن عرق ادرک عرق ہری مرچ سے انتہائی کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 2رتی صبح 2رتی رات کو ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ شنگرف انتہائی تیز ترمزاجی کیفیت (غدی عضلاتی) کا حامل بن جائے گا مذکورہ بالا امراض میں استعمال کرائیں۔ اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی غذاؤں سے پرہیز کریں یہ ایک قسم کی اکسیر ہے جو اپنا اثر دکھاتی ہے۔

طلاء نمبر3:۔ (عضلاتی غدی)۔

اجزاء:	شنگرف رومی	چھال برگد	زعفران	افیون	پانی
	1:تولہ	2:کلو	6:ماشے	1:تولہ	4:کلو

ترکیب تیاری:۔ شنگرف رومی کو کھرل کریں اور درخت بڑھ کی چھال پانی میں ڈال کر خوب پکائیں جب ایک کلو پانی بچے تو اس پانی سے شنگرف کو کھرل کریں۔

اگر تھوڑا سا عرق بچ گیا ہو تو یہ افیون اور زعفران میں ڈال کر ان کو کھرل کریں جب یہ دونوں ادویہ انتہائی کھرل ہو جائیں تو اس میں تین ماشہ شنگرف مندرجہ بالا کھرل کیا ہوا ڈال کر مزید کھرل کرتے رہیں جب یہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ انتہائی عضلاتی اعصابی مرکب ہے یہ نہ صرف امساک پیدا کرتا ہے بلکہ مغلظ منی بھی ہے۔

طلاء نمبر4:۔ (عضلاتی غدی)

اجزاء:	شنگرف	زردی بیضہ مرغ	زعفران	کھجور
	1:تولہ	8:عدد	3:ماشہ	5:تولے

ترکیب تیاری:۔ شنگرف توے پر رکھ کر زردی بیضہ مرغ دیسی اس پر انڈیل دیں توے کو آگ پر رکھیں جب زردی کو آگ لگنے لگے تو اتار کر توے کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال لیں اور کھرل کریں جب شنگرف کھرل ہو جائے تو تین ماشے شنگرف، زعفران، گٹھلی کے بغیر اچھی قسم کی کھجور سب دواؤں کو خوب کھرل کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح شام بعد از غذاء استعمال کریں۔ دودھ اور دیسی گھی بکثرت استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ مرکب بھی انتہائی مقوی باہ ہے اعصابی بے حسی اور کمزوری کیلئے مفید ہے۔

نوٹ:۔ یہ نقطہ ذہن میں رکھیں کہ جب تک شنگرف پر ملفوف دواء میں نمی
ہوگی شنگرف کہیں نہیں جائے گی اس نقطہ کو مدنظر رکھ کر شنگرف کے لئے آگ کی
ضرورت پڑے گی، شنگرف میں نمی کو جذب کرنے کی بے حد صلاحیت ہوتی ہے۔ اس
نمی کو یا ان کے اثرات کو شنگرف جذب کر کے اپنے اکسیری عوامل پورے کرتا رہے گا۔
صرف شنگرف کو کسی رطب مرکب میں آگ دینے سے ایک تو شنگرف یک جان
ہو جائے گا دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ شنگرف اپنے بیرونی اثرات کو جذب کر کے اکسیری
کیفیت میں آجائے گا۔

طلاء نمبر 5:۔ (عضلاتی غدی)

اجزاء:۔	سپرٹ محلیلیٹڈ	شنگرف رومی
	1 بوتل	2 تولے

ترکیب تیاری:۔ سپرٹ محلیلیٹڈ کو کسی بڑے پیالے میں بھر لیں اس پیالے پر
لوہے کی جالی رکھ کر اس پر شنگرف کی ڈلی رکھ دیں اور سپرٹ کو آگ لگا دیں، جب
شنگرف کی سطح پر سپرٹ پہنچے تو گیلا ٹاٹ پیالے پر رکھ دیں اس سے سپرٹ کی آگ بجھ
جائے گی، شنگرف کو نکال کر دو سے تین گھنٹے ہوا میں رکھیں تا کہ سپرٹ کے اثرات دور
ہو جائیں، اسی طرح شنگرف اپنے اجزاؤں میں یک جان ہو جائے گا، اس ڈلی کو
انتہائی کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں، اگر عضلاتی غدی اثرات کی تحریک پیدا

کرنے کے لئے شنگرف کو استعمال کرنا ہو تو عضلاتی غدی شدید دس تولے شنگرف ایک
تولہ کھرل شدہ ملا کر محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ یہ عضلاتی مرکب دو رتی سے چار رتی تک دن میں دو بار پانی
سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ مرکب عضلاتی اعصابی امراض کے مریضوں کو بے حد فائدہ دے گا۔ اسی
طرح اگر غدی عضلاتی تحریک پیدا کرنی ہو تو غدی عضلاتی شدید دس حصہ میں ایک
حصہ شنگرف ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہ مرکب دن میں تین بار استعمال کرانے سے
عضلاتی اعصابی، عضلاتی غدی علامات میں بے حد فائدہ دے گا۔

طلاء نمبر 6:۔ (عضلاتی غدی)

اجزاء:۔	کوگل مصفی	شنگرف مذکورہ بالا	رسکپور	زردی بیضہ مرغ
	2,1/2 تولے	3 ماشہ	4 ماشے	2 عدد

ترکیب ساخت:۔ سب سے پہلے شنگرف اور رسکپور کو انتہائی کھرل کریں، بعد
میں کوگل کو ذرا نرم کر کے اس میں دونوں اجزاء ملا دیں، اور انڈے کی زردی سے اس
مرکب کو تر کرتے ہوئے ہاون دستے سے اس مرکب کو ضربیں لگائیں، جب تک
انڈے کی زردی ختم نہیں ہو جاتی۔ اسے تر کر کے ضربیں لگاتے رہیں، جب دواء موم
کی طرح گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی
صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کرائیں دودھ اور گھی مریض کو پلاتے رہیں۔

فوائد:۔ یہ نسخہ پرانی سے پرانی بدمیں آتشک اور ہر قسم کے سوزشی پھوڑے اور ناصور کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

ترکیب ساخت:۔ مغز پنبہ دانہ (بنولہ) کو دودھ میں پکا کر اس کی کھیر پکائیں اور اس کھیر میں حسب ضرورت چینی ملا لیں۔

جملہ طلاؤں میں سے جس ترکیب سے بھی شنگرف بنایا گیا ہو۔

یہ شنگرف دو رتی بنولہ کی کھیر میں ملا کر روزانہ صبح کھلائیں۔ 10 سے 12 دن اس طریقہ سے کھیر بنا کر استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ انتہائی مصفی الدم ہے جسم پر سرخی اور تازگی لاتی ہے بہترین مقوی باہ ہے۔

حلوہ نمبر 3:۔

اجزاء:	مغز بادام	مغز پستہ
	4 تولے	4 تولے

ترکیب تیاری و استعمال:۔ دونوں کو ایک پاؤ دودھ سے گھوٹ کر اس میں ایک چھٹانک دیسی گھی کا تڑکا لگا کر مندرجہ بالا شنگرف کی گولی کھا کر اوپر سے مغز بادام اور پستہ والی سردائی پلا دیں۔ یہ سردائی بھی بعد شنگرف کی گولی کے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اوصاف گزشتہ کا حامل ہے۔

طلایہ شنگرف نمبر 7:۔

شنگرف	رس پان	ادرک	لہسن
1 تولہ	250 گرام	250 گرام	100 گرام

ترکیب تیاری:۔ شنگرف رومی کو ادرک کے پانی سے کھرل کریں جب یہ خشک ہو جائے تو رس پان میں کھرل کریں جب یہ بھی خشک ہو جائے تو لہسن کی پوتھیوں سے کھرل کریں، جب یہ قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو مٹر کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ گولیاں صبح شام ہمراہ سردائی مغز بادام پستہ والی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ فالج لقوہ، بلغمی دمہ، جو اعصابی تحریک سے ہوتا ہے اور اعصابی تحریک سے پیدا شدہ نامردی کے لئے انتہائی مقوی باہ اور ممسک ہے۔ اگر عضوئے مخصوص میں لاغری یا کجی ہو تو اس کی ایک گولی پان کے رس میں گھول کر طلا کے طور پر استعمال کی جائے تو اعضائے تناسل کی کجی اور لاغری کے لئے لاجواب طلاء ہے۔

طلایہ نمبر 8:۔

اجزاء: شنگرف رومی	بلادر	روغن زرد	شہد
4 تولے	500 گرام	50 گرام	50 گرام

ترکیب ساخت:۔ پہلے برجیل گلوز پیس کر بلادر (بھلانوں) کو خوب

باریک کریں اسے کڑاہی میں جما کر آدھے بلادر اوپر اور آدھے نیچے۔ درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر اسے اچھی طرح ملفوف کر کے روغن زرد اور شہد اس کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب کڑاہی میں آگ لگ جائے تو اسے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں ٹھنڈا ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں اور اس کو تین سے چار گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں بعد میں مندرجہ ذیل ادویہ باریک کر کے ملا دیں۔

ادویہ:۔

تخم پیاز	تخم گزر	تخم قنب (بھنگ)	اجوائن خراسانی
3 تولے	3 تولے	3 تولے	3 تولے

ترکیب تیاری:۔ ان ادویہ کو انتہائی باریک کر کے یہ شنگرف کھرل کردہ 3 ماشہ اس میں شامل کر کے شہد میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 گولی صبح وشام ہمراہ پانی یا حسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں بھی بے حد مقوی باہ ہیں اور وقتی ضرورت پر بھی کام آنے والی چیز ہیں۔

تخفیہ:۔ اس ترکیب کو کہتے ہیں کہ جس میں کسی ادویہ (جڑی بوٹیوں) کے پانی میں کوئی ذی روح شے لٹکا کر اس پانی میں خوب پکا کر اس کے اجزاؤں کو اس میں خوب یک جان کیا جاتا ہے۔ تخفیہ ان دواؤں کے اثرات جو کہ جوشاندہ یا پانی کی صورت میں ہوتی ہیں ان میں جب کسی چیز کو تخفیہ دیا جاتا ہو تو اس تخفیہ سے اس جڑی بوٹی کے

اثرات جوشاندہ کی صورت میں اس ذی روح شے یا دوائی میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور دوائی اپنی کارکردگی میں زود اثر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس ضرورت کے لئے تخفیہ کا عمل کیا جاتا ہے۔

تخفیہ نمبر 1:۔

اجزاء:	دارچینی	جلوتری	لونگ	زعفران	شنگرف رومی
	10 تولہ	5 تولہ	2,1/2 تولہ	3 ماشہ	2 تولہ

ترکیب ساخت:۔ بغیر زعفران اور شنگرف کے ان سب دواؤں کو باریک کریں اور 4 کلو پانی میں یہ ادویہ شامل کر کے آگ پر رکھیں جب یہ جوشاندہ ابلنے لگے تو اس میں شنگرف کی ڈلی کپڑے میں باندھ کر لٹکائیں یہ خیال رکھیں کہ شنگرف اس برتن کے درمیان لٹکا رہے، برتن کے پیندے کو نہ لگے۔ اگر پانی کم ہو جائے تو اور پانی ڈالیں۔ دو گھنٹے کے بعد شنگرف کو نکال لیں بقیہ جوشاندہ برتن میں بچا رہے۔ اسے زوردار ہاتھوں سے نچوڑ کر چھان لیں اور تین پاؤ پانی حاصل کر کے اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر اس کا شربت بنائیں جب شربت کو چولہے سے اتار لیں جب اس کا کھولنا ختم ہو جائے تو زعفران کھرل شدہ اس میں ڈال دیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ تخفیہ شدہ شنگرف کو انتہائی کھرل کر کے محفوظ کریں۔ اگر اعصابی عضلاتی مریض چاہے وہ لقوے کا ہو یا فالج کا ہو تحذیریہ کا ہو یا اسی طرح کی دیگر بیماریوں کا ہو تو یہ انتہائی کھرل کردہ شنگرف رومی ایک چمچ مذکورہ بالا شربت میں ملا کر پلائیں۔ اس طرح اعصابی عضلاتی بیماریاں جو کہ سردی تری سے پیدا ہوتی ہیں کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

یہ شربت بھی ایک چمچ صبح اور ایک چمچ شام استعمال کرنے سے تقویت باہ میں بے حد اضافہ کرتا ہے۔ نیز بلغمی امراض میں خصوصاً بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی اور نزلہ وغیرہ میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی یہ شنگرف عضلاتی غدی اثرات میں انتہائی تیز تر ہو جاتا ہے۔ یہ ترکیب انتہائی کامیاب ہے۔ فالج، لقوہ، کزاز، اور تخدیر کی وجہ سے اگر بے حسی ہو جائے تو یہاں علامات کے لئے بے حد فائدہ مند اور انتہائی کارآمد ہے۔

تحفہ نمبر 2:۔

اجزاء: تیزپات	اجوائن دیسی	مغز جمال گوٹہ	شنگرف رومی
1 پاؤ	1 پاؤ	2 عدد	3 تولے

ترکیب استعمال:۔ سب دواؤں کو باریک کر کے کسی برتن میں ڈال کر اس میں تین چار کلو پانی ڈال لیں اس پانی میں شنگرف کی ڈلی کپڑا میں باندھ کر درمیان میں لٹکا دیں ڈیڑھ گھنٹہ آگ دیں، پانی کم ہو جائے تو اس میں مزید پانی ڈالتے رہیں وقت پورا ہونے پر شنگرف نکال لیں، اسے خشک ہونے پر انتہائی غبار کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں بقیہ جوشاندہ کے پانی میں دو کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ شربت 1 تولہ میں 1 رتی شنگرف مذکورہ کو ملا کر دن میں 2 مرتبہ چٹائیں۔

فوائد:۔ اس سے نہ صرف عضلاتی دمہ، عضلاتی کھانسی، عضلاتی ورم معدہ، عضلاتی

کھانسی وغیرہ کے لئے بے حد فائدہ مند ہے، اگر یہ شربت 1 تولہ میں 2 قطرے محلول گندھک کے شامل کر لیں جس کا نسخہ گندھک کے باب میں آئے گا، یا اگر اس محلول کے دو دو قطرے 1 تولہ شربت میں ملا کر بغیر شنگرف کے استعمال کرائیں۔ تو یہ نسخہ صرف عضلاتی خارش اور چہرے پر چھائیاں اور معدے کے ورم اور تبخیر کے لئے بھی بے حد فائدہ مند ہے۔

سم الفار

سم الفار معدنی چیز ہے جو نمک، پارہ اور گندھک کا مرکب ہے، یہ منجمد ہو کر سفید رنگ میں جسم (مادہ) بن جاتا ہے اس کو سنکھیا کہتے ہیں۔ زہر آدم، سینگ سفید، مرگ موش وغیرہ نام بھی اس کے مروج ہیں۔ سم الفار سے مراد سنکھیا سفید ہے۔ اس کے علاوہ بھی سم الفار دودھیا سم الفار سرخ اور سفید رنگ میں بھی ملتا ہے۔ معدن میں اس حصہ نمک اور ایک حصہ پارہ کے ملاپ سے وجود پاتا ہے۔ یہ سم قاتل ہے اگر اس کو قلیل مقدار میں استعمال کیا جائے۔ یا بے ضرر دواؤں کے ساتھ ملا کر کھلایا جائے تو یہ دوا اکسیری کیفیت کی بن جاتی ہے عام طور پر کھرل اور کھاری نباتات کے عرق اسے قابل تقسیم ذروں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ یہ سخت ترین زہر ہے اس لئے اس کی مقدار

خوراک

خوراک :۔ ½ سے 3 چاول برابر استعمال کی جاتی ہے، مناسب بدرقوں کے ساتھ اس کے کئی اثرات زائل ہو جاتے ہیں۔

یہ اپنے خواص میں اس قدر تحلیلی اثرات رکھتا ہے کہ سلی کیٹ بنانے کے کارخانے اس کی مدد سے ریت کو تحلیل کر دیتے ہیں۔ اور یہ ریت کا محلول سلی کیٹ کہلاتا ہے جو اکثر صابن بنانے کے فارمولوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے کاسٹک سے تحلیل کر کے ایک تناسب سے پانی مکس کر کے سنڈی مارنے کے لئے کھیتوں پر زہر پاشی کے لئے سپرے کیا جاتا ہے۔

اگر اس کو انتہائی باریک کر کے 2 تولے 8 سیر کی نسبت سے چونے کے پاؤڈر میں ملا دیا جائے اور اسکو پھل دار درختوں کے اطراف چھڑک دیا جائے تو پھل

اور درخت کو کوئی بیماری نہیں لگتی۔ یہ خوراکی طور پر جسم انسانی میں اپنے اکسیری اثرات سے بے پناہ فائدہ دیتا ہے۔ یہ 150 فارن ہیٹ کی ڈگری پر گیس کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ کیمیکلی طور پر جسم انسانی میں سودا کی افزائش کرتا ہے مزاج اس کا عضلاتی غدی (خشک گرم) ہے ان دو کیفیتوں میں یہ اتنا شدید تر ہے کہ انسان یا کوئی جاندار اس کی کیفیتوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اور جسم اس کے زہریلے اثرات سے پھٹنے لگ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو سم قاتل کہتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ 12 ایٹمی ذروں سے 48 ایٹمی ذروں تک جو ایک تنکے پر آجاتے ہیں دودھ ایک پاؤ گھی چھٹانک کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

فوائد :۔ وزن سے اس کو کھلا دیا جائے تو یہ مختلف بیماریوں میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ آتشکی زہر سے نمودار ہونے والے پھوڑے سفید جذام کو تحلیل کرتا ہے۔ وبائی جراثیم ہلاک کرتا ہے، ملیریا کے زہر کو نافع ہے، بلغمی دمہ، سردی کی بے حسی، فالج، لقوہ اور اسی طرح کی دیگر بلغمی بیماریوں کے لئے تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔

نسخہ نمبر 1 :۔

اجزاء :۔	گندھک آملہ سار	سم الفار
	5 تولے	1 ماشہ

ترکیب تیاری :۔ گندھک کو کسی لوہے کے برتن میں گرم کریں جب گندھک پگھل جائے تو اس پگھلی ہوئی گندھک میں سم الفار انتہائی کھرل کردہ ڈال کر آہنی سلائی سے ہلاتے رہیں، جب گندھک ٹھنڈی ہو جائے تو برتن سے نکال کر خوب کھرل کریں۔

فوائد:۔ یہ دوا غدی عضلاتی تحریک کی حامل ہے اعصابی امراض کے علاوہ پرانے بخاروں میں اور خصوصاً پرانے (بلغمی) بخاروں اور پرسوت کی مخفی بخار کے لیے اکسیری حیثیت رکھتی ہے، وجع المفاصل اعصابی (بلغمی) میں بھی انتہائی کارآمد ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی کے برابر بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔

نسخہ صلایہ نمبر 2:۔

اجزاء:۔	سم الفار	کھار آک
	1: ماشہ	5: تولے

ترکیب تیاری:۔ گزشتہ ترکیب جو آک کی کھار کے بیان میں گئی ہے سم الفار ایک ماشہ تولہ کو پانچ تولے کھار دار میں گزشتہ ترکیب سے محلول تیار کریں اور محفوظ کریں۔ اب ان مندرجہ ذیل دواؤں کا شربت بنائیں اور اس شربت میں اس محلول کے آٹھ قطرے ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ شربت:۔

اجزاء:۔	مجیٹھ	درونج عقربی	پوست ہلیلہ زرد
	5: تولے	5: تولے	5: تولے
	پوست آملہ	پوست بلیلہ	
	5: تولے	5: تولے	

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو ڈیڑھ کلو چینی سے معروف طریقے سے شربت بنائیں اور اس میں 8 قطرے سم الفار کے شامل کر کے خوب ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک چمچ صبح اور پھر شام یہ شربت بغیر پانی کے چٹائیں بے حد عضلاتی غدی ہے۔

فوائد:۔ اعصابی عضلاتی امراض میں بے حد فائدہ مند ہے۔

صلایہ نمبر 1:۔

اجزاء:۔	سم الفار	چینی
	1: ماشہ	9: تولے

ترکیب ساخت:۔ ان دونوں کو ملا کر بے حد کھرل کریں حتیٰ کہ یہ انتہائی غبار ہو جائیں۔

مقدار خوراک:۔ 2: رتی صبح اور 2: رتی شام کھانا کھانے کے بعد گوشت کی یخنی، شہد یا مناسب بدرقے سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ اکسیر ایسے مریضوں کو استعمال کرائیں جو بڑھاپے کی حالت میں اعصابی تحریک کے مریض بن جاتے ہیں۔ ان کی قوت بھی کمزور ہو جاتی ہے جسم میں کہولت کی وجہ سے دردیں شروع ہو جاتی ہیں اس کے استعمال سے نہ صرف توانائی بحال ہوتی ہے بلکہ اعصابی امراض اس سے دفع ہو جاتے ہیں یہ یاد رکھیں کہ پہلا نمبر 50 پچاس سال کی عمر سے پہلے استعمال نہیں کرانا چاہیے۔

طلایہ نمبر 2:۔

اجزاء:۔	طلایہ مذکورہ بالا نمبر 1	چینی
	1: تولہ	9: تولے

ترکیب تیاری:۔ ان دونوں کو انتہائی کھرل کر کے حل تیار کریں
یہ اکسیر سم الفار نمبر 2 ہو گی۔

مقدار خوراک:۔ اس طرح تیس سال کی عمر کے بڑوں کو اگر 2 رتی کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کرایا جائے تو بے حد مفید ہے

فوائد:۔ اس سے خنات کے مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اور اگر عضو تناسل کے عضلات سکڑے ہوئے ہوں تو بھیڑ کے دودھ حسب ضرورت میں 1: ماشہ 2 نمبر اکسیر سم الفار شامل کر کے اس دودھ سے اعضائے تناسل کی ٹکور کی جائے تو اعضائے تناسل کے سکڑے ہوئے اعصابی عضلات خون سے غذا حاصل کرنا شروع کر دیتے ہیں اور عضلات توانا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جریان کے پرانے مریض جن کا مادہ کھاری رطوبتوں کی زیادتی سے پیشاب سے پہلے یا پیشاب کے بعد خارج ہوتا رہتا ہے یہ بیماری کے جس کو جریان منی کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو ستاور 2,1/2 تولے ہلیلہ سیاہ بریان 10 تولے اور نمبر 2 اکسیر سم الفار 2 ماشہ سب دواؤں کو انتہائی کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی خوراک صبح اور دوپہر ہمراہ دودھ استعمال کرائیں، پرانے سے پرانے جریان کو یہ اکسیر ختم کر دیتی ہے، اس کے علاوہ وہ عورتیں کہ جنکی سیپل میں خراشیں آ جاتی ہیں اور ان خراشوں کی وجہ سے وہ رطوبت جو انڈے کی سفیدی یا دہی جیسی ہوتی

ہیں ان کے لئے یہ دواء بڑی کارآمد ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ نمبر 2 اکسیر والی دوائی مردوں میں سرعت انزال اور عورتوں میں سے شدید لیکوریا کے لے استعمال نہ کرائیں

طلایہ نمبر 3:۔

اجزاء:۔	طلایہ نمبر 2 مذکورہ بالا	چینی
	1: تولہ	9: تولے

ترکیب تیاری:۔ 2: اکسیر میں سے ایک تولہ نکال کر 9: تولے چینی میں انتہائی کھرل کریں یہ اکسیر نمبر 3 بن جائے گی۔

مقدار خوراک:۔ اکسیر نمبر 3: ایک بے ضرر دواء ہے اکثر ایسے مریض جو صفراوی سوزش میں مبتلا ہوتے ہیں اور یہ صفراوی سوزش اپنے تریح کی وجہ سے نوجوان کو سرعت انزال کی کیفیت میں مبتلا کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے لذت کی طلب شدید ہو جاتی ہے، اس لئے یہ لذت ان کے دماغ پر سوار ہوتی ہے، جیسے ہی ان کے ذہن میں کوئی انتشاری کیفیت آتی ہے تو صفراوی لذع سے انہیں انزال ہو جاتا ہے، ایسے مریض کو اکثر مغلظ منی اور مولد منی ادویہ استعمال کرائی جاتی ہیں جس سے منی کی حرارت ختم ہو جاتی ہے، اور لذع کی کیفیت بھی ختم ہو جاتی ہے، ایسی حالت میں اگر مریض کو یہ نسخہ استعمال کرایا جائے تو بے حد فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ مولد منی:۔

اجزاء:۔	موصلی سفید	ثعلب مصری	سمندر سوکھ	چھلکا اسپغول	اکسیر نمبر 3
	2: تولے	2: تولے	5: تولے	5: تولے	1: تولہ

محلول سم الفار نمبر 4:۔

اجزاء:۔	کھار آک	سم الفار	پانی
	5 تولے	6 ماشہ (2 ماشہ)	20 تولے

ترکیب تیاری:۔ کھار اور پانی کسی سٹیل کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب کھار والا پانی کھولنے لگے تو کپڑے میں باندھی ہوئی سم الفار کی ڈلی اس میں گھمائیں جتنی دیر گھماتے رہیں گے یہ ڈلی تحلیل ہوتی جائیگی۔ جب ڈلی حل ہونا چھوڑ دے تو بقیہ ڈلی کو محفوظ کر لیں۔ یہ محلول جب مقدار میں مکمل ہو جائے تو اسے شیشی میں محفوظ کر لیں کشتہ بنانے کے دور میں یہ محلول استعمال ہوگا۔

ترکیب کھار آک:۔ آک کے پودے خشک شدہ، جس قدر بھی مل سکیں ان کو جلا کر راکھ بنا لیں، اور اس راکھ کو ہانڈی کے اندر ڈال کر اس کو گل حکمت کریں خشک ہونے پر 20 سیر اوپلوں کی آگ دیں، ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی سے نکال لیں، انتہائی لطیف کھار برآمد ہوگی۔

محلول سم الفار سوڈا کاسٹک نمبر 5:۔

اجزاء:۔	سوڈا کاسٹک	سنکھیا	پانی
	2 تولے	6 ماشہ (1 ماشہ)	2,1/2 تولے

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو باہم کھرل کریں جب یہ مرکب تحلیل ہونا شروع ہو جائے تو اس میں اڑھائی تولہ پانی ڈال کر اسے مزید کھرل کریں اور رکھ دیں، زرد

رنگ کا محلول تیار ہو جائے گا۔ اسے نتھار کر شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد:۔ یہ محلول بیرونی طور پر آتشک جذام وغیرہ امراض کے لئے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے، اس کو بناتے وقت اس کے دھوئیں سے بچیں۔

محلول سم الفار پوست بندق والا نمبر 5:۔

اجزاء:۔	پوست بندق	سم الفار سفید	پانی
	10 تولے	6 ماشے (2 ماشہ)	5 تا 6 کلو

ترکیب تیاری:۔ پوست بندق باریک شدہ کو پانی میں پکائیں جب پانی ڈیڑھ پاؤ بچ جائے تو اسے چھان کر اس میں سم الفار سفید باریک شدہ ملا کر چمچ سے ہلائیں یہ بھی پانی میں تحلیل ہو کر محلول بن جائے گا اسے محفوظ کریں۔

سم الفار کے جوہر:۔

سم الفار کے جوہر کے سلسلے میں اگر دیکھا جائے تو پانی کا بخارات بن کر اڑنا، اور دور کی فضا کے بالائی طبقے میں پہنچنا اور وہاں پر بادل بن جانا اور پھر برقوں کے تصادم سے برسات کا عمل جاری ہونا یہ وہ عمل ہے۔ جو لطیف چیز سے اس کی کثافت کو دور کرتے ہیں انسان نے اس سلسلے میں نظام باراں کی نقل کی ہے، پانی جب انسانی استعمال میں آ کر آلودہ ہو کر گندہ اور کثیف ہو جاتا ہے تو اس پانی کو قابل استعمال بنانے کے لئے قدرت نے اس کو کثافتوں سے پاک کرنے کے لئے دو طریقے وضع کیے ہیں، ایک پانی کا زمین میں جذب ہو کر اور زمین کے طبقوں سے گزرتے ہوئے فلٹر ہو کر پاک وصاف ہو جانا۔ دوسرا سورج کی تپش

بخارات سے ٹھنڈا ہوکر اور صعود ہوکر بادلوں کی صورت اختیار کرکے برسات کی صورت میں
برس کر پاک صاف ہو جاتا۔ یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر پانی یا گیس قائم النار
ہو جائے اور سورج کی تپش سے گیس کی شکل میں یہ بادل نہ بن پائے اور برسات کی
صورت میں برس کر پانی سے زمین پر روئیدگی پیدا نہ کرے تو کیا کوئی صاحب بصیرت عمل
فن اس بات کا جواب دے سکتا ہے؟

اگر برسات نہ ہو اور برسنے کی صورت میں پانی اس زمین پر نہ پھیلے اور اس
کی وجہ سے روئیدگی نہ ہو تو کیا اس کائنات میں نباتات و حیوانات کی حیات قائم رہ سکتی
ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ اس لئے کہنا کہ پانی پارہ اور گیس قائم النار ہو جاتیں ہیں۔ گیسوں
کے قائم النار ہونے سے معدن اور پانی کے قائم النار ہونے سے حیات کا سارا انتظام تباہ
اور برباد ہو جائیگا اس لئے یہ ساری باتیں غیر فطری ہیں۔

پانی زمین کی سطح پر حیات کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اسی طرح پارہ زمین کے
اندر معدنیات میں زندگی کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ خدا کی پناہ اگر پانی حرارت پر قائم
رہے اور گیس کی صورت میں بادل نہ بن پائے تو اس کائنات کی سطح پر حیات بغیر پانی
کے جھلس کر تباہ ہو جائے، اور اسی طرح پارہ اگر حرارت پر قائم رہے اور گیس نہ بن
پائے جس کی وجہ سے پارہ معدن میں اپنے عوامل پورے نہ کر سکے تو معدن بھی تباہ و
برباد ہو جائیں۔ ان سب دلیلوں سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ نہ تو پانی قائم النار ہو
سکتا ہے اور نہ پارہ۔

اب اپنی بات پر آتے ہیں اگر سم الفار یا دیگر روحیں کثیف ہو جائیں یعنی ان
میں گرد وغبار یعنی پتھر وغیرہ شامل ہو جائیں تو ان کثافتوں کو دور کرنے کے لئے جو

طریقے فطرت نے اختیار کئے ہیں، وہ طریقے اختیار کرکے ہم بھی ان روحوں کی
کثافتوں کو دور کرنے کا عمل کر سکتے ہیں، اور یہ عمل ان روحوں کو ان کثافتوں سے پاک
کر دیتا ہے، ان روحوں کو لطیف کرنے کے بھی دو طریقے ہیں، ارواح میں مندرجہ ذیل
جوہر، جو مادوں کی صورت میں جسم صورت اختیار کر گئے ہیں شامل ہیں۔

جسم کی شکل میں پارہ، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، رسکپور، دار چکنا، وغیرہ شامل
ہیں ان کی کثافتوں کو دور کرنے کے لئے یا تو (1) کھاری پودوں سے حاصل کردہ جو
شاندے، یا ترش عملاتی رطوبتوں کے حامل جوشاندے یا سلفری (گندھک) پودوں کے
جوشاندے میں حل کرکے چھان کر ان کی کثافتوں کو دور کیا جا سکتا ہے ہے، یا پھر (2)
ان کے جوہروں کو اڑا کر اوپر کے پیالے میں جمع کرکے ان کی کثافتوں کو دور کیا سکتا
ہے۔ اس لئے ہر روح دار چیز کو مختلف طریقوں سے ان کے جوہر اڑا کر اور دوبارہ جسم
بنا کر ان سے ان کی کثافتوں کو دور کیا جا سکتا ہے۔ ایک کو عمل تقطیر کہا جاتا ہے، اور
دوسرے کو عمل صعود کہا جاتا ہے۔ ان عوامل سے ان روحوں کی کثافتوں کو دور کیا جا سکتا
ہے۔

سم الفار بغیر کثافت کے گیس جوہر یا روح کی ٹھوس شکل کا مادہ ہے، یہ خود
جوہر ہے، اس جوہر کا جوہر اڑانا ایسا ہے جیسے پانی سے مکھن نکالنے کی بے سود کوشش۔
یہ اس لئے کہ آگ پر روح قائم نہیں رہتی، اگر اس تصور کو سامنے رکھیں کہ کسی جڑی بوٹی
کا جوہر سے یا کسی کیمیکل کی مدد سے جوہر اڑایا جاتا ہے، تو اس بوٹی سے ان کے
کیمیکل اثرات اس جوہر میں شامل ہو جاتے ہیں، تو یہ تصور بھی ان دلیلوں کو سامنے

رکھ کر دیکھا جائے تو غلط ہے، مثلاً شیرمدار، شیر زقوم، آب ادرک، گھی کوار یا اسی طرح کے دیگر پودوں کے پانی سے کسی روح کا جوہر اڑائیں تو ان نباتات کا گاڑھا پن اس روح کو اوپر والے پیالے کی طرف صعود نہیں ہونے دے گا، بلکہ جس ادویات کے لئے ان نباتاتی پانیوں یا عروق کو شامل کیا گیا ہے ان کے اثرات بھی حاصل نہیں ہو سکیں گے، یہ نباتاتی اجزاء خود جل کر اس روح کو صعود نہیں ہونے دیں گے۔ اس دوا کے جوہر پیالے کی چھت پر جا لگیں گے، اور نباتاتی اجزاء مثلاً نمک کھار۔ ترشے وغیرہ کے اثرات بھی ان جوہروں میں شامل نہیں ہو سکیں گے، اور اپنی گرفت سے جوہروں کے صعود ہونے میں رکاوٹ بن جائیں گے۔ یہ ضرور ہے کہ شراب یا الکحل سپرٹ وغیرہ کی مدد سے جو جوہر اڑایا جائے، تو پیالوں کے خلاء میں جو آکسیجن رہ گئی ہے اس کے اثرات حاصل کر کے یہ سپرٹ وغیرہ یا الکحل اس آکسیجن کی مدد سے جل کر پیالوں کو بھک سے اڑا دیں گے۔ اور اسی طرح کے یہ آگ روحوں کو بھی لے ڈوبے گی، اس کے علاوہ جب پیالے کھل جائیں گے تو ہوا ان کے اثرات کو اڑا دے گی، اس لئے جوہر سازی کا عمل بھی کیمیا گری کی ایک لا حاصل شق ہے، یہ سب باتیں خیالی نہیں، بلکہ حقائق سے ان کا تعلق ہے، اور حقیقتوں سے انکار کرنے کا نام فطرت کی خلاف ورزی ہے۔

نسخہ نمبر 6:۔

اجزاء۔	چھالیہ	افسنتین	شاہترہ	عشبہ مغربی	برگ جھاؤ
	5 تولے	5 تولے	5 تولے	5 تولے	5 تولے

مغز جمال گوٹہ	محلول سم الفار مدار کی کھار والا	محلول گندھک	چینی	پانی
ایک عدد	8 قطرے	4 تولے	1 سیر	3 سیر

ترکیب تیاری:۔ جملہ ادویہ کو پانی میں تقریباً آدھا گھنٹہ بھگو دیں اس کے بعد جوش دیں جب 1/2 سیر پانی باقی بچ جائے اسے زور دار ہاتھوں سے چھان لیں اور اس میں چینی ملا کر شربت بنائیں۔ مغز جمال گوٹہ اس شربت کے ایک یا دو چمچے سے کھرل کر کے اس شربت میں شامل کریں اور محلول سم الفار مدار کی کھار والا اس میں شامل کریں اور محلول گندھک جس کا نسخہ گندھک کے باب میں آئے گا، یہ محلول اس میں شامل کریں، ٹھنڈا ہونے پر اسے بوتلوں میں بھر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 چمچ صبح دوپہر شام غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ آتشک، پھوڑے پھنسی، خنازیر، بھگندر، جیسے موذی امراض میں بے حد فائدہ دیتا ہے، بہترین مصفی خون دوا ہے۔ شوگر کے مریضوں کے لئے خاص تحفہ ہے۔

نسخہ نمبر 7:۔

اجزاء۔	سوم کلپا	جنگلی پیاز	برگ بانسہ	گل زوفہ
	10 تولے	10 تولے	10 تولے	10 تولے

محلول سم الفار مدار کی کھار والا	چینی	پانی
8 قطرے	1 کلو	3 سیر

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو پانی میں بھگو کر 8 گھنٹے رکھ دیں، بعد میں اسے

جضر استعمال کی جا سکتی ہے۔ مقوی باہ دوا ہے۔ کجی اور لاغری کے لئے یہ روغن بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا ترکیب سے مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ تل سفید۔ مغز بادام اسی ترکیب سے اسی قبیل کے روغنی اجزاء کو کشید کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ نمبر 10:۔

اجزاء:۔	سم الفار	گلیسرین
	1/3 ماشہ	2 اونس

ترکیب تیاری:۔ سم الفار کو کھرل کر کے گلیسرین میں ملا کر خوب زور دار ہاتھوں سے حل کریں بعد ازاں کوئی بھی روغن جو کہ 2 اونس ہو میں شامل کر کے خوب حل کریں یہ روغن کسی بھی محلول کے ساتھ استعمال کرا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک سلائی پان کے پتے پر لگا کر کھلائیں رات کو سوتے وقت اوپر سے کچی اور دودھ پلائیں اور اس محلول کے 10 قطرے ایک اونس روغن زیتون میں شامل کر کے طلاء کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ طلاء بھی کجی اور لاغری اور اعضائے تناسل کا ٹیڑھ اس سے ختم ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 11:۔

اجزاء:۔	لونگ	دارچینی	جائفل	جلوتری	مالکنگنی	محلول سم الفار گلیسرین والا
	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	10 تولہ	1 تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو سفوف بنائیں اور اس سفوف میں محلول گلیسرین والا شامل کر کے ان دواؤں کی گولیاں بنائیں اور ان گولیوں کو آتشی شیشی میں معروف طریقے سے پاتال جنتر کی مدد سے روغن کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ اس روغن کی ایک یا دو بوندیں حلوے میں ڈال کر صبح ناشتے کے بعد استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اعصابی عضلاتی تحریک کے امراض مثلاً فالج، لقوہ، بلغمی دمہ، کزاز وغیرہ کے علاوہ ملیریائی زہروں کے لئے بڑا فائدہ مند ہے۔ جریان کے لئے بھی بے حد فائدہ مند ہے۔ اعصابی لیکوریا کہ جس کی رطوبت انڈے کی سفیدی جیسی ہوتی ہے کے لئے اکسیر ہے۔ تقویت باہ کے لئے خصوصیت سے کارآمد ہے۔ ان سب بیماریوں کے علاوہ خصوصاً ضعف باہ کے لئے بڑا کارآمد ہے، طلاء کے طور پر لگا کر پان کا پتہ باندھنے سے کجی اور لاغری کو بڑا فائدہ دیتا ہے۔ بڑھاپے میں قویٰ کو مضبوط کرتا ہے یعنی گجی کا کام دیتا ہے۔

نسخہ نمبر 4:۔

اجزاء:۔	چھلکا ناریل	آک کی کھار محلول سم الفار والی
	1 کلو	2 تولہ

ترکیب تیاری:۔ چھلکا ناریل اور آک کی کھار کا محلول دونوں کو ایک ایسی ہانڈی کہ جس کے پیندے میں سوراخ ہو اس میں بمعہ محلول کے چھلکا بھر کر اس پر ڈھکنا دیں

ہانڈی کے کنارے پر ملتانی مٹی سے گل حکمت کریں اور زمین میں چھوٹا سا گڑھا کھود کر
اس میں خالی پیالہ رکھیں اور اس کے اوپر ہانڈی رکھ کر چکنی مٹی سے اس گڑھے کے
کنارے پر لیپ کریں تاکہ مٹی اس میں نہ جائے اور ہانڈی کے گرد پندرہ سیر اوپلے
پھیلا کر آگ لگا دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے، تو انتہائی احتیاط سے پیالے کو
ہانڈی سے علیحدہ کریں۔ یہ تیل جمع والے پیالے اور اس کے روغن میں کسی قسم کی مٹی نہ
پڑے اور روغن نکال کر محفوظ کر لیں۔ یہ روغن سیاہ رنگ کا برآمد ہوگا۔ یہ روغن بیرونی طور
پر استعمال کیا جاتا ہے۔

فوائد:۔ یہ روغن داد اور چنبل کے لئے انتہائی کارآمد ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ جتنے بھی
محلول ہم اختصار کے تحریر کر رہے ہیں، یہ سارے محلول مختلف دھاتوں کو تحلیل کریں گے جب کشتے
بنانے کا دور آیا تو اس دور میں ان کی مدد سے کشتہ بنانے کی تدبیریں تحریر کریں گے۔

☆☆☆☆

☆☆☆

ہڑتال

اسے طبی زبان میں زرنیخ یونانی میں قرطاطیس اور عام طور پر اس کو ہڑتال
ورقیہ کہتے ہیں۔ یہ سونے کے رنگ کی چمک دار اور ابرق کی طرح ورق ورق ہوتی ہے اسی
لئے اس کو ہڑتال طبقی بھی کہتے ہیں، اکثر یہی قسم ہڑتال کی علاج معالجے کے لئے
استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ذوی الارواح میں سے ہے اگر اس کو کسی دواء کے بغیر آگ پر
رکھا جائے، تو یہ جوہروں کی صورت میں اڑ جاتی ہے اس لئے اس کو اپنی حالت میں
براہ راست آگ دینے سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ اگر ہڑتال ورقیہ ڈھائی تولے اور نمک
خوردنی انتہائی باریک کردہ 2 کلو اس میں سے ایک کلو نمک کڑاہی میں رکھیں اور اس
کے اوپر ڈھائی تولے ہڑتال رکھ کر بقیہ نمک اس کے اوپر ڈال کر زوردار ہاتھوں سے
اس نمک کی ڈھیری کو دبا دیں اس نمک پر کسی قسم کی دراڑیں یا سوراخ نہ رہے ہڑتال
درمیان میں ہو، اسے آگ سے اتار لیں، ٹھنڈا ہونے پر اندر سے ہڑتال طبقی نکال
لیں اور دھو کر بقایا نمک اتار لیں خشک ہونے پر اس کے کنارے پر ہلکی سی چوٹ
لگائیں، اگر یہ ہڑتال یاقوتی رنگ کی سرخ ہو جائے تو بہتر، ورنہ آدھا نمک اوپر اور
آدھا نمک نیچے رکھ کر ایک مرتبہ پھر 1/2 گھنٹہ اور آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دھو
کر خشک کریں انشاء اللہ یہ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی سرخ رنگ کی ہو جائے گی اسے نکال کر
دوبارہ برگ لانی بوٹی کے پانی (ایک پاؤ) سے کھرل کریں جب انتہائی باریک ہو
جائے تو اسے شیشی میں محفوظ کر لیں، یہ مختلف طلاؤں میں استعمال کرایا جاتا ہے
اسے قانون مفرد اعضاء میں غدی اعصابی اکسیر میں شامل ہوتی ہے اور راقم ہمیشہ

ای طریقے سے ہڑتال ورقیہ استعمال کرتا ہے، ورقیہ جس کا نسخہ مندرجہ بالا تحریر ہے
ایک تولہ کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کریں جب یہ ہڑتال گولی بنانے کے قابل
ہو جائے تو اس کی کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں، اور قانون کے دو نسخہ جات جو
غدی اعصابی ہیں ان میں شامل کر کے دن میں تین بار بعد غدی اعصابی نسخوں کے
یہ گولی استعمال کرائیں ________ تو اس
ترتیب سے آپ نہ صرف یرقان اسود بلکہ اصفر کا بھی علاج کر لیں گے، اور اگر یرقان
انجمادی درجوں میں آجائے تو اس کے لئے بھی یہ ترتیب اور تدبیر ہر قسم کے یرقانی
مادوں اور استسقائی درجوں کے لئے بے حد نفع دیتی ہے۔

علاج نمبر 1:۔

اجزاء:	گندھک آملہ سار	ہڑتال مدبر	لہسن	روغن زرد
	1 تولہ	1 تولہ	1 پاؤ	3 پاؤ

ترکیب تیاری:۔ گندھک اور ہڑتال کو ملا کر کھرل کریں۔ جب دونوں باہم کھرل
ہو جائیں تو اس کے بعد لہسن سے خوب کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے ہوئے یہ دواء
ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنا کر روغن زرد میں اسے خوب پکائیں
یہ دوا غدی اعصابی ہے۔ اس کو انجمادی کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی صبح، 2 رتی دوپہر، 2 رتی رات ہمراہ پانی استعمال
کرائیں مریض کو دودھ اور گھی کثرت سے دیں۔

فوائد:۔ ایسا جذام کہ جس سے انگلیوں کی پوریاں گلنا شروع ہو جاتی ہیں اور اس کی

وجہ سے انگلیوں کے پورے جھڑنا شروع ہو جائیں یہ عضلاتی اعصابی جذام ہے۔ اس
جذام کے لئے یہ اکسیر تقریباً ایک تولہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا سا گھی اس میں شامل
کریں اور مرہم کی صورت بنائیں اور یہ مرہم ہاتھوں کو گیلا کر کے اس پر لگائیں اس عمل
سے انشاء اللہ تعالیٰ جو نقصان ہو چکا ہے وہ تو رہے گا۔ نئی انگلیوں میں یہ مرض پیدا نہیں
ہو سکے گا لیکن مرض ختم ہو جائے گا۔

علاج نمبر 2:۔

اجزاء:	ہڑتال ورقیہ	نمک خوردنی	سونٹھ	نوشادر
	1 تولہ	5 تولہ	10 تولے	5 تولے

ترکیب تیاری:۔ ہڑتال ورقیہ کھرل میں ڈال کر پانی کی مدد سے اسے خوب کھرل
کریں جب 1/2 کلو پانی اس کو کھرل کرتے ہوئے خشک ہو جائے تو اسے رکھ دیں یہ
ہڑتال ورقیہ، سونٹھ نوشادر یہ دونوں اجزاء انتہائی باریک کر کے اس ہڑتال میں شامل کر
کے خوب آمیزہ کر لیں یہ غدی اعصابی اکسیری فارمولا ہے جو امراض جگر خصوصی طور پر
استسقائی درجوں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ قانون مفرد اعضاء کے مرکبات میں بے
حد اہمیت رکھتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 2 رتی تک۔

فوائد:۔ غدی سوزشوں کے لئے مفید ہے۔

صلایہ نمبر 3:۔

اجزاء:۔	ہڑتال مذکورہ بالا	مدار کی کھار
	1 تولہ	10 تولہ

ترکیب تیاری:۔ ہڑتال کو اس کھار میں شامل کر کے انتہائی کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 4 رتی یہ دوا 1 ماشہ غدی اعصابی شدید میں شامل کر کے غدی مریض کو دن میں تین بار استعمال کرایا جائے تو اس سے بہترین نتائج حاصل ہوں گے

فوائد:۔ یہ مرکب غدود کے کینسر کے لئے لاجواب تحفہ ہے اسی طرح تحلیلی سیمیا جو صفراء کے انتہائی زہر سے لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔

ہوتا یوں ہے کہ صفراء جب اپنے اثرات سے انتہائی تحلیلی و اکالی صورت میں آجائے تو یہ زہریلا صفراء اپنے تحلیلی اثرات کی شدت سے خون کے سرخ عضلاتی خلیوں کو تحلیل کرنے لگے اور یہ سرخ خلیے جب تحلیل ہونا شروع ہو جائیں، تو ایسی صورت میں عضلات کی پرورش رک جاتی ہے، مریض اس حالت میں جب نڈھال ہو جائے تو ایلوپیتھی معالج صحت مند خون انجکٹ کر دیتے ہیں، اس طرح سے صحت مند خلیے خون کے دوران میں شامل ہو کر عضلاتی نظام کی پرورش کر کے مریض کی توانائی کو بحال کر دیتے ہیں یہ خون کا ریلیف کئی دن تک تو مریض کو توانا رکھتا ہے اور جب یہ عضلاتی (سرخ) خلیے صفراء کی اکالی تحلیلی رطوبت سے پھر تحلیل ہو جائیں تو معالج مریض کو دوبارہ خون کی مدد سے ریلیف دیتے ہیں، اور اس طرح سے یہ سلسلہ رواں

رواں رہتا ہے۔ اس صورت میں مریض کو عضلاتی اشیاء اور آئرن کے مرکبات استعمال نہیں کرانے چاہییں، جو کہ بے حد نقصان کا باعث ہیں جن کی وجہ یہ ہے کہ مریض کو آئرن کے مرکبات اس لئے نہیں دیتے کہ اس سے پیدا ہونے والے تہیج جسم کے تحلیلی عمل کو شدید کر دیتے ہیں اور اس سے مریض کو تلف ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے اصولی طور پر سرخ خلیوں سے ریلیف دینا علاج نہیں ہے۔ بلکہ علاج یہ ہے کہ صفراوی زہر کو اعتدال پر لایا جائے صفراء اپنے تیز تر اثرات نہ ہونے کی وجہ سے تحلیلی عمل میں کمزور ہو جائے اور سرخ خلیے اس وجہ سے تحلیل نہیں ہو پائیں گے، اس طرح صفراء کی اصلاح ہو جائے گی، اب مریض کی نقاہت اور کمزوری کے لئے اعصابی (لعابی) صالح رطوبات پیدا کر کے توانائی مکمل کر لیں، اور اس کے علاوہ عضلاتی مقویات سے سرخ خلیوں کی افزائش شروع کر دیں اس عمل سے مریض کی زندگی از سر نو کا عود کر آئے گی۔ تو اس حالت میں یہ عمل بے حد فائدہ مند ثابت ہوگا اگر سوداوی تحریک پیدا کر کے سرخ خلیوں کی افزائش شروع کر دی جائے تو یہ عمل بے حد فائدہ مند ثابت ہوگا۔

صلایہ نمبر 4:۔

اجزاء:۔	رسکپور	وار چکنا	پارہ	سنکھیا	تیزاب گندھک
	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باریک کر کے کسی سٹیل کے پیالہ میں ڈالیں اور ان پر تیزاب گندھک اتنا ڈالیں کہ تیزاب اوپر تیر جائے اس پیالے کو ریت کی کڑاہی

میں رکھ دیں۔ اور دو گھنٹے آگ دیں۔ جب تیزاب اڑ جائے بقیہ سفوف رہ جائے تو اس
سفوف کو اسی پیالے میں پانی کی مدد سے دھوئیں یعنی اس پیالے میں اس قدر پانی
ڈالیں کہ یہ سفوف آہستہ آہستہ نیچے بیٹھنا شروع ہو جائے۔ جب بیٹھ جائے تو اوپر سے
نتھرا ہوا پانی پھینک دیں اور یہ عمل بار بار کریں تاکہ پانی سے یہ تیزابی مادہ دھل جائے
اور اسے کھرل کر کے انتہائی خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اور ان ادویہ میں
شامل کر کے استعمال کریں۔

اجزاء۔ چوب چینی	حنظل	رائی	جوہر مذکورہ
10 تولے	1 تولہ	10 تولہ	1 ماشہ

ترکیب تیاری۔ پہلی تینوں ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور اس میں مذکورہ
بالا جوہر شامل کر کے انتہائی کھرل کر کے محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 4 رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ بواسیر، صرف آتشک، جذام، قروح خبیثہ، خصوصاً بھگندر کے لئے بڑی
اعلیٰ دوا ہے۔

نسخہ نمبر 5۔

تیلیہ

اجزاء۔ سم الفار	ہڑتال ورقیہ	شنگرف رومی	میٹھا تیلیہ	زنجبیل	مرچ سیاہ
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	10 تولہ	10 تولہ

ترکیب تیاری:۔ زنجبیل اور مرچ کے علاوہ تمام ادویہ کو ادرک کے پانی ڈیڑھ پاؤ

میں ڈال کر کھرل کریں دو سے تین گھنٹے کھرل کرنے کے بعد زنجبیل اور مرچ سیاہ کو
باریک کر کے سفوف بنائیں اور اس سفوف میں ادرک کے پانی میں تیار کردہ جوہر تینوں
شامل کر کے ادرک کے ایک پاؤ پانی میں مزید کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو
جائے اور دواء گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ انتہائی سخت قسم کی عضلاتی خارش اور چنبل کے زہر کے لئے بے حد مفید ہے اگر
گندھک کا محلول جو کہ چونے اور گندھک کے پانی سے بنایا گیا ہو ایک تولہ یہ محلول کھرل میں
ڈال کر اس پر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب یہ مرکب زردی
مائل سفیدا ملیشن کی صورت اختیار کرے تو یہ گندھک کی مرہم بھی خارش اور چنبل
کے زہر کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ اگر یہ چھنبے اور یہ چھبن مریض کو برداشت نہ ہو تو
آدھ پاؤ تیل میں پانچ چھ قطرے محلول گندھک کے ملا کر خارش کے لئے استعمال کرائیں
یہ غدی اعصابی مزاج کا مرکب ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی خارشوں کے لئے
بہترین روغن ہے۔ اسی طرح یہ محلول اگر شربت اعصابی عضلاتی میں دو قطرے ملا کر
مریض کو دن میں تین بار چٹائیں تو اس طرح سے ٹی بی جیسے موذی مرض کا بھی قلع قمع ہو
جاتا ہے اسی طرح اس محلول سے فائدہ اٹھانے کے لئے بہت کچھ دے دیا گیا ہے۔ تمام
امراض باردہ عضلاتی درد یار یاحی درد اور عضلاتی کیفیت سے معدے میں خمیری کیفیت
اور معدے میں تناؤ کے لئے یہ دواء انتہائی کارآمد ہے۔ اس کے علاوہ یہ دواء آتشک،
جذام، بھگندر اور پرانی بواسیر میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ دواء نسخہ بالا
چوب چینی والے سفوف کے ساتھ استعمال کرائیں۔

گندھک

گندھک یہ بھی معدنی نمکیات میں سے ایک نمک ہے اکثر وہ پودے
جن میں روغنیات ہوتے ہیں اس کیمیکل سے خوراک حاصل کر کے پرورش پاتے ہیں
اور اپنے غدی عضلاتی گرم خشک اثرات سے یہ زرد رنگ کے پھول دیتے ہیں ہر روغن
دار پودا گندھک سے پرورش حاصل کرتا ہے اس لئے ہر نباتاتی روغن میں سلفر پایا جاتا
ہے۔ اکثر ان امراض میں جو کہ عضلاتی اعصابی ہوتے ہیں اس کی اصلاح کے مرکبات
میں اس کو شامل کرتے ہیں۔ اور سوداوی امراض میں بے حد استعمال ہوتی ہے۔ اکثر
وہ مریض جو یرقان جیسے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کی ترقی یافتہ شکل استسقاء
کے علاج میں بادی چکنوں کی ممانعت کر دی جاتی ہے۔ یہ اس لئے کہ حیوانی یا نباتی
چکنوں میں سلفر شامل ہوتی ہے اگر یہ چکنے استعمال کرتے رہیں تو سلفر کی زیادتی سے
یرقانی امراض میں بے حد نقصان دیتا ہے۔ اس لئے ہر وہ جزو جس میں گندھک پائی
جائے وہ ان تکلیفوں میں اضافہ کر دیتی ہے۔ پارے کے مرکبات میں صرف پارے
میں گندھک ملا دینے سے کجلی کی صورت میں گندھک اس کو تحلیل کر کے جذب کر لیتی
ہے اس لئے کجلی بنا کر استعمال کرنے کی تلقین کر دی گئی ہے۔ دونوں کے ملاپ سے یہ
کجلی بے ضرر ہو جاتی ہے۔ پارے کے اثرات تحلیل ہو کر اپنے زہریلے اثرات ختم کر
دیتے ہیں اس کے علاوہ اس گندھک کو استعمال کیا جائے تو یہ گندھک اکثر یورک ایسڈ
کو بڑھا دیتی ہے اور گردے میں پتھریوں کی صورت میں منجمد ہو کر پتھریاں پیدا کر دیتی
ہے اس کے علاوہ اس کا محلول بنا کر استعمال کرنے سے اس کا خطرہ نہیں رہتا بلکہ یہ

محلول صرف گندھک کے اثرات سے خون میں شامل ہو کر فوری طور پر عضلاتی
اعصابی بیماریوں کی اصلاح کر دیتا ہے۔

محلول گندھک نمبر 1:۔

اجزاء:۔	سجی	چونا ان بجھا	گندھک آملہ سار
	1 کلو	1 کلو	10 تولہ

ترکیب ساخت:۔ سجی اور چونا کو علیحدہ علیحدہ پانچ پانچ کلو پانی میں بھگو دیں اور
روزانہ ہلاتے رہیں۔ جب دونوں دواؤں کی لئی نکل آئے تو دونوں کا پانی اکٹھا کر کے
نتھار کر ایک برتن میں جمع کر لیں۔ اب مزید دو کلو ان بجھا چونا لے کر اسے کوٹ کر دردرا
کر لیں اور ایک سٹیل کی کڑاہی میں آدھا چونا نیچے رکھ کر اس پر گندھک آملہ سار بچھا کر
باقی آدھا چونا اوپر ڈال کر اس کی ڈھیری بنا لیں۔ اب اس کو آگ پر رکھیں جب کڑاہی
سے زرد رنگ کا دھواں نکلنا شروع ہو جائے تو اس پر لئی والا پانی اتنا ڈال دیں کہ یہ چونا
تر ہو جائے اس طرح اس لئی والے پانی سے اس چونے کو تر کرتے رہیں جب
تقریباً تین حصہ پانی اسی طرح صرف ہو جائے اور چونا زردی مائل ہو جائے تو چوتھا
حصہ پانی سارا اس میں ڈال کر اسے خوب پکائیں جب زرد رنگ کا پانی علیحدہ
ہونے لگے تو اس کڑاہی کو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے رکھ دیں جیسے جیسے پانی علیحدہ
ہوتا ہے اسے کسی شیشے کے برتن میں جمع کرتے رہیں جب یہ چونا زرد رنگ کا پانی دینا
چھوڑ جائے تو اسے کسی بوتل میں بھر لیں، اور اس پر محلول گندھک کا لیبل لگا کر محفوظ کر
لیں۔ کڑاہی میں باقی جو چونا بچا ہے اسے احتیاط سے دھو دھو کر اس کا پانی نکالتے رہیں

جب چوہا ختم ہو جائے تو اس کے نیچے گندھک مصفیٰ ملے گی اس کو بھی خشک کر کے کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ کریں۔ یہ بھی مختلف بدرقوں کے ساتھ استعمال کرنے کی چیز ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 تا 6 قطرے دن میں تین بار ہر بار دودھ پانی یا مناسب بدرقے سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ غدی اعصابی قسم کی دواء ہے۔ خوراکی طور پر مختلف بدرقوں سے استعمال کرائی جاتی ہے۔ جلدی خارش میں دو قطرے اس محلول کے پانی میں ملا کر صبح شام استعمال کرائیں۔ اگر اس دواء کو محلول کی صورت میں استعمال کیا جائے تو یہ محلول فوری طور پر خون میں شامل ہو کر قلیل سے قلیل وقت میں اپنے فوری عمل سے پیچیدہ سے پیچیدہ امراض کو فوری طور پر تحلیل کر دیتا ہے۔ یہ وہ دواء ہے جو بغیر کسی تدبیر کے پانی میں حل نہیں ہوتی اس لئے اس دواء کو تحلیل کر کے پانی میں حل کرنے کے بعد فوائد اٹھائے جاتے ہیں۔

کسی اعصابی سبزی مثلاً کھیرا، کدو، ککڑی، شلجم وغیرہ سبزیوں میں سے کسی ایک سبزی کا جوس ایک کلو پانی میں نکال کر برتن میں علیحدہ کریں اس میں ایک کلو چینی ملا کر شربت بنائیں اور اس شربت ایک چھٹانک میں تین پاؤ پانی ملا کر ذرا برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں دو سے تین قطرے محلول گندھک سے شامل کر کے استعمال کرائیں تو اس کے استعمال سے ٹی بی جیسا مرض ختم ہو جاتا ہے۔ اگر سبزی نہ ملے تو ان شربتوں میں سے کوئی سا شربت بنا لیں۔ یہ شربت پانچ تولہ ایک گلاس میں ڈال کر

استعمال کرائیں۔

نسخہ شربت نمبر 1:۔

اجزاء:۔	ابریشم	گلِ سرخ	گل بنفشہ	گاؤزبان
	2:1/2 تولہ	2:1/2 تولہ	2:1/2 تولہ	2:1/2 تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو دو کلو پانی میں جوش کر کے آدھا کلو پانی حاصل کریں اور اس میں ایک کلو چینی ملا کر معروف طریقے سے شربت بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ اس شربت میں دو قطرے محلول گندھک کے ملا کر مریض کو پلائیں۔

فوائد:۔ اسکے استعمال سے وہی فوائد حاصل ہوں گے، جو سابقہ تحریر میں لکھ دیے ہیں اگر یرقانی امراض ہوں تو اس کے لئے ان دواؤں کا شربت بنا کر ایک گلاس شربت میں محلول گندھک 3 قطرے شامل کر کے پلانے سے یرقانی امراض کو بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ شربت غافث نمبر 2:۔

اجزاء:۔	گل غافث	گل منڈی	اجوائن دیسی	چرائتہ	بیخ کاسنی
	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ
	بیخ بادیان	تخم کاسنی	سونف	افسنتین	چینی
	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 تولہ	1 کلو

ترکیب ساخت:۔ سب دواؤں کو دردرا کرکے دو کلو پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن ان دواؤں کو پکا کر آدھا کلو پانی حاصل کریں اور اس میں ایک کلو چینی ملا کر شربت بنائیں اور اس شربت میں پھٹکری خام دو ماشہ، سہاگہ خام دو ماشہ، نوشادر ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ۔ جوکھار ایک تولہ ان سب ادویہ کو باریک کرکے چھ تولہ پانی ڈال کر حل کریں جب یہ ادویہ حل ہو جائیں تو ان کو شربت میں ڈال کر دوبارہ شربت کا قوام درست کر لیں یا شروع ہی سے محلول کے مطابق قوام رکھیں یہ بہتر ہے۔

نوشادر

مقدار خوراک:۔ شربت ڈھائی تولہ اور پانی ایک گلاس میں دو قطرے محلول گندھک شامل کرکے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ یرقان بلکہ استسقائی درجات میں بھی یہ دواء بڑی فائدہ مند ہے۔

نسخہ شربت چوب چینی 3:۔

اجزاء:۔

چوب چینی	دھماسہ	برہم ڈنڈی	گل منڈی	افسنتین
2 تولے	2 تولے	2 تولے	2 تولے	2 تولے

دھماں

مقدار خوراک:۔ ڈھائی تولے شربت ایک گلاس پانی میں ڈال کر دو قطرے گندھک محلول شامل کرکے مریض کو پلائیں۔

فوائد:۔ یہ شربت غدی اعصابی تحریک پیدا کرتا ہے، عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تک کے تمام امراض جلد عضلاتی خارش، بھگندر، ناسور، جذام، عضلاتی پھوڑے

پھنسیاں، اور اسی طرح عضلاتی اعصابی علامات میں اس طریقے سے شربت بنا کر پلانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے اسی طرح عضلاتی اعصابی کی دیگر علامات کے لیے بھی بے حد فائدہ مند ہے۔

محلول گندھک نمبر 1:۔

اجزاء:۔

گندھک آملہ سار	سوڈا کاسٹک صابن بنانے والا۔
1 تولہ	1 تولہ

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں یہ ادویہ نم پا جائیں گی یعنی اس میں نمی آجائے گی، اب اس میں دو تولہ سادہ پانی ملا کر کھرل کرنے سے یہ اجزاء حل ہو جائینگے اس محلول کو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

طریقہ استعمال:۔ یہ محلول خوراکی طور پر استعمال نہیں کرانا بلکہ بیرونی طور پر کسی تیل میں جو کہ دس تولے ہو اس میں یہ محلول تین قطرے یا چار قطرے شامل کرنے سے یہ روغن سلفر بن جائے گا، یہ عضلاتی خارش، پھوڑے پھنسی میں بے حد مفید ہے، اسی طرح اگر کسی مرہم میں ملا دیں تو مرہم کے شفائی اثرات بہت تیز ہو جاتے ہیں۔

مرہم گندھک:۔

اجزاء:۔

محلول گندھک	تیل سرسوں
1 تولہ	1 تولہ

ترکیب تیاری:۔ دونوں اجزاؤں کو باہم ملا کر کھرل کریں اور اس میں پانی شامل

کرتے جائیں۔ جس قدر پانی اور تیل آمیلش بنتا جائے اسے کھرل کرتے جائیں اور جب یہ تیل اور پانی لینا چھوڑ دے اور زردی مائل سفید ہو جائے تو اس کو کسی شیشی میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ مقام ماؤف پر بقدر ضرورت استعمال کریں۔

فوائد:۔ جن لوگوں کے سر میں خشکی ہوتی ہے اور چھلکے اترتے ہیں۔ ایسے لوگ نہانے کے بعد تھوڑا تھوڑا یہ آمیلش لگائیں تو اس سے نہ تو بال ٹوٹیں گے اور نہ ہی خشکی کی وجہ سے بال بے رنگ، بے رونق رہیں گے بلکہ اس میں خوب چمک آئے گی یہ محلول ماخورہ میں بھی بڑا کارآمد ہے اس محلول کو چھ ماشے کی مقدار میں چار تولہ سادہ پانی ملا کر پھریری بنا کر دانتوں کی جڑوں میں لگائیں، اور منہ کو ڈھیلا چھوڑ کر رالیں نکالتے رہیں اس دوران میں پانی سے کلی نہ کریں۔ اور نہ ہی پندرہ سے بیس منٹ تک کوئی چیز کھائیں۔ یہ دوا دن میں دو مرتبہ استعمال کرنے سے ماخورہ جیسی مرض ختم ہو جائے گی اسی طرح یہ محلول میں قطرے امرت دھارہ چالیس قطرے دونوں کو باہم ملا کر پندرہ تولے تیل سرسوں میں شامل کر کے رکھ دیں یہ روغن کان کے درد پھوڑے پھنسی کان کی خشکی کان کے پھوڑے کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔ رات کو سوتے وقت کان میں چار قطرے ٹپکا کر اوپر سے روئی کا پھایہ دے کر مریض کو سلا دیں۔ انشاء اللہ چار دن میں کان کے زخم بھی ٹھیک ہو جائیں گے۔

محلول گندھک 5:۔

اجزاء:۔

گندھک آملہ سار	سوڈا بائی کارب
2 تولے	6 تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے سوڈا بائی کارب کو پانی میں حل کریں اور یہ برتن آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ پانی کھولنے لگے تو گندھک آملہ سار اس کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیں اور چمچ خوب ہلائیں یہ پانی زرد رنگ کا ہو جائیگا بس محلول گندھک تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 تا 6 قطرے مناسب بدرقے سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ کسی مریض کے پیٹ میں خمیری کیفیت سے ہوا بنتی ہو تو اس مریض کو تیز پات اور اجوائن باریک شدہ چھ ماشہ کے قریب اسکا 1/4 پاؤ پانی میں قہوہ بنائیں اور چھان کر اس قہوہ میں چار قطرے محلول گندھک کے ملا کر صبح ناشتے کے بعد استعمال کریں اسی طرح شام کو استعمال کرائیں۔ جن لوگوں کو خمیری کیفیت سے پیٹ کے اندر ہوا پیدا ہو رہی ہے تو یہ دواء اسی ترکیب سے بنا کر استعمال کرانے سے معدہ کی خمیری کیفیت دور ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر خون نہ بن رہا ہو جگر میں تسکین ہو تو اسکی حالت میں نوشادر 2 تولہ۔ سنڈھ 5 تولہ دونوں کو باریک کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں اس دوائی کا تین ماشہ قہوہ بنا کر دو قطرے محلول گندھک کے شامل کر کے پلائیں۔ تو اس سے جگر میں تحریک پیدا ہوگی اور جگر خون بنانا شروع کر دے گا۔ یہ یاد رکھیں کہ ہر کھاری پودے کی کھار گندھک آملہ سار کو حل کرنے میں بڑی معاون ہے، جیسے اونٹ

کنارے کی کھار، مدار کی کھار، لانی بوٹی کی کھار وغیرہ گندھک ان میں حل پذیر ہو جاتی
ہے۔ ہر پودے کی کھار حاصل کرنے کے لئے اس پودے کو انتہائی خشک کریں جب
پودا خشک ہو جائے تو اسے آگ لگا کر راکھ بنا لیں اور اس راکھ کو ہانڈی میں بھر کر اس
ہانڈی کے ڈھکنے کو گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر 20 کلو اوپلوں کی آگ دیں
جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو دیکھیں سفید رنگ کی کھار حاصل ہوگی۔ یہ کھار
گندھک کو محلول کرنے میں بڑی معاون ہوگی جو موقع محل کی مناسبت کے لحاظ سے
محلول گندھک تیار کر کے استعمال کرا سکتے ہیں آک کی کھار، پھٹکنڈا کی کھار، اور اونٹ
کٹارے کی کھار میں سے کسی کھار میں ایک حصہ گندھک آملہ سار اور دس حصہ کھار کو پکا
کر محلول بنائیں تو یہ گندھک کا محلول نہ صرف صفراوی امراض بلکہ استسقائی امراض
میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

☆☆☆☆

﴿نوشادر﴾

یہ زمین سے کھار کی صورت میں تہہ بنا لیتا ہے اسے حاصل کرنے کے لئے
اہل صنعت مٹی پر سے اس تہہ کو علیحدہ کر کے پانی کے اندر بھگو دیتے ہیں جب نوشادر کی
کھار پانی میں حل ہو جاتی ہے تو اس پانی کو نتھار کر علیحدہ کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ جب
یہ پیر شدہ محلول کی صورت میں شیشے کے اوپر آجائے اسے مزید خشک کر کے علیحدہ کر
لیتے ہیں۔ اور صفراء کے دو مرکبات جو اپنی اکالی کیفیت جو قارسو لے دیئے جاتے ہیں
ان میں قلیل مقدار میں نوشادر بھی استعمال کیا جاتا ہے مزاجاً اعصابی غدی ہے۔

تدبیر جوہر نوشادر نمبر 1۔

اجزاء:-	نوشادر	نمک
	1 پاؤ	2 کلو

ترکیب تیاری:- ایک مٹی کی ہانڈی میں پہلے ایک کلو نمک بچھائیں اور اس نمک پر
نوشادر رکھیں اور اس نوشادر پر بقیہ ایک کلو نمک رکھ دیں۔ اس ہانڈی پر دوسری ہانڈی
الٹی (اوندھی) کر کے رکھ دیں۔ دونوں ہانڈیوں کے لب ملا کر اس پر تین بار چکنی مٹی
سے لیپ کر دو پٹی چڑھا دیں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو تیسری بار اس ہانڈی پر
پلاسٹر آف پیرس کو پانی کی مدد سے گوندھ کر کسی سوتی کپڑے کی پٹی جو چار انچ چوڑی
اور دو سے تین فٹ لمبی ہو، پر پھیلا کر ہانڈیوں کے لب پر لیپ کریں۔ اور خشک ہونے
پر سوئی گیس کے چولہے کی ہلکی آگ پر یہ ہانڈی علیحدہ کریں، اس اوپر کی ہانڈی میں
پوڈر کی صورت جوہر نوشادر چپاں ہوگا۔ یہ نوشادر کا جوہر ہوگا اسے شیشی میں محفوظ کر
لیں۔

مقدار خوراک:- 1 رتی سے 4 رتی تک۔

فوائد:- یہ جوہر بھی گندھک کو تحلیل کرنے میں بڑا معاون ہوگا۔ پانچ تولے جوہر
نوشادر اور ایک تولہ گندھک اس میں شامل کریں اور اسے خوب پکائیں زرد رنگ کا
محلول برآمد ہوگا، اسے شیشی میں محفوظ کر لیں یہ محلول بھی قطروں کی صورت میں غدی
اعصابی شدید اور اکسیر جگر میں تقریباً دو قطرے ایک ماشہ کی خوراک میں ڈال کر
مریض کو کھلائیں تو اس مرکب سے بھی نہ صرف سیاہ یرقان بلکہ زرد یرقان میں بھی بے

حد فائدہ ہوگا۔ بلکہ استسقائی امراض میں بھی بے حد فائدہ دے گا۔

نسخہ غدی اعصابی شدید:۔

اجزاء:۔ سونٹھ، سالٹ (انگلش سلفاس)، مرچ سیاہ، جوہر نوشادر

5 تولے، 5 تولے، 1 تولے، 2 تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو انتہائی باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 تا 4 رتی تک ہمراہ پانی میں استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ دوسرے گرم مزاج کے زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔

نمک غدی اعصابی:۔

اجزاء:۔ قلمی شورہ، جوکھار، نوشادر، نمک شیشہ

100 گرام، 100 گرام، 100 گرام، 100 گرام

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا کر ایک کلو پانی میں گھول دیں اور اس پانی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ کے اوپر رکھ دیں۔ اور پانی کو خشک کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو مذکورہ نمک حاصل کریں اور اسے کوٹ کر شیشی میں رکھ دیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی تا ایک ماشہ تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ غدی اعصابی اثرات کا حامل مرکب ہے۔ بدہضمی اور عضلاتی خمیری کیفیت جس میں پیٹ میں ہوا بھر جایا کرتی ہے ہاضم کے طور پر استعمال کرائیں بے حد فائدہ مند ہوگا۔

نسخہ نمبر 1:

اجزاء:۔ چونا ان بجھا، نوشادر

1 کلو، 2 تولہ

ترکیب ساخت:۔ ان بجھے چونے کو باریک کر کے آدھا چونا نیچے بچھا کر اس پر نوشادر رکھیں اور بقیہ چونا اس کے اوپر بچھا دیں۔ اور اسے تھوڑی دیر کے لئے آگ پر رکھیں جب زرد رنگ کا دھواں دینے لگے تو اتار کر رات کو شبنم میں رکھیں یہ دواء جاذب نم ہے شبنم کی رطوبت سے دواء محلول ہوتی جائے گی، جیسے محلول نم کی وجہ سے علیحدہ ہو جائے اسے نتھار کر شیشی میں علیحدہ رکھیں جب سارا محلول علیحدہ ہو جائے تو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

2 قطروں سے 4 قطروں تک

مقدار خوراک:۔ 2 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ

محلول

فوائد:۔ یہ بجھی گندھک کو تحلیل کرنے میں بڑا معاون ہوگا۔ پانچ تولے جوہر نوشادر اور ایک تولہ گندھک اس میں شامل کریں اور اسے خوب پکائیں زرد رنگ کا محلول برآمد ہوگا۔ اسے شیشی میں محفوظ کر لیں یہ محلول بھی قطروں کے صورت میں غدی اعصابی شدید اور اکسیر جگر میں تقریباً دو قطرے ایک ماشہ کی خوراک میں ڈال کر مریض کو کھلائیں تو اس مرکب سے بھی نہ صرف سیاہ یرقان بلکہ زرد یرقان میں بھی بے حد فائدہ ہوگا۔ بلکہ استسقائی امراض میں بھی بے حد فائدہ دے گا۔

☆☆☆☆

کافور

ایک درخت کی چھال ہے جو اس چھال سے حاصل کیا جاتا ہے یہ بھی روح ہے آکسیجن کے لگنے سے یہ اڑ جاتا ہے اگر اسے آگ دکھائی جائے تو یہ شعلے کی طرح جلنے لگتا ہے۔ انتہائی سرد خشک ہے گرم خشک سوزشوں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ اکثر چیچک کے مریضوں کو اس کے پانی سے نہلاتے ہیں اور سرمے میں اسے کھرل کر کے آنکھ میں لگانے سے آنکھوں سے چیچک کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں مریض چیچک کے داغوں سے محفوظ ہو کر اندھے پن سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کافور تارپین میں حل کرنے کے بعد صفراوی سوزشوں کی تحلیل کرتا ہے اور بیکٹیریا کش اثرات کی وجہ سے مردوں پر لگایا جاتا ہے جتنی دیر اس کے اثرات رہتے ہیں تو مرنے والے کا جسم بیکٹیریائی عمل سے محفوظ رہتا ہے تعفن کش ہونے کی وجہ سے ان دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے جو ٹی بی جیسے مہلک بیماری کی اصلاح کرنے والی ہوتی ہیں۔

محلول کافور:۔

اجزاء:۔	کافور	روغن تارپین (handwritten: تارپین)
	2 تولہ	5 تولے

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو کسی شیشی میں ڈالیں کچھ دیر کے بعد کافور تحلیل ہو کر محلول بن جائے گا۔

مقدار خوراک:۔ یہ محلول ایک ایک قطرہ شدید نمبر 6 میں شامل کر کے استعمال

کرائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے ٹی بی جیسا مرض تحلیل ہو جائے گا، اگر مریض صفراوی علامات میں مبتلا ہو جائے تو صفراوی تحلیل میں جو نسخہ جات استعمال کرائے جاتے ہیں میں ملا کر استعمال کرائیں تو اس سے بے حد فائدہ ہوگا۔ اس طرح صفراوی یرقان کے علاج کے لئے شدید نمبر 5 یعنی غدی اعصابی شدید ایک ماشہ اکسیر جگر ایک ماشہ ان دونوں کے نسخہ جات پیچھے تحریر کر دیئے گئے ہیں اگر ان دواؤں میں ایک ایک قطرہ محلول کافور کا شامل کر دیا جائے تو بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 2:۔

اجزاء:۔	کافور	تیل سرسوں
	2 تولہ	10 تولہ

ترکیب تیاری:۔ تیل سرسوں میں کافور پیس کر شامل کریں کافور تیل میں حل ہو جائے گا یا انتہائی کارآمد روغن ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 تا 6 قطرے تک مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اگر جسم پر غدی اثرات یعنی صفراوی اثرات سے سوزش ہو گئی ہو جس سے جسم پر چھپاکی جیسے تھکے آ جائیں تو خوراکی طور پر ملین نمبر 1 یعنی اعصابی عضلاتی کے از صبح سے رات تک تین خوراک پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ اعصابی ملین:۔

اجزاء:۔ گل سرخ	تخم خرفہ	گھوہ	صندل سفید	تخم کاسنی	شورہ قلمی	جوکھار
2:تولہ	2:تولہ	2:تولہ	1:تولہ	2:تولہ	2:تولہ	2:تولہ

ترکیب ساخت:۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 تا 3 ماشہ تک ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ صفراوی چھپاکی کے لئے یہ سفوف ایک ماشہ اور محلول کافور ایک ایک قطرہ شامل کر کے زیادہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ صفراوی رطوبت خون میں شامل ہو کر چھپاکی کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے اس لئے یہ سفوف اور محلول کافور استعمال کرنے سے صفراوی سوزش فوراً تحلیل ہو جاتی ہے۔ بیرونی طور پر روغن کافور سرسوں کے تیل والا نہانے کے بعد گیلے بدن پر مل لیں اس سے فوراً سکون ہو جائے گا۔ اگر صفراوی سوزش سے سرعت انزال کی کیفیت پیدا ہو جائے تو ایسی حالت میں اس سفوف میں محلول کافور شامل کر کے استعمال کرنے سے صفراوی سوزش سے سرعت انزال فوری طور پر ختم ہو جاتی ہے یہ دواء سوزاک والے مریض کو اکیلی ہی مفید ہے اس کے علاوہ اگر یہ دوا ایسے مریضوں کو کہ جن کے پراسٹیٹ گلینڈ (غدد) میں رطوبت بھری ہوئی ہو جو ان غددوں کو پھلا دیتی ہے اس دواء کے استعمال سے ان غددوں سے رطوبت نچوڑ کر ان غددوں کو سکیڑ دے گی اور ان کے سکڑنے کی وجہ سے پیشاب کی نالی پر بڑھے ہوئے غدود کا دباؤ ہٹ جائیگا اور پیشاب کھل کر آنا شروع ہو جائیگا۔ یرقان اور استسقاء کے درجوں کی اصلاح کے لئے صبح دوپہر غدی اعصابی ملین + اکسیر جگر

1:1 ماشہ ایک ایک خوراک دیں، شام اور رات کو شورے والا مرکب بعد سفوف ہضم کے استعمال کریں انشاء اللہ جیسا ہی یرقان پیدا ہو گا اس ترکیب سے فوری تحلیل ہو جائے گا اسی طرح اگر گردے اور مثانے میں تیزابیت آ جائے یا پتھریاں بن جائیں تو اس صورت میں سفوف سنگ شکن 1:ماشہ کی خوراک پر محلول کافور ۱ قطرہ ملا کر ہمراہ پانی استعمال کرائیں شام اور رات کو ریٹھے والا مرکب استعمال کریں انشاء اللہ چند خوراکوں سے نہ صرف تیزابیت تحلیل ہو جائے گی بلکہ گردے اور مثانے کی پتھریاں بھی تحلیل ہو جائیں گی۔

نسخہ سنگ شکن:۔

اجزاء:۔ پوست سنگدانہ مرغ دیسی	سوڈا بائی کارب	نمک خوردنی	مغز جمال گوٹہ
5:تولے	10:تولے	2:تولے	2:عدد

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر انتہائی باریک سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 ماشہ۔

فوائد:۔ تیزابی مادے کو خارج کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کی پتھریاں کو توڑتا ہے۔

نسخہ برائے سرعت انزال:۔

اجزاء:۔ ثعلب مصری	موصلی سفید	تالمکھانہ
2:تولہ	2:تولہ	2:تولہ
سمندر سوکھ	چھلکا اسبغول	نشاستہ گندم خالص
2:تولہ	5:تولہ	5:تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو انتہائی باریک کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک ماشہ کی چار خوراک جس میں ایک ایک قطرہ محلول کافور شامل کر لیا گیا ہو پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اسکے استعمال سے پرانی سرعت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ بیرونی طور پر روغن کافور سرسوں کے تیل والا دو سے تین قطرے خصیوں کے مقام پر ملنے سے سرعت جیسی موذی بیماری ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح یہ نسخہ غدی لیکوریا کہ جس میں رطوبت زرد رنگ کی خارج ہوتی ہے کے لئے اسی ترکیب سے یہ نسخہ جات استعمال کرانے سے صفراوی لیکوریا بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ مزید بھی اس کا سرعت جیسا علاج کریں یہ رطوبت جب خارج ہوتی ہے تو جلن پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ یہ اکال قسم کی رطوبت ہوتی ہے اسی لئے یہ رطوبت جسم کے جس حصے پر بھی لگتی ہے اس حصہ پر خارش پیدا کر دیتی ہے اس رطوبت کی اکالی کیفیت سے بچنے کے لئے محلول کافور سرسوں کے تیل والا تھوڑا سا لیکوریا کے مریض کے اعضاء اور اس کے اطراف میں مل دینے سے جسم کو ان اکال خراشوں سے سکون ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ روغن نہ صرف صفراوی جنسی اور صفراوی سوزش سے صفراوی خارش اور اگر کسی تیز دھار آلے سے جسم کٹ جائے تو یہ روغن اس کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

نوٹ:۔ یہاں کیلئے یہ روغن بے حد اینٹی بائیوٹک ہے یعنی اینٹی بائیوٹک اثرات کی وجہ سے تعفن کو ختم کرتا ہے اس لئے زخم جلدی نشوؤں کی بحالی سے درست ہو کر جلدی مندمل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 2:۔

اجزاء:۔	ست پودینہ	ست اجوائن	کافور	یوکلپٹس آئل
	6 ماشہ	6 ماشہ	6 ماشہ	1 اونس

ترکیب ساخت:۔ سب دواؤں کو شیشی میں ڈال کر باہم ملا دیں۔ کچھ دیر میں یہ ادویہ حل ہو جائیں گی۔ یہ مرکب امرت دھارا کے نام پر ایک مدت سے فروخت ہو رہا ہے اس کے علاوہ اس مرکب کو مختلف ناموں سے مختلف کمپنیاں پیک کر کے فروخت کر رہی ہیں۔ اس میں مبالغہ آرائی یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جو اسے مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں وہ اس کی افادیت کو اس انداز سے تحریر کرتے ہیں کہ یہ مرکب سر کے بالوں سے لے کر پیر کے ناخن تک ہر قسم کی بیماریوں میں فائدہ دیتا ہے۔ اصولی طور یہ روغن غدی اعصابی ہے عضلاتی (سوداوی) بیماریوں اور غدی امراض میں قطروں کی صورت میں بھی اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اور روغن سرسوں میں ملا کر بیرونی مالش کے لئے بھی دے سکتے ہیں۔

شورہ قلمی

شورہ، شور زدہ زمین پر سفید رنگ میں پوڈر کی طرح پھیلا ہوا ہوتا ہے اسے حاصل کرنے کے لئے شورے کر اس کو پانی میں بھگو دیتے ہیں اس کا گرد و غبار جب شورہ بنانے والے تالابوں میں بیٹھ جاتا ہے تو اس کے اوپر کا پانی نتھار کر خشک کرنے کے لئے ان تالابوں میں ڈال دیتے ہیں جو شورہ بنانے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ دھوپ کی حرارت سے شورے والا پانی خشک ہو جاتا ہے تو یہ قلمیں نکال کر محفوظ کر لیے

ہیں۔ یہ شورہ بھی اکثر ان امراض میں استعمال کیا جاتا ہے جو صفراوی سوزش سے جسم کو متورم کر دیتے ہوں گردے اور مثانے کی سوزش میں بھی اعصابی عضلاتی سرد و تر مرکبات میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے نیز پتھری توڑنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

تدبیر شورہ:۔

اجزاء۔	شورہ قلمی	پٹھ کنڈا	اونٹ کٹارا
	1 پاؤ	4 کلو	1 کلو

ترکیب ساخت:۔ شورہ قلمی کو کڑاہی میں ڈال کر پٹھ کنڈے کا پودا کتر کر اس پر ڈال کر آگ لگا دیں جب پٹھ کنڈا راکھ ہو جائے تو اس کو ٹھنڈا کریں اس عمل سے شورہ مدبر ہو جاتا ہے کڑاہی سے یہ مدبر شدہ شورہ حاصل کریں۔ اور اس شورہ کو پیس کر اس میں پٹھ کنڈا کی راکھ ملا کر دوبارہ کڑاہی میں ڈالیں اس کے بعد اونٹ کٹارہ کے پتے بھی آگ سے خشک ہو کر راکھ بن جائیں تو ٹھنڈا ہونے پر یہ شورہ نکال لیں۔ شورہ اور اونٹ کٹارہ اور پٹھ کنڈا کی راکھ پیس لیں اب اس کو ہانڈی میں بھر کر ڈھکنے پر چکنی مٹی سے لیپ کر دو پٹی چڑھائیں جب پٹی خشک ہو جائے تو اس ہانڈی کو بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر کھول کر دیکھیں۔ اگر ہانڈی میں سفید رنگ کی کھار تیار ہو جائے تو بہتر ورنہ اسی طریقے سے دس سیر اوپلوں کی مزید آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر سفید رنگ کی کھار برآمد ہوگی اسے کھرل کر کے چوڑی دار ڈھکنے والی بوتل میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 1تا3 ماشے تک کچی لسی یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ سوزاک کے مریض کو یہ دوا ایک ماشہ شوف رنگلا 4 رتی اعصابی عضلاتی ملین ایک ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ کچی لسی استعمال کرائیں۔

الماس

معدنی کوئلے کے گیسیز جو کاربن ہوتے ہیں یہ گیسیز اور پارے جیسا جوہر جب ایک تناسب سے ملتے ہیں تو ایک مادہ وجود پاتا ہے جس کو الماس کہتے ہیں اور جب یہ اپنی اصل و مکمل شکل اختیار کرتا ہے تو انتہائی چمک دار ٹکڑوں کی صورت میں پتھر بن جاتا ہے سورج کے متعلق جیسے کہا گیا ہے کہ اس کے بنیادی رنگ تین ہیں نیلا، سرخ اور پیلا، جب یہ رنگ آپس میں ملتے ہیں تو ان رنگوں کی درمیانی کیفیت کو جن کو شیڈ کہتے ہیں۔ یہ چھ رنگ ہو گئے ان چھ رنگوں کا مجموعہ دھوپ ہے ہیرا اپنی کیفیت میں مکمل رنگوں سے مرکب دھوپ کے خواص رکھتا ہے۔ جو سفید رنگ کی محسوس ہوتا ہے۔ یہ سب جواہرات میں جسمانی لحاظ سے بہت سخت ہوتا ہے اور اگر اس کو پہننے والا تراشیدہ ہیرے کو روشنی میں پہن لے تو اس کی چمک کی کرنیں آنکھوں کو خیرہ کرتی ہیں اس لیے سب جواہرات میں سے اسے قیمتی پتھر کہتے ہیں پارہ کیونکہ گیس کی صورت میں اس پتھر میں نفوذ کرتا ہے، تو سب رنگ کے مجموعے اس کو سفید رنگ جیسے مرکب رنگ سے رنگ دیتا ہے۔ رنگوں کے خواص میں یہ بات ذہن میں رکھیں کہ نیلا رنگ دماغ اور اس کا نظام کا رنگ ہے اور سرخ رنگ عضلاتی نظام کا رنگ ہے اسی طرح پیلا رنگ جگر و غدود کے نظام کا رنگ ہے۔ سارے جسم پر یہ نظام، زندگی کو قائم و دائم رکھے

ہوئے بھی اس لیے ہیرا اپنے ساتوں رنگوں سے مرکب ہے یہ نہ صرف دماغ پر اپنی کرنوں
سے اثر انداز ہو کر اس کو قوی رکھتا ہے بلکہ اس کو پہننے والا دل و عضلات جگر و غدود کے
نظام میں بھی قوی ہوتا ہے یعنی یہ شخص قوت ارادی، قوت فیصلہ قوت دفاع اور قوت
برداشت میں بے حد قوی ہوتا ہے۔ ہیرا سخت ترین پتھر ہے اس کو شگفتہ کرنے کے
لئے بڑی محنت درکار ہوتی ہے۔

کشتہ الماس نمبر 1:۔

اجزاء:۔	
محلول سم الفار دار کی کھار والا	الماس خاص
۱ تولہ	4 کیرٹ

ترکیب تیاری:۔ محلول سم الفار لے کر الماس کی تقریباً تین یا چار کیرٹ کی ہو خوب
گرم کریں اس کنی کو محلول سم الفار میں بجھاؤ دیں یہ کنی آہستہ آہستہ بجھاؤ دینے سے
تحلیل ہو کر محلول سم الفار میں تحلیل ہو جائے گی جب یہ ساری باریک ذروں کی صورت
اختیار کرلے تو اس کو اسی محلول کے ساتھ کھرل کریں اور جب کھرل ہو جائے تو خشک
ہونے پر کھرل سے نکال لیں۔۔ پنی کی مدد سے الماس کے پوڈر کو گوندھ کر چھوٹے
چھوٹے جس قدر بھی ہو سکے اس کے قرص بنالیں، اور جب یہ قرص خشک ہو جائیں تو
اسے کسی مٹی کے پیالے میں ڈال کر اس کے اوپر دوسرا پیالہ دے کر لب ملا کر اس کی
کپڑ ونی کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں یہ خیال رکھیں کہ پیالے
کو اس انداز سے اوپلوں پر رکھیں کہ یہ سیدھا اوپلوں کے جلنے کے بعد زمین پر لگ
جائے ادھر ادھر گرنے نہ پائے، جب پیالے ٹھنڈے ہو جائیں تو احتیاط سے کپڑوں کو

علیحدہ کریں نیچے کے پیالے میں سفید رنگ کا کشتہ الماس تیار ہوگا یہ شگفتہ الماس دس
تولے شوگر آف ملک میں کھرل کر کے محفوظ کرلیں۔ یہ خیال رکھیں کہ الماس شگفتہ ہو
گیا ہو جس کی پہچان یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلی پر انگوٹھے کے ساتھ ملنے سے پگھل جائے
اور کسی قسم کی سرسراہٹ یا کھردرا پن ظاہر نہ ہو تو یہ کشتہ مکمل ہے اگر اسی کو دوبارہ محلول سم
الفار ایک تولے سے خوب کھرل کریں اور حسب ترکیب اس کی ٹکیاں بنا کر سابقہ تحریر
کردہ طریقے سے دوبارہ آگ دیں اور سارے کشتہ الماس کو شوگر آف ملک میں ملا کر
کھرل کر کے محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ دو رتی دن میں دو مرتبہ ہمراہ دودھ پانی یا مناسب بدرقے سے
استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ انتہائی مقوی چیز ہے کہ اگر ممسک دواؤں میں اسی مقدار سے ملا کر استعمال
کرائیں تو بے حد فائدہ مند ہوگا اور اگر مغلظ دواؤں کے ساتھ ملا کر دیں تو بے حد مغلظ
منی ہو جائے گا اسی طرح جریان کی اصلاح کے لئے جریان کے نسخہ جات میں ملا کر
استعمال کرائیں تو جریان کو بے حد فائدہ دے گا مقصد یہ ہے کہ یہ کشتہ ہمہ جہت
اثرات سے ہر قسم کی بیماریوں کے لئے فائدہ دے گا اسی طرح الماس کو شگفتہ کرنے
کیلئے ہر وہ محلول سم الفار جو کسی نہ کسی کھاری جڑی بوٹی کی کھار سے حل کیا ہو اسی طریقہ
سے بجھاؤ دے کر اسی محلول سے کھرل کر کے اگرے چھوٹے کوزے میں احتیاط سے اس کی
ٹکیہ بنا کر پندرہ سے بیس سیر کی آگ دیں تو یہ الماس یا کوئی پتھر کشتہ ہو جائے گا اور یہ
کشتہ الماس چار رتی شوگر آف ملک دس تولے میں ملا کر کھرل کریں اور کسی شیشی میں

تحریر کریں تو یہ کشتہ الماس بھی سابقہ تحریر کردہ کمزوریوں اور بیماریوں میں اپنے فوائد سے بے حد کارآمد ہوگا۔

یاقوت

یہ انتہائی قیمتی پتھر ہے جتنا شفاف ٹرانس پیرنٹ اور انتہائی سرخ ہوگا اتنا ہی قیمتی پتھر ہوگا اگر اصلی یاقوت انگلی میں پہن لیا جائے تو سورج کے ساتھ رنگوں میں سرخ (عضلاتی) رنگ کی ریز جسم میں سرایت کریں گی اور یہ ریزیں دل وعضلات کے نظام کو بے حد تقویت دیں گی اور اگر کوئی سرخ پتھر یا سمندر کا نباتاتی مادہ جو سمندر کی کھار یا چونا مل کر اس کو وجود دیتا ہے جیسے مرجان کیونکہ یہ بند ہوتا ہے ٹرانس پیرنٹ نہیں ہوتا تو اس کی سرخ شعاعیں یا ریزیں آنکھوں سے منعکس ہو کر جسم میں سہولت سرایت نہیں کرتی کشش نہیں اس لئے یہ پتھر اپنی سرخی سے دل وعضلات کے نظام کو تقویت دیتا ہے لہذا اگر اس کو پہنا جائے یا کشتہ بنا کر استعمال کرایا جائے تو یہ کشتہ دل وعضلات کو بے حد تقویت دیتا ہے۔

کشتہ یاقوت نمبر 1:-

اجزاء:-

کھڑ یاقوت سرخ	محلول سم الفار سوڈا بائی کارب والا	عرق گلاب
2 تولہ	1 تولہ	1 بوتل

ترکیب تیاری:- یاقوت کی انتہائی شفاف سرخ رنگ کی کھڑ لے کر اسے خوب گرم کریں جب لوہے کے برتن میں سخت گرم ہو جائے تو اس میں تھوڑا محلول سوڈا بائی کارب والا ڈال دیں جب یہ خشک ہو جائے تو اسے دوبارہ گرم کرکے محلول سم الفار میں

ڈال دیں یہ عمل بار بار کریں جب یہ کھڑ چھوٹے چھوٹے ریزے بن کر بکھر جائے تو کھڑ کو اسی آگ سے اتار کر ٹھنڈی کریں اور ان ریزوں کو کھرل میں ڈال کر آب گلاب ہی سے خوب کھرل کریں۔ جب یہ دوا ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور پیالوں میں پھیلا کر اوپر والے پیالے کو بند کرکے اس کے لب ملائیں اور مٹی سے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں جب یہ اوپلے ٹھنڈے ہو جائیں تو اوپر والا پیالہ احتیاط سے علیحدہ کریں نیچے والے پیالے میں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا اسے کھرل میں ڈال کر عرق گلاب سے خوب کھرل کریں اور اس کشتہ کو انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے مسل کر دیکھیں اگر اس میں ملائمت آگئی ہو تو ٹھیک ورنہ اسی انداز سے کھرل کرکے مزید آگ دیں یہ سفید رنگ کا کشتہ جب تک ملائمت نہ پائے اس وقت تک مکمل نہیں ہے۔

مقدار خوراک:- اس طرح سے تیار شدہ یاقوت کا کشتہ اعصابی بیماریوں کے لئے عضلاتی اعصابی ادویہ میں استعمال کرانے سے ان کی طاقت کو انتہائی تیز کر دیتا ہے اور اس سے اعصابی بیماریاں فوراً رفع ہو جاتی ہیں۔

مرجان

مرجان چونے اور سمندر کی کھار سے سمندر کے اندر پہاڑوں پر شاخ در شاخ نباتات کی صورت پایا جاتا ہے اس کا یہ جسم سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس کا کشتہ بنا کر عضلاتی اعصابی دواؤں میں شامل کرکے استعمال کرنے سے ان کی طاقت کو بڑھانے کے لئے بڑا کارآمد ہے۔

کشتہ مرجان نمبر 1:-

اجزاء:- مرجان	عرق گاؤزبان	گائے کا مکھن
1 پاؤ	تقریباً 1 بوتل	1 پاؤ

ترکیب تیاری:- مرجان کو کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں جب مرجان گرم ہو جائے تو اس پر عرق گاؤزبان تھوڑا تھوڑا ڈالیں اسی طرح مسلسل یہ عمل کرنے سے مرجان کی رنگت سفیدی مائل ہو جائے گی اور مرجان چھوٹے چھوٹے ذروں میں منتقل ہو جائے گا لہٰذا اس مرجان کو لے کر کسی سادہ ہانڈی میں رکھ لیں اور اس پر پاؤ گائے کا مکھن لت پت کر کے اس ہانڈی پر ڈھکن لگا کر کپڑے سے خوب کپڑ وٹی کر لیں خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی سے کپڑے کو احتیاط سے علیحدہ کریں ہانڈی کے اندر سے ایک سفید شفاف رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا اس کو ایک دو رات شبنم میں رکھیں۔ آکسیجن سے یہ کشتہ آکسائیڈ ہو جائے گا اور انگلیوں پر مسلنے سے اس میں ملائمت ہوگی۔ اس کو مزید پانچ سے سات گھنٹے کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:- 4 رتی یہ کشتہ مرجان کسی خمیرہ میں ملا کر کھلانے سے خصوصاً خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر استعمال کرانے سے یہ کشتہ دماغی کمزوری کے لئے بے حد فائدہ دے گا۔ اس کشتہ کی خاصیت ہے کہ اگر یہ کشتہ انتہائی ناقابل تقسیم ذروں میں منتقل ہو جائے تو یہ کشتہ دماغی کے خلیوں کی پیدائش میں بے حد معاونت کرتا ہے۔

فوائد:- یہ کشتہ بھی انتہائی عضلاتی اعصابی ہوگا لہٰذا اعصابی عضلاتی بیماریوں میں

جیسا کہ اعصابی نزلہ، اعصابی کھانسی، نسیان، دماغ کی کمزوری، نیند کا غلبہ وغیرہ میں بے حد فائدہ مند ہے۔

بیخ مرجان

یہ مادہ جو سمندر میں وجود پاتا ہے بیخ مرجان کہلاتا ہے۔

کشتہ بیخ مرجان نمبر 1:-

اجزاء:- مرجان
2 تولہ

ترکیب تیاری:- اگر اس کو مرجان والی ترکیب سے کشتہ بنا کر پوری شرائط مکمل کرنے کے بعد شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:- 2 رتی سے 4 رتی تک یہ کشتہ مندرجہ بالا فوائد کا حامل ہے۔

عقیق

یہ بھی ایک مشہور پتھر ہے معدنی جواہرات میں شمار ہوتا ہے یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے سب سے بہتر قسم یمنی عقیق ہوتا ہے۔

کشتہ عقیق نمبر 1:-

اجزاء:- کھرل عقیق	محلول سم الفار سوڈا بائیکارب والا	پانی کھٹی دہی	اوپلے
1 پاؤ	3 تولے	1/2 پاؤ	20 سیر

ترکیب تیاری:- عقیق کی کھرل لے کر کسی کڑاہی میں ڈال لیں اور اسے خوب گرم کریں

جب یہ انتہائی گرم ہو جائے تو محلول ہم القدر اور پانی کھٹی دہی دونوں کو آپس میں یکجان
کریں اور اس میں بجھاؤ دیں۔ یہ عمل بار بار کریں تاکہ عقیق کی کھر ریزہ ریزہ ہو کر
بکھل جائے اور پھیلے پر اس کو پوڈر ہونے کے بعد کر اس سے نکال کر کھٹی دہی کی مدد
سے خوب کھرل کر لیں جب یہ دوا خشک ہو کر ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی
ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے لئے دھوپ میں رکھیں جب یہ ٹکیاں انتہائی خشک ہو
جائیں تو انہیں بغیر روغن کی ہانڈی میں پھیلا کر اوپر ڈھکنا دیں اور چکنی مٹی سے تر
کیا ہوا کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں خشک ہونے پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا
ہونے پر نکال کر دیکھیں یہ کشتہ ملائم ہو چکا ہے تو بہتر ورنہ اسے مذکورہ ترکیب سے پھر
آگ دیں۔ اور کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 4 رتی تک حسب ضرورت سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ نہ صرف اعصابی عضلاتی بیماریاں کے لئے جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے
کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ اختلاج القلب صفراوی اور شدت کی گرمی میں
ان ادویہ کے جوشاندے سے استعمال کرائیں۔

نسخہ جوشاندہ:۔

اجزاء:۔	صندل سفید	کشنیز	گل نیلوفر	چھوٹی الائچی	پانی
	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	1 کلو

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات کو گرم پانی میں بھگو کر رات بھر رکھ دیں یہ یاد رکھیں
کہ ان کی برابر پڑی رہے۔ صبح چھان کر ٹھنڈا کر کے مذکورہ کشتے سے استعمال کرائیں تو

بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 3 رتی تک استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ایسا مریض جو سخت گرمی کی شکایت کرتا ہے یا صفراء کی وجہ سے اختلاج کی
کیفیت میں مبتلا ہو تو یہ کشتہ ایسی حالت میں بے حد مفید ہوگا نیز اگر عطاش کے مریض
کو اسی جوشاندہ کے پانی سے 1 رتی یا 2 رتی کی مقدار میں استعمال کرایا جائے تو نہ
صرف عطاش کو فائدہ دے گا بلکہ سوزش کے لئے بے حد مفید ہے۔

سنگ یشب

تعارف:۔ سنگ یشب ایک معدنی پتھر ہے جو اکثر ماربل کے معدن میں پایا جاتا
ہے۔

مصارف:۔ یہ نا صرف کشتہ جات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ مکانوں کی
خوبصورتی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ ہرے رنگ کا پتھر ہے اس کا تعمیرہ انس پیرٹ
نہیں ہوتا۔ انسان کا جسم اس کے سب اثرات کو آنکھوں سے جذب کرتا ہے۔

کشتہ سنگ یشب نمبر 1:۔

اجزاء:۔	سنگ یشب	گل سرخ	اوپلے
	1 پاؤ	1/2 کلو	15 کلو

ترکیب تیاری:۔ سنگ یشب کو گل سرخ کے پانی سے مسلسل گرم کر کے بجھاؤ دیں
جب یہ پتھر سفیدی آمیز رنگ میں آجائے تو اسے انتہائی باریک کر کے گل سرخ تازہ

کے ایک پاؤ عرق میں سنگ پشت کی ٹکیاں بنا کر رکھ دیں اور خشک ہونے پر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ ہانڈی سے برآمد ہوگا۔ اسے نکال کر خوب کھرل کریں اور رات کو کسی پلاسٹک کے کاغذ پر پھیلا کر اوس میں رکھیں صبح دوبارہ کھرل کریں رات کو پھر کاغذ پر پھیلا کر اوس میں رکھیں تین بار یہی عمل کریں یہ سفید رنگ کا انتہائی شفاف کشتہ برآمد ہوگا۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 3 رتی تک۔

فوائد:۔ یہ بھی اپنی سردی خشکی کی بناء پر دل و عضلات کے نظام کو تقویت دیتا ہے صفراوی اختلاج القلب شدید گرمی اور لو لگنے کے علاوہ عطاش اور سوزش میں سابقہ ترکیب سے استعمال کریں تو بے حد فائدہ مند ہوگا۔

زمرد

تعارف:۔ یہ پتھر بھی معدن سے حاصل ہوتا ہے۔ اس پتھر کا مرکز جو انتہائی سبز شفاف رنگ کا ہوتا ہے اسے تراش کر نگینے بناتے ہیں زرد اور اوپر کی کھرنڈ جو کہ چمک دار ہوتی ہے۔ یہ کشتہ بنانے کے کام آتی ہے۔ سوات کے علاقے میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔

کشتہ نمبر 1:۔

اجزاء:۔ زمرد کی کھرنڈ	عرق گاؤزبان	ستیاناسی	گل سرخ تازہ	گل چنبیلی	اوپلے
5 تولہ	1 پاؤ	1 پاؤ	1 پاؤ	1 پاؤ	10 کلو

ترکیب تیاری:۔ زمرد کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب زمرد انتہائی گرم ہو جائے تو بار بار عرق گاؤزبان سے اسے بجھا دیں جب زمرد کی کھرنڈ ٹوٹ پھوٹ کے عمل سے باریک ہونے لگے تو اسے ہاون دستے سے انتہائی باریک کر کے کھرل کریں۔ اور اس کے علاوہ ستیاناسی کے جوشاندہ سے مزید کھرل کریں۔ اور جب یہ ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنالیں اور خشک ہونے پر آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر گل سرخ تازہ میں اس کشتہ کو مزید کھرل کریں
جب یہ مرکب ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اسے پیالے میں رکھ کر اوپر دوسرا پیالہ دے کر لب بند کر کے مضبوط کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر پیالوں سے کشتہ نکال کر انگلیوں سے مسل کر دیکھیں کہ یہ کشتہ سخت ہے یا نہیں اگر سخت یا موٹا ہو تو اس کو گل چنبیلی سے کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر پیالوں میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی مزید آگ دیں یہ انتہائی بہت بہترین قسم کا کشتہ تیار ہو جائیگا اسے مزید کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ کشتہ زمرد 2 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ امراض گردہ و مثانہ میں استعمال ہونے والی دواؤں میں شامل کر کے استعمال کرایا جاتا ہے اور اس سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

سنگ یہود

یہ بھی معدنی پتھر ہے جو پہاڑوں سے نکالا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 1:۔

اجزاء:۔	سنگ یہود	قلمی شورہ
	1 پاؤ	1/2 کلو

ترکیب تیاری:۔ مٹی کی ہانڈی میں سنگ یہود رکھ کر اس پر شورہ قلمی کی تہہ رکھ دیں اور اس میں ایک پاؤ پانی ڈال کر خوب پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اس پر ایک پاؤ پانی اور ڈال دیں۔ اسی انداز سے تیسری بار بھی پکائیں اور خشک ہونے پر سنگ یہود کو دیکھیں کہ اس میں دراڑیں پڑ گئیں ہیں۔ اگر دراڑیں پڑ گئی ہوں تو بہتر ورنہ شورہ میں ایک دوبارہ پانی ڈال کر پکائیں۔ اور سنگ یہود نکال کر دیکھیں کہ وہ ترخ گیا ہے یا نہیں، جب ترخ جائے تو شورے میں مزید پانی مت ڈالیں اور اسے آگ پر رکھا رہنے دیں شورہ خشک ہو کر آگ پکڑے گا اسے جلنے دیں جب شورہ جل جائے تو اس پر ڈھکنا دے کر آگ کو ختم کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سنگ یہود کو نکال کر باریک کریں اب آدھا پاؤ پوست ریٹھا لے کر اسے خوب پکائیں جب ریٹھے گل جائیں تو ان ریٹھوں کا ایک پاؤ پانی نچوڑ کر سنگ یہود کو کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے تو انتہائی باریک پیس کر اس کو بھی سابقہ طریقے سے شبنم میں پھیلائیں جب یہ دوا گھل کر پھیل جائے یعنی آکسائیڈ ہو جائے تو انتہائی کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ کشتہ 2 سے 4 رتی کی مقدار میں تین بار کھلے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے نہ صرف گردوں کی تیزابیت کو خارج ہو گی بلکہ دونوں قسم کی پتھریوں کو توڑ کر خارج کر دے گا۔ اور صفراوی سوزش کے جس سے جوڑوں میں یورک ایسڈ جمع ہو جاتا ہے اگر یہ سفوف 2 رتی کی خوراک میں 1 ماشہ ملین نمبر 1 شامل کر کے استعمال کرائیں تو یورک ایسڈ بھی اس سے تحلیل ہو کر خارج ہو جائے گا۔

زہر مہرہ

تعارف:۔ یہ بھی پہاڑوں سے برآمد ہوتا ہے صفراوی زہر کے لئے بے حد کارآمد ہے مندرجہ بالا نسخوں میں اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ صفراوی انتہائی زہریلی کیفیت کو یہ کشتہ ختم کر دیتا ہے۔

نسخہ نمبر 1:۔

اجزاء:۔	چورا زہر مہرہ	صندل سفید	الائچی خورد	کشنیز	پانی
	1 پاؤ	2:1/2 تولے	2 تولے	5 تولے	1 کلو

ترکیب تیاری:۔ زہر مہرہ کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور اس پانی سے زہر مہرہ باریک شدہ کھرل کریں مسلسل اس زہر مہرہ کو اس مفرح خیساندہ کے ساتھ بار بار کھرل کرتے رہیں اور تیسری بار بھی اسی ترکیب سے کھرل کریں تو زہر مہرہ سفید رنگ کا کشتہ بن جائے گا۔ صرف اسی پانی کی مدد سے کھرل کرنا ہے خشک ہونے پر اس زہر مہرہ کے کشتے کو آکسائیڈ کرنے کے لئے تین دن رات چھت پر پھیلا

دیں اس ترکیب سے یہ کشتہ مزید آکسائیڈ ہو جائے گا۔ اور اسے کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 4 رتی یہ سفوف طرح 1 ماشہ میں ملا کر استعمال کرائیں انتہائی سردی تری پیدا کرتا ہے۔

ابرک سفید

تعارف:۔ اس کے بھی بلوچستان (پاکستان) اور اجمیر شریف (انڈیا) کے قرب جوار میں اس کے پہاڑ پائے جاتے ہیں یہ پرت دار ہوتا ہے۔ یہ پرت باہم ملنے سے بڑے بڑے ڈلے کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔

کشتہ ابرک نمبر 1:۔

اجزاء:۔	ابرک سفید یا سیاہ	شورہ قلمی	اوپلے
	1 کلو	2 کلو	25 کلو

ترکیب تیاری:۔ ان دونوں کو کسی مٹی کے کونڈے میں درد درا کر کے ڈال دیں۔ اور پانی سے تر کریں جب خشک ہو جائے تو اس میں اور پانی ڈال کر اسے تر کر دیں اسی طرح ایک ماہ پانی سے تر کرتے ہوئے اوپر نیچے کرتے رہیں ایک ماہ کے بعد اسے کھرچ کر بڑی ہانڈی میں بھر لیں اور ڈھکنے کو ہانڈی کے ساتھ کپروٹی کر لیں اور خشک کر کے اوپلوں کی آگ دیں۔ ابرک سیاہ کا انتہائی سرخ اور سفید رنگ کے ابرک کا کشتہ انتہائی سفید رنگ کا برآمد ہوگا اسے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ مقدار خوراک ایک رتی تا چار رتی تک ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ پرانے بخار، مفرد وی سوزش سے گردے مثانے کی تکلیفوں کو ختم کر دیتا ہے۔ اگر پرانا بخار ہو تو اس کے لئے نوشادر دو تولے ست گلوہ پانچ تولے دونوں کا سفوف بنا کر اس میں کشتہ ابرک چار رتی ملا کر دن میں چار مرتبہ استعمال کرائیں اس کے علاوہ اگر گردہ و مثانہ کی تکلیف کے لئے یہ کشتہ استعمال کرانا ہو تو ملین ایک جس کا نسخہ پیچھے دے دیا گیا ہے کے ساتھ استعمال کرائیں مریض کو گھڑے کا پانی زیادہ استعمال کرائیں انشاء اللہ یہ نہ صرف گردہ و مثانہ کے لئے بلکہ سوزاک کے لئے بھی بہترین دواء ہے۔

گودنتی

تعارف:۔ یہ بھی پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہے ڈیرہ غازی خان کے اطراف جو پہاڑ ہیں اس میں بھی یہ مادہ بے پناہ پایا جاتا ہے۔

کشتہ گودنتی نمبر 1:۔

اجزاء:۔ یہ ایک طرح کی مٹی ہے یا بنیاد ہے کیونکہ گودنتی کو جس تحریک کی چیز سے کشتہ کیا جائے یہ اس تحریک کے اثرات کو قبول کر کے جذب کر لیتی ہے اگر اعصابی غدی تحریک کے لئے دینا ہو تو گودنتی ایک پاؤ پھٹکڑی ایک پاؤ دونوں کو باہم باریک کر لیں اور اس میں چونے کا سیر شدہ پانی اس قدر ڈالیں کہ یہ پانی دونوں دواؤں پر تیر جائے اس کو آگ پر رکھیں جب خشک ہو جائے تو کڑاہی سے نکال کر ہانڈی میں بھر کر کپروٹی

کریں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو کشتہ نکال کر باریک کرکے کھلی جگہ پر پھیلا کر اسے آکسائیڈ کریں اور جب یہ پھیل جائے تو اسے ہتھائی کھرل کریں اعصابی عضلاتی بخار جیسے ملیریا خسرہ وغیرہ جیسے تعفنی بخاروں کے لئے پانچ تولے اور عضلاتی اعصابی ملین پانچ تولے کے ساتھ ملا کر دو دو رتی کی خوراک پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ ملین 2:۔

اجزاء:۔	مذکورہ بالا کشتہ	ترنجوہ	آملہ خشک
	5 تولے	10 تولے	10 تولے

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باریک کرکے رکھ دیں یہ مرکب اعصابی عضلاتی بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے اعصابی بخاروں کے لئے بھی کونین سے بڑھ کر کام کرتا ہے اگر اسے عضلاتی غدی کرنا ہو تو گودنتی ایک پاؤ ہری مرچ ایک کلو گودنتی کو درمیان میں رکھ کر کوزے میں بند کرکے دس کلو کی آگ دیں کوزے کے ٹھنڈے ہونے پر نکال کر محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے رتی 2 تک مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ مرکب اعصابی عضلاتی بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے اعصابی بخاروں کے لئے بھی کونین سے بڑھ کر کام کرتا ہے۔ اسے دو نمبر شدید میں ملا کر استعمال کرائیں۔

کشتہ گودنتی غدی عضلاتی نمبر 2:۔

اجزاء:۔	لہسن	گودنتی	محلول گندھک آملہ سار	اوپلے
	1 پاؤ	1 پاؤ	1/2 پاؤ	15 کلو

ترکیب تیاری:۔ لہسن میں گودنتی شامل کرکے اسے اوپلوں 15 کلو کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر یہ گودنتی نکال کر اسے باریک کرکے شبنم میں آکسائیڈ کریں اور جب یہ پھیل جائے تو اسے کھرل میں ڈال کر محلول گندھک آملہ سار جس کا نسخہ گندھک کے باب میں تحریر کردیا گیا ہے شامل کرکے اسے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی سے 4 رتی تک۔

فوائد:۔ یہ دواء اعصابی عضلاتی تعفنی بخاروں کے لئے بے حد فائدہ مند ہے اور پرسوت کا بخار بھی اس سے تحلیل ہو جاتا ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

تعارف:۔ انڈوں کے چھلکے ہیں جن کو قشر بیضہ مرغ کہا جاتا ہے۔ ان کو مختلف ترکیبوں سے کشتہ کیا جاتا ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ نمبر 1:۔

اجزاء:۔	دیسی انڈے کے بیرونی چھلکے	نمک	لیموں کا رس	شورہ قلمی
	1 کلو	بقدر ضرورت	1 پاؤ	1/2 کلو

مقدار خوراک:۔ 2رتی سے 4رتی تک کسی مناسب بدرقہ۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بھی مندرجہ بالا امراض کے نسخوں میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے خصوصی طور پر سوکڑے کے مریضوں کیلئے جو نسخہ جات مروج ہیں ان میں شامل کر کے استعمال کرانے سے ان مرکبات کے فوائد میں انتہائی اضافہ کرتا ہے۔

حلزون

تعارف:۔ حلزون کو عرف عام میں گھونگا کہتے ہیں اس کا کشتہ کیلشیم اور فاسفورس کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

اجزاء۔ حلزون	کنوار گندل	آک کا دودھ	اوپلے
1پاؤ	1کلو	1پاؤ	10کلو

ترکیب تیاری:۔ حلزون کو پانی سے انتہائی دھو کر صاف کریں اور اسے ہانڈی میں بھر کر گھیکوار گندل اتنا ڈالیں کہ حلزون اس میں چھپ جائے اسے گپر وٹی کر کے خشک کر کے اوپلوں کی آگ دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اندر سے کشتہ نکال کر اسے باریک کریں۔ اب اس پر آک کا دودھ شامل کر کے دوبارہ ہانڈی میں بھر لیں گپر وٹی کر کے خشک کر کے آگ دیں اور جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر کھرل کریں دو تین دن شبنم میں رکھ کر آکسائیڈ کریں اور مزید کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2رتی سے 4رتی تک مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ کشتہ جہاں سانپ نے ڈسا ہو وہاں پر بلیڈ لگا کر خون کے زہر کو خارج کریں اور اس زخم کو دھو کر اس گیلے زخم پر یہ کشتہ چھڑک دیں اور اس زخم کے اطراف بھی لیپ کریں اسی طرح ہر دو گھنٹے کے بعد ایک ماشہ کے قریب یہ کشتہ پانی سے خوراکی طور پر استعمال کرائیں مسلسل ہر گھنٹے کے بعد ایک خوراک استعمال کرتے رہیں تھوڑے سے پانی میں لیپ بنا کر زخم پر بھی لگاتے رہیں جس سے سانپ کے زہریلے اثرات کم ہو جاتے ہیں خوراکی طور پر بھی اسے استعمال کرائیں یہ کشتہ سانپ کے ہر قسم زہریلے ڈسے ہوئے کو بے حد فائدہ دے گا۔

شاخ گوزن

شاخ گوزن اس کو عام طور پر بارہ سنگا کے سینگ کہتے ہیں یہ ہرن کی برادری کا جانور ہے۔ جو ہندو پاک میں پایا جاتا ہے۔

کشتہ شاخ گوزن نمبر1:۔

اجزاء۔ شاخ گوزن	شیر مدار	اوپلے
1پاؤ	1/2پاؤ	10کلو

ترکیب تیاری:۔ شاخ گوزن کے ٹکڑے لے کر اسی حالت میں اسے اوپلوں پر پھیلا کر جو کہ آدھے نیچے ہوں اور آدھے اوپر ان کو آگ لگا دیں جب اوپلے ٹھنڈے ہو جائیں تو اندر سے شاخ گوزن کے ٹکڑے علیحدہ کر دیں اور ان ٹکڑوں کو باریک پیس کر اس میں آک کا دودھ شامل کریں اور اس کو بغیر روغن والی ہانڈی میں بھر کر اس کے

ڈھکنے کو کپڑ مٹی سے مضبوط کریں اور اسے دس سیر اوپلوں کی مزید آگ دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے باریک کرنے کے بعد شبنم میں رکھ کر اس کو آکسائیڈ کریں اور دوبارہ اسے کھرل کرکے محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 2رتی سے 4رتی تک ہمراہ پانی یا مناسب بدرق استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ نہ صرف نمونیا بلکہ کھانسی وکالی کھانسی میں بے حد مفید ہے دو رتی سے چار رتی تک یہ کشتہ نمونیا کے مجرب نسخہ جات میں ملا کر استعمال کرنے سے ان ادویات کی شفائی طاقت کو بڑھا دیتا ہے۔

خرمہرہ

تعارف:۔ اس کو عرف عام میں کوڑی سفید کہتے ہیں یہ بھی صدف حلزون وغیرہ کی برادری میں شامل ہے اس کے اندر بھی کیلشیم اور فاسفیٹ کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔

کشتہ خرمہرہ نمبر 1:۔

اجزاء۔ خرمہرہ	نمک	عرق لیموں	اوپلے
1پاؤ	بقدر ضرورت	10تولے	10کلو

ترکیب تیاری:۔ خرمہرہ کو پہلے نمک کے پانی سے دھوئیں اور اس کے بعد چار کلو پانی ملا کر اس میں عرق لیموں شامل کرکے خرمہرہ کو خوب دھوئیں اور اس کے بعد اسے اسی حالت میں ہانڈی میں بھر کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈے ہونے نکال کر

دیکھیں اگر یہ ملائم ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر اسے انتہائی باریک کرکے دو دن شبنم میں رکھیں جب یہ ملائمیت اختیار کر جائے تو خشک ہونے پر اسے دوبارہ کھرل کریں۔ انگلیوں پر ملنے سے سرسراہٹ نہ دے تو تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1رتی سے 2رتی تک مناسب بدرق کے ساتھ استعمال کرائیں

فوائد:۔ یہ عضلاتی اعصابی مزاج کا کشتہ ہے اعصابی عضلاتی بیماریوں کے علاج کے مرکبات میں شامل کرکے دیا جاتا ہے۔

دوائے ناسور:۔

اجزاء۔ خرمہرہ	صلایہ دسکپور
5تولے	2ماشہ

ترکیب تیاری:۔ خرمہرہ کا کشتہ اور صلایہ دسکپور اس میں شامل کریں اور انتہائی کھرل کریں جب یہ کشتہ کی صورت میں آجائے تو اسے شیشی میں محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 2رتی سے 4رتی تک یہ کشتہ کیپسول میں بھر کر صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ ناسور اور بھگندر کے لئے اعلیٰ درجہ کی دواء ہے۔

صدف مروارید
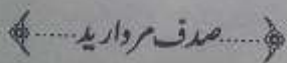
تعارف:۔ صدف بھی جس کو عرف عام میں سیپ کہتے ہیں یہ بھی سمندری جانور کا خول ہوتا ہے

مروارید اس میں سے حاصل کیے جاتے ہیں اگر اس کے اوپر کی کھال کو جو کہ سیاہ رنگ کی ہوتی اس کھال کو سان سے رگڑ کر صاف کر دیا جائے ایسے سیپ کا کشتہ صرف انتہائی لطیف ہوتا ہے جو کہ مروارید جیسی تقویت رکھتا ہے۔

کشتہ صدف مروارید نمبر 1:۔

اجزاء:۔ صدف مروارید 1 پاؤ، گڑھل 1 کلو، گل گلاب 1/2 کلو، گاؤزبان 1 کلو، اوپلوں 25 کلو

ترکیب تیاری:۔ صدف لے کر اسکے باہر کے حصہ کی جو تہہ یا کھال جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اس کھال کو سان سے جو خرادیوں کا اوزار ہے سے گھسائیں اوپر سے صاف شفاف ہو جائے تو اسے ہاون دستے سے باریک کر لیں اور اس باریک شدہ صدف کو گڑھل کے کلو پھول آدھے نیچے اوپر آدھے اوپر دے کر اس پر ڈھکنا بند کر کے کپڑ وٹی کریں اور خشک ہونے پر دس کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر انتہائی باریک کر لیں اور پھر گلاب کے تازہ پھول لے کر سابقہ طریقے سے اوپر نیچے رکھ کر اسے دوبارہ آگ دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اس میں سے کشتہ نکال لیں اور انتہائی باریک کر کے ایک دو سے تین رات شبنم میں رکھیں جب اکسائیڈ ہو جائے تو پھر گل گاؤزبان سے کھرل کر کے خشک کریں اور پانچ کلو کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر بہترین صدف کا کشتہ برآمد ہوگا اسے کھرل کر کے خشک کریں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی تا 4 رتی تک ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ استعمال

کرائیں۔

فوائد:۔ کمزور مریضوں کو خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ اور یہ صدف کا کشتہ دو رتی سے چار رتی شامل کر کے دن میں دو بار عرق گاؤزبان سے استعمال کرائیں تو یہ کشتہ مروارید کے خواص رکھتا ہے اس لئے جہاں پر مروارید کی ضرورت ہو تو وہاں پر یہ کشتہ متبادل طور پر مروارید کا کام دیتا ہے۔

سونا

تعارف:۔ ایک مشہور دھات ہے جو نہ تو مٹی کے اثرات سے تحلیل ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کسی تیزاب سے تحلیل ہوتا ہے اس لئے اپنے رنگ اور اپنے خواص کے لحاظ سے یہ انتہائی قیمتی دھات گردانہ جاتا ہے۔

کشتہ سونا نمبر 1:۔

اجزاء:۔ برادہ سونا 6 ماشہ، پھول چنبیلی 1/2 پاؤ، گل سرخ 1/2 پاؤ، مخلول گندھک 2 تولہ، اوپلے 20 کلو

ترکیب تیاری:۔ سونے کو چنبیلی کے پھولوں کے پانی سے کھرل کریں جب یہ ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیہ بنا کر انتہائی خشک کر لیں اور یہ ٹکیاں دو پیالوں کے درمیان بند کر کے کپڑ وٹی کریں اور خشک ہونے پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں پیالہ جب ٹھنڈا ہو جائے تو احتیاط سے اوپر والے پیالہ کو علیحدہ کر کے نیچے دیکھیں سونا نیم کشتہ بنا ہوا ہوگا اسے نکال کر دوبارہ کھرل کریں اور اس میں گل سرخ تازہ کا پانی

شامل کر کے اسے خوب کھرل کریں جب یہ مرکب بھی ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو
اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور پیالوں میں بھر کر ان پیالوں کو کپڑ مٹی کر کے مضبوط
کریں اور خشک ہونے پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں اس انداز سے کشتہ کیا ہوا سونا
غدی اعصابی مزاج کا بن جائے گا۔ اگر یہ محلول گندھک کے ساتھ کھرل کر کے پانچ
کلو کی آگ دی جائے تو یہ کشتہ مکمل کشتہ بن جائے گا۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 4 رتی تک یہ کشتہ استعمال کرنے سے عضلاتی تحلیل
کی وجہ سے جو کمزوری عضلاتی طور پر ہو جاتی ہے۔ ان تحلیل شدہ عضلات کو بے حد
طاقت دیتا ہے۔ اور اپنی منہری خلط (صفراء) پیدا کر کے خون کی اصلاح کرتے ہوئے
جسم کو تروتازہ اور سرخ کرتا ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ انتہائی مقوی دواء ہے۔ ٹی بی کے مریضوں کو ٹی بی کے لئے جو نسخہ
جات دیئے جاتے ہیں اگر ان ادویات میں یہ کشتہ دو رتی سے چار رتی تک استعمال
کرایا جائے۔ تو انتہائی طاقت ور خواص سے اس موذی اور کمزور کرنے والی بیماری سے
نجات دلاتا ہے۔

ماء الذہب (محلول سونا):۔

اجزاء: تیزاب شورہ	تیزاب نمک	ورق سونا خالص یا برادہ سونا۔
1: تولہ	1: تولہ	3: ماشے

ترکیب تیاری:۔ ورق یا برادہ کو کسی شیشی میں ڈال کر اس کے اوپر یہ تیزاب ڈال
دیں اور اسے کسی محفوظ جگہ پر کچھ دنوں کے لئے رکھ دیں روزانہ شیشی کو ہلاتے رہیں یہ

ورق ان تیزابوں میں تحلیل ہو جائیں گے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک بوتل شربت صندل میں تین ماشہ یہ محلول سونا شامل کریں
اس طرح یہ سونا اور اس کے تیزاب ڈائیلوٹ ہو جائیں گے۔

مقدار خوراک:۔ یہ شربت دو تولے دن میں ایک مرتبہ مریض کو چٹائیں۔ کمزور
مریض کو دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ سونے کا محلول انتہائی طاقت ور شے ہے اگر تقویت باہ کے لئے اسے
استعمال کرانا ہو تو اس نسخہ میں شامل کر کے استعمال کرائیں۔

نسخہ برائے مقوی باہ:۔

اجزاء:۔ جند بیدستر	زعفران	عاقر قرحا	جدوار خطائی	محلول سونا
3: ماشے	3: ماشے	1: تولہ	1: تولہ	4 تا 6 قطرے

ترکیب تیاری:۔ ان سب دواؤں کو انتہائی باریک کر کے اس میں محلول سونا چار
سے چھ قطرے تک ملا کر کیپسول میں بھر کر استعمال کرانے سے یہ بے حد مقوی ہو
جائے گا اگر اس میں محلول سم الفار جو کہ سوڈا بائی کارب یا گلیسرین میں بنایا گیا ہو اس
کے چار پانچ قطرے اس میں شامل کرنے سے یہ مرکب انتہائی مقوی باہ ہو جائے گا
اس انداز سے یہ دواء شوگر والے مریض کو بھی بے حد فائدہ دے گی۔

چاندی

تعارف:۔ یہ بھی معروف دھات ہے اور اس میں بھی مٹی اور تیزاب میں نہ گھلنے کے

خواص پائے جاتے ہیں اس لئے دیگر دھاتوں سے یہ دھات زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

کشتہ چاندی نمبر1:۔

اجزاء:۔ چاندی کا خالص برادہ	محلول گندھک نوشادر والا	گل سورج مکھی	اوپلے
2 تولہ	5 تولے	1:1/2 کلو	15 کلو

ترکیب تیاری:۔ چاندی اور محلول گندھک کو کھرل کریں جب یہ خشک ہو جائے تو اس کی ٹکیہ بنا کر آدھا کلو گل سورج مکھی میں یہ ٹکیہ رکھ کر ہانڈی کو کپر وٹی کر کے خشک کریں اور اس ہانڈی کو پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور چاندی نکال کر کھرل کریں اگر کشتہ چاندی تیار ہو جائے تو ٹھیک ورنہ پھر مذکورہ ترکیب سے آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں انشاء اللہ چاندی شگفت ہو گی۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی سے 4 رتی تک۔

فوائد:۔ وہ امراض جو عضلاتی کیفیت میں ظاہر ہوتے ہیں ان کے مروجہ نسخوں میں ان کو شامل کر کے استعمال کرنے سے بے پناہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

کشتہ چاندی نمبر2:۔

اجزاء:۔ چاندی	گل صد برگ	محلول گندھک شورہ قلمی والا	اوپلے
2 تولہ	1 کلو	1/2 کلو	20 کلو

ترکیب تیاری:۔ چاندی کو کٹھالی میں پگھلا لیں یہ چاندی جب پگھل جائے کٹھالی کو زنبور سے پکڑ کر کھلے پانی میں ہاتھ نیچے سے اوپر کرتے ہوئے ڈال دیں اس حالت میں پانی والے برتن میں چاندی کنکروں کی طرح شکل اختیار کر جائے گی اس کو سناروں کی اصطلاح میں چاندی کے گھونگروں بنانا کہتے ہیں یہ چاندی کے پھول اور گل صد برگ آدھا کلو میں ان چاندی کے پھولوں کو رکھ کر ہانڈی کو کپر وٹی کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں جب ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر دیکھیں کہ یہ چاندی کشتہ کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ یا نہیں اگر یہ کشتہ شگفت برآمد ہو تو اسے کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی سے 4 رتی تک۔

فوائد:۔ یہ اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی تک اپنے خواص رکھتی ہے اس میں جو بدرقے شامل کئے جاتے ہیں وہ اس کے خواص کو مزید تحریک دیتے ہیں یہ کشتہ صفراوی سوزشوں کو بے حد فائدہ دیتا ہے اور سوزش کو تحلیل کرنے کے بعد یہ کشتہ پرم کو ہلاک نہیں ہونے دیتا اس لئے وہ لوگ کہ جن کے پرم غدی سوزش کی وجہ سے منی کے زہریلے اثرات سے تحلیل ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں ان کے لئے بے حد فائدہ مند ہے

محلول چاندی نمبر1:۔

اجزاء:۔ ورق نقرہ	تیزاب نمک	تیزاب شورہ	پانی
2:1/2 تولہ	6 گرام	6 گرام	10 گرام

ترکیب تیاری:۔ چاندی کو اچھی طرح کھرل کریں جب یہ باریک ہو جائے تو کھرل
میں تیزاب نمک اور تیزاب شورہ ڈال کر باہم کھرل کرتے ہوئے تحلیل کر لیں جب
سیاہی مائل مرکب بن جائے تو اس میں 6 گرام پانی ملا کر اس سارے مرکب کو کسی
شیشی میں ڈال کر رکھ دیں کئی دن کے بعد یہ سیاہ رنگ کا مرکب محلول کی صورت میں
تیار ہو جائے گا اسے محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ کسی شربت وغیرہ میں یہ چاندی کا محلول تقریباً 6 قطرے ایک
شربت بزوری میں شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔ یہ شربت بھی مریض کو 2 تولے کی مقدار میں صبح سے شام تک
چٹائیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے غدی سوزشوں کی جملہ علامات رفع ہو جاتی ہیں فوری
طاقت کے لئے یا غدی سوزش کو تحلیل کرنے کے لئے اس محلول کے دو قطرے ٹھنڈا
پانی ایک گلاس میں ملا کر استعمال کرانے سے بھی بے حد فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس
کے علاوہ گندھک کے باب میں بھی سونے اور چاندی کے کشتوں کا ذکر کیا ہے جو کشتہ
مرگانگ کی طرح یا مرگانگ کی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں یہ کشتے بھی بنا کر انکا
استعمال بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس انداز سے اگر کشتے بنائے جائیں تو اس
کے متعلق ویدوں نے اس کی تعریف میں یہ لکھا ہے کہ سونے کا مرگانگ کی ترکیب
سے بنایا ہوا کشتہ بھاسکر رس ہے جو سورج کی طاقت رکھتا ہے اور اسی ترکیب سے بنایا
ہوا چاندی کا کشتہ چاند کی طاقت رکھتا ہے اور مروجہ کشتہ کا مرگانگ زمین کی طاقت رکھتا

ہے ان کے فوائد میں بے حد تعریف کی گئی ہے لہٰذا ان کشتوں کو بنا کر اپنے مطب کو
رونق بخشیں۔

قلعی

تعارف:۔ یہ بھی کانوں سے ریت کی صورت میں نکلتی ہے اور اس ریت کو آگ پر
پگھلا کر قلعی حاصل کی جاتی ہے۔ قلعی ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کو رانگ بھی
کہتے ہیں۔

کشتہ قلعی نمبر 1:۔

اجزاء:۔	قلعی	شورہ قلعی	برگ ببول	کھٹی دہی
	1 پاؤ	1 پاؤ	1/2 کلو	1/2 کلو

ترکیب تیاری:۔ قلعی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب یہ پگھل جائے تو
شورہ قلعی اور برگ ببول دونوں کو تھوڑا سا کوٹ کر چورا بنا لیں اور اسے پگھلی ہوئی قلعی پر
چٹکی چٹکی ڈال کر کیکر کے ڈنڈے سے رگڑتے رہیں جب پہلی چٹکی شورے والی راکھ
ہو جائے تو پھر دوسری چٹکی قلعی پر ڈال لیں جب قلعی ناپید ہو جائے اور شورے والی دوائی
ختم ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر کڑاہی میں سے ساری راکھ کسی برتن میں نکال لیں اور
اس میں کھٹی دہی آدھا کلو ڈال کر گوندھیں جب یہ دواء ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو
اس کی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں ان ٹکیوں کو ہانڈی میں پھیلا کر کپر وٹی کر کے
خشک کریں اور اس ہانڈی کو پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں اگر کشتہ اب بھی تیار نہ ہو

انگلیوں پر چبھن ہو تو اسے سہارو ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کپروٹی کر کے پانچ کلو اوپلوں
کی آگ دیں۔ یہ پانچ سیر کی آگ اس لئے دی جاری ہے کہ بعض وقت زیادہ
آگ سے اکثر قلعی ہانڈی میں زندہ ہو کر سخت یعنی سندہ ہو جاتی ہے اس لئے بار بار
آگ سے قلعی سخت نہیں ہوتی اور اس طرح یہ قلعی بہترین کشتہ ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ 2 رتی سے 4 رتی تک۔

فوائد۔ اس ترکیب سے تیار شدہ قلعی اعصابی کھاری سوزشوں میں بے حد مفید ہے

نوٹ:۔ اگر اس کو ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولہ، ستاور ڈھائی تولہ، ایک ماشہ سفوف میں
اگر اس کشتہ کو دو رتی ملا کر دیا جائے تو اعصابی لیکوریا جریان وغیرہ کے لئے مفید ہے
اگر یہ کشتہ سرعت انزال کے مغلظات میں شامل کیا جائے تو سرعت انزال کی سوزش
اس سے ختم ہو جاتی ہے۔ اس ترکیب سے غدی لیکوریا کو بھی مفید ہے۔

کشتہ قلعی نمبر 2:۔

اجزاء۔ قلعی	پارہ	کھٹی دہی	اونٹ کٹارا
5 تولے	2:1/2 تولے	1 پاؤ	1/2 کلو

ترکیب تیاری:۔ ایک مٹی کے برتن میں پارہ ڈالیں اور قلعی پگھلا کر اس برتن میں
پڑے ہوئے پارے پر ڈالیں ٹھنڈا ہونے پر یہ دونوں دھاتیں ختم ہو جائیں گی۔ اس
گرد کو ہاون دستے سے کوٹ کر کھٹی دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور اونٹ
کٹارا کے پتے ہانڈی میں بچھا کر اس کے اوپر قلعی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر

یں اور اونٹ کٹارا کے پتے اوپر رکھ کر ہانڈی کو کپروٹی کر کے خشک کریں اور پندرہ کلو
اوپلوں کی آگ دیں اس طرح یہ قلعی ایک ہی آگ میں کشتہ ہو جائے گی اسے انتہائی
کھرل کریں اور پھر پندرہ کلو اوپلوں کی آگ دیں اس طرح سے یہ قلعی ایک ہی آگ
میں کشتہ ہو جائے گی اسے انتہائی کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے 2 رتی تک۔

فوائد:۔ یہ قلعی انتہائی جاذب نم ہونے کی وجہ سے یہ قلعی منی کی صفراوی رطوبتوں کو
جذب کرے گی اس لئے یہ کشتہ ایک رتی سے دو رتی تک فی خوراک کسی مغلظ منی دواء
میں استعمال کرانے سے منی کی تیزی اور رقت کو ختم کر دے گی۔ جریان منی اور سرعت
کے مریضوں کو بھی یہ دواء بڑا فائدہ دیتی ہے۔

کشتہ قلعی نمبر 3:۔

اجزاء۔ قلعی	برگ مہندی	برگ ببول	شورہ قلمی	اوپلوں
1 پاؤ	1/2 کلو	1/2 کلو	1 پاؤ	10 کلو

ترکیب تیاری:۔ قلعی کو آسانی کے لئے قلعی کو پگھلا کر تھوڑا تھوڑا کسی مٹی کے
کونڈے میں ڈال کر گول رنگوں کی صورت میں بنا لیتے ہیں، یہ رنگ لے کر ان کے
لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ لیں اور بوری پر برگ مہندی بچھا کر اس کے اوپر قلعی کے ٹکڑے
بچھا دیں اور اس پر برگ ببول شورہ قلمی دونوں دواؤں کو ہاتھوں سے مسل کر یکجان کر
لیں اور بوری کے اندر بند کر کے اس کے اوپر رسیاں لپیٹ کر دس کلو اوپلوں کی آگ
دیں ٹھنڈا ہونے پر اسے نکال لیں۔ یہ قلعی کھیلوں کی صورت میں کشتہ ہو جائے گی یہ

پھلیں چن کر انتہائی کھرل کرنے کے بعد محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے 2 رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ اعصابی عضلاتی امراض میں مفید ہے۔

کشتہ قلعی نمبر 4:۔

قلعی	بسی (پھولا صدف)	شورہ قلمی	کھٹی دہی	اوپلے
1 پاؤ	1/2:1 پاؤ	1 پاؤ	1/2:1 پاؤ	10 کلو

ترکیب تیاری:۔ قلعی کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور اس پر بسی اور شورے کا باریک شدہ سفوف ڈالتے رہیں اور کیکر کی لکڑی سے اس کو رگڑتے رہیں جب سفوف ختم ہو جائے اور قلعی ناپید ہو جائے تو کڑاہی کو آگ پر سے اتار لیں جب قلعی ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر کھٹی دہی سے گوندھ کر ٹکیاں بنالیں خشک ہونے پر اس کو 10 کلو اوپلوں کی آگ دیں انشاء اللہ پہلی ہی آگ میں یہ قلعی کشتہ ہو جائے گی اسکو کھرل کر کے محفوظ کریں۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ دن میں دوبار استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ عضلاتی اعصابی مزاج کا کشتہ بن جائے گا جو اعصابی امراض میں بے حد مفید ہے مثلاً حدت منی، قلت منی اور سرعت کے مریضوں کو بے حد فائدہ دیتا ہے مغلظ

وہ مولد منی وغیرہ نسخہ جات میں اسکی شمولیت بیحد فائدہ مند ہے۔

کشتہ سیسہ

تعارف:۔ سیسہ بھی معدنی چیز ہے جو ریت کی صورت میں کانوں سے نکلتا ہے۔ اور اسے بھی پگھلا کر ریت سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ اس کو سیسہ یا سکہ کہتے ہیں۔

افعال:۔ عضلاتی اعصابی اثرات کا حامل ہے۔

کشتہ سیسہ نمبر 1:۔

اجزاء:۔ سیسہ	مکوہ خشک	کھٹی دہی	اوپلے
1 پاؤ	2 کلو	1/2 کلو	15 کلو

ترکیب تیاری:۔ سیسہ کو پگھلائیں اور اس پر مکوہ خشک کے پتے چٹکی چٹکی بھر اس میں شامل کرتے ہوئے کیکر کے ڈنڈے سے رگڑتے رہیں جب مکوہ کے پتے ختم ہو جائیں اور سیسہ ناپید ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اُتار لیں جب سیسہ ٹھنڈا ہو جائے تو اسکو کھٹی دہی میں گوندھ کر رکھ دیں خشک ہونے پر اوپلوں کی آگ دیں یہی عمل تین بار کریں انشاءاللہ بے حد خوب صورت کشتہ برآمد ہوگا اسے مزید کھرل کر کے محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی تا 6 رتی تک صبح و شام ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ اعصابی کھاری سوزشی امراض میں بے حد فائدہ مند ہے۔ خصوصاً

اعصابی سیلان الرحم اور جریان کے لیے۔

کشتہ سیسہ نمبر 2:۔

اجزاء:۔ سیسہ 1: کلو مردہ سنگ 1: تولہ

ترکیب تیاری:۔ سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب یہ انتہائی سخت گرم ہو کر کھولنے اور رنگ بدل کر ہلکا زرد ہونے لگے تو اسکے درمیان میں مردہ سنگ کی ڈلی رکھ دیں اسی حالت میں ٹھنڈا ہونے دیں یہ سیسہ ٹھنڈا ہو کر مردہ سنگ کی طرح قلموں میں آجائے گا، اسی کو مردہ سنگ کہتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ اسے بیرونی طور پر غدی سوزشوں کو تحلیل کرنے کے لئے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ تین سے چار ماشہ پانچ تولہ مرہم کے قوام میں شامل کرنے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

کشتہ سیسہ نمبر 3:۔

اجزاء:۔ سیسہ 1: کلو چھوٹی سپی (صدف) 2: کلو

ترکیب تیاری:۔ سیسہ کو کڑاہی میں پگھلا کر اس پر سپی کا باریک پسا ہوا تھوڑا تھوڑا پوڈر ڈال کر کفگیر سے ہلاتے رہیں جب چورہ مکمل ختم ہو جائے تو یاد رکھیں کہ دواء نیچے نہ لگنے پائے جب یہ سارا مرکب انتہائی سرخی اختیار کر جائے تو اسے اتار کر چھان لیں اور اسی حالت میں ٹھنڈا ہونے دیں اور جب یہ سکہ ٹھنڈا ہو جائے تو سندور کی شکل

میں آجائے گا اس کو سندور کہتے ہیں۔ اور اگر اسکو باریک کر کے شبنم میں آکسائیڈ کر لیں تو یہ انتہائی سرخ رنگ کا خوبصورت پوڈر بن جائیگا۔

ترکیب استعمال:۔ یہ بھی مختلف مرہموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 3 سے 4 ماشہ تک مختلف مرہموں میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

جست

تعارف:۔ جست بھی ایک معدنی دھات ہے۔

افعال و اثرات:۔ یہ بھی عضلاتی اعصابی اثرات کی حامل ہے

کشتہ جست نمبر 1:۔

اجزاء:۔ جست 1: پاؤ تمن بتی 1: کلو کھٹی دہی 1/2: کلو اوپلے 20: کلو

ترکیب تیاری:۔ جست کو کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں یہ یاد رکھیں کہ اسپر شورہ یا شورے کا مرکب بالکل نہ ڈالیں ورنہ بارودی اثرات سے انار کی صورت میں آگ کو پھیلا دے گی یہ ایکطرح کا بارود ہے، جو بڑی احتیاط سے کام کریں، جست جب پگھل جائے تو اسپر کھٹی بوٹی خشک شدہ کا سفوف چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں یہ جست آہستہ آہستہ سفید ہو جائے گی اسے اتار کر رکھ دیں جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو اسے نکال کر کھٹی دہی میں گوندھ کر ٹکیہ بنالیں ان ٹکیوں کو خشک کر کے ہانڈی میں رکھ کر کپروٹی کریں اور خشک ہونے پر 20 کلو اوپلوں کی آگ دیں جست انتہائی

خشک ہو جائے تو اسے انتہائی کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ کشتہ منشلاقی اعصابی ادویات میں شامل کرنے سے اس کی طاقت کو بڑھا دیتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 سے 2 رتی تک کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ

کشتہ جست نمبر 2:۔

جست پانچ تولہ کو کوئلوں کی آگ پر گرم کریں جب یہ پگھلنے کے قریب ہو جائے تو اسے بھٹی سے نکال کر فوراً ہاون دستے میں ڈال کر کوٹ لیں جب جست باریک ہو کر پوڈری شکل اختیار کر لے گی۔ اسے پیالے میں ڈال کر اس پر اتنا لیموں کا رس نچوڑیں کہ یہ تر ہو جائے۔ ہوا میں کپڑا باندھ کر رکھ دیں دوسرے یا تیسرے روز دوبارہ اس پر لیموں کا رس ڈالیں یہ جب پھولتے ہوئے پوڈر کی شکل اختیار کر لے تو اسے چھان کر رکھ لیں 7/5 دن میں پیالے کو اسی حالت میں رہنے دیں تا کہ باقی کچا جست پھول جائے اسے چھان کر رکھ دیں یہ پوڈر 2 ماشہ سرمہ سفید ایک تولہ دونوں کو انتہائی کھرل کر کے آنکھ میں لگانے سے پڑبال اور آنکھوں میں خارش کے لئے بے حد مفید ہے آنکھوں کے کونوں کا زخمی ہونا آنکھوں میں خراشیں اور اسی طرح دیگر امراض میں بے حد فائدہ مند ہے۔

کشتہ جست نمبر 3:۔

جست 250 گرام کو کوئلوں پر گرم کریں جب پگھلنے کے قریب ہو جائے تو اسے اٹھا کر ہاون دستے میں ڈال کر اسے باریک کریں جب جست برادے کی شکل میں آ جائے تو اسے ایک کلو قادری دستار میں ملا کر اس کو خوب پیسیں تو اسی حالت میں نگدہ بن جائے اسے ہانڈی میں ڈال کر یعنی اس کو کپروٹی کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں اور ہانڈی کے

ٹھنڈے ہونے پر اسے نکالیں اور اس پر دہی ڈال کر اسے ہاتھوں سے ملیں یا اسے بڑی کھرل میں ڈال کر گھوٹیں جب جست ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کریں اور دوبارہ ہانڈی میں ان ٹکیوں کو بچھا کر رکھیں ہانڈی کو کپروٹی کر کے خشک کرنے کے بعد دس کلو اوپلوں کی آگ دیں انتہائی سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا اسے انتہائی کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں اعصابی منشلاقی مزاج کا حامل یہ کشتہ ہوگا۔

افعال:۔

یہ صفراوی سوزشی بیماریوں میں بے حد مفید ہے۔ جو صفراوی زہریلے اثرات سے پیدا ہوتی ہیں۔

مقدار خوراک:۔ 2 سے 4 رتی تک کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرائیں انتہائی زود اثر ہے۔

کشتہ سہ دھاتہ:۔

قلعی	سکہ	جست	کیکر کا چھلکا سفوف شدہ
10 تولہ	10 تولہ	10 تولہ	1 کلو

ترکیب:۔ ان سب دھاتوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کیکر کا چھلکا سفوف شدہ کلو چٹکی چٹکی اس پر ڈالتے ہوئے اسے کیکر کی لکڑی سے خوب ہلاتے رہیں جب تک یہ دھاتیں راکھ کی صورت میں نہ آ جائے تو کیکر کا سفوف چٹکی بھر ڈالتے رہیں یہ خیال رکھیں کہ ایسی حالت میں شورہ قلمی ہرگز نہ ڈالیں ورنہ جست شعلہ دینے لگے گی تو جب یہ مرکب راکھ ہو جائے تو اسے نکال کر نیچے رکھیں اور اس کے اوپر اور نیچے ایک پاؤ برگ بھنگ دے کر

کی خون کے لئے مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ 1 رتی سے 2 رتی تک مناسب بدرقہ استعمال کرائیں۔

ترکیب نمبر 3:۔ ہیرا کسیس 5 تولے نوشادر 10 تولے، پانی ایک کلو۔

ترکیب:۔ ان سب اجزاء کو پانی ایک کلو میں پکائیں جب سرخ رنگ کا محلول بن جائے تو یہ فولاد کا محلول ہے اسے اگر شربت بنانا چاہیں تو شربت بنائیں یہ بہترین شربت فولاد ہوگا۔

شربت فولاد:۔

یہ محلول 2:1/2 تولہ چینی ایک کلو معروف طریقے سے شربت تیار کریں۔ اور اسے محفوظ کرلیں یہ بھی صالح خون پیدا کرتا ہے۔ یہ شربت نہ صرف خون کے سرخ خلیے پیدا کرے گا، بلکہ دوسرے سرخ خلیے پیدا کرنے میں معاونت کرے گا۔

مقدار خوراک:۔ 1 چمچ آدھے گلاس پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

اس کے علاوہ جو کشتہ فولاد مختلف عضلاتی اعصابی ترش پانیوں سے بنایا جاتا ہے۔ یا خوراکی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ فولاد ناقابل تقسیم ذروں میں تقسیم نہیں ہوتا خون ان ذروں کو جلد کی طرف دھکیل دیتا ہے اور جلد پر عضلاتی خارش جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس کی بہتر تدابیر یہ ہے کہ اسے اتنا کھرل کریں کہ اپنی مقدار سے خون میں شامل ہوجائے اور جسم میں کسی قسم کی مضر اثرات نہ پیدا کرے بلکہ جسم کا حصہ بن جائے۔

نوٹ:۔ بہتر صورت یہ ہے کہ لوہا ایسے تحلیل نہیں ہوتا جو جسم کا حصہ بن سکے اس لئے کسیس کے محلول یا نوشادر لوہے کے محلول وغیرہ کو شربت مولد خون میں شامل کرکے استعمال کیا جائے۔ تو مندرجہ بالا تحریر کردہ امراض میں مفید ہے۔

کشتہ خبث الحدید

یہ اکثر پہاڑوں سے برآمد ہوتا ہے۔ کہ جس میں لوہا جیسی دھات صدیوں دفن رہی ہوں۔ زمین اپنی حدت سے اور دیگر کیمیکل سے اس کو تحلیل کرتی رہتی ہے۔ یہ تحلیل شدہ لوہا معدن سے حاصل ہوتا ہے۔ انتہائی تحلیل شدہ لوہا ہوتا ہے اگر اس کو ویسے ہی استعمال کرنا ہو تو انتہائی باریک کرکے پانی کی مدد سے اتنا کھرل کریں کہ اس کے ذرات ناپید ہوجائیں تو اسے کھرل کرکے محفوظ کرلیں یہ بھی مولد خون ادویہ میں شامل کرکے استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ تانبا

اکثر لوگ تانبے کو کشتہ کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں قانون مفرد کے مطابق صرف نیلا تھوتھا کو پانی میں حل کرکے قلیل سے قلیل مقدار میں استعمال کرانے سے تانبے جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں اس سے تانبے کے فوائد حاصل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مزید اگر توتیا کا محلول ایک حصہ کو اور پانی 20 حصہ میں حل کیا جائے اور اس محلول کو کسی شربت مقوی کی ایک بوتل میں 10 قطرے محلول نیلا شامل کرکے استعمال کرایا جائے ایسے مریض کہ جن کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں یعنی ان میں تناؤ نہ رہے تو یہ شربت آدھا چمچ پانی میں ملا کر دن میں دو بار استعمال کرائیں تو اس سے تانبے کے کشتے کے فوائد حاصل ہونگے۔

فوائد:۔ مقوی عضلات ہے۔

تیاری نیلا تھوتھا:۔

20 حصہ تانبا۔ 20 حصہ سلفورک ایسڈ (تیزاب گندھک) اور 60 حصہ پانی

ملا کر اسے خوب پکاتے رہیں جب اس کا سیر شدہ محلول ہو جائے تو اسے ٹھنڈا کر کے قلماؤ کی صورت میں نیلا بنا لیتے ہیں چونکہ اس میں تانبا شامل ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے بھی قلیل مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیلا انتہائی عضلاتی اعصابی اثرات رکھتا ہے اگر اس کی مقدار زیادہ دی جائے تو اپنے زہریلے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر اسے خشک حالت میں استعمال کرنا ہو تو نیلا ایک تولہ توے پر رکھ کر آگ دیں آگ دینے سے اس کے اندر تیزاب اور پانی نکل جائے گا صرف تانبا ہی رہے گا اس تانبے کے کشتہ کو مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرنے سے یعنی چینی یا شوگر آف ملک میں ملا کر ایک نسبت 10 کی مقدار میں صبح دوپہر شام استعمال کیا جائے۔ تو یا کسیر عضلاتی اعصابی بن جاتی ہیں۔

نیلا تھوتھا	پوست ریٹھا
1 تولہ	10 تولے

ترکیب تیاری:۔ نیلے کو پوست ریٹھا کے اندر ڈال کر کوزہ گلی کے اندر ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ کوزہ گلی کے ٹھنڈا ہونے پر اسے نکال کر باریک کر لیں مقدار خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک ملائی یا مکھن میں رکھ کر مریض کو استعمال کرائیں

فوائد:۔ یہ عضلاتی اعصابی اثرات کا حامل کشتہ ہوگا۔

نوٹ:۔ اگر اس کو تھوڑا سا دہی کے اوپر ڈالا جائے تو زنگ دینے لگے یہ کچا ہے یہ استعمال نہ کریں۔ بہترین کشتہ نیلا وہ ہے جو زنگ نہ دے۔

☆☆☆☆
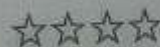
قانون صابر (حصہ اول)

قانون صابر حصہ اول جو کہ اعصابی نظام پر ایک مکمل کتاب ہے وہ چھپ چکی ہے اس میں اعصابی بیماریاں جو کہ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تک ہیں ان کے علاج کی صورت میں نسخہ جات بھی تحریر ہیں نیز اسی تحریک کی غذائیں اور دوائیں بھی اس میں تحریر کر دی گئی ہیں۔ یہ ایک طرح کی نصابی کتاب ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ اسے عام فہم اور آسان الفاظ میں تحریر کیا جائے اس لئے کہ ہر نیا قاری اس کو پڑھ کر اس سے استفادہ کر سکے۔

قانون صابر (حصہ دوم)

جو کہ دل و عضلات کے نظام پر لکھی گئی ہے اس میں دل و عضلات کے نظام پر یعنی علم الاعضاء کی صورت میں بڑی وضاحت سے بات کی گئی ہے یعنی دل کیا ہے اور دوران خون کیا ہے دل کے شرکی اعضاء کون کون سے ہیں اور دل اس طرح اپنا فنکشن پورا کرتا ہے اور اس کی بناوٹ کیسی ہے دیگر یہ کہ دل و عضلات کی حرکات اور ان کے اندر سکون کس طرح پورا ہوتا ہے۔ علم الاعضاء کے علاوہ علم الافعال پر بھی بڑی وضاحت سے بات کی گئی ہے یہ بھی ایک طرح کی نصابی کتاب ہے جس میں عضلاتی بیماریاں اور ان کے اسباب اور ان کے علاج یعنی غدی نسخہ سے غدی اعصابی نسخہ جات تک تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ نیز اس کی بھی غذائیں اور مفرد دواؤں کے سلسلے میں بھی بڑی وضاحت سے تحریر کر دی گئی ہیں۔ جیسا کہ ہمارے قانون میں تین عضو رئیس ہیں دماغ جو اعصابی نظام رکھتا ہے دل جو عضلاتی نظام رکھتا ہے۔ جگر جو غدی نظام رکھتا ہے ان تینوں عضو رئیس پر بڑی وضاحت سے بات کر دی گئی ہے۔ ہر وہ طبیب جو قانون صابر پر عبور حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ان کے لئے یہ کتابیں بڑی رہنمائی کرتی ہیں۔

قانون صابر (حصہ سوم)

اسی طرح قانون صابر حصہ سوم جو جگر اور غدود کے نظام پر کتاب لکھی گئی ہے اس میں نہ صرف جگر اور غدود کی بناوٹ اور اس کے افعال جیسا کہ غذاؤں کا ہضم ہونا اور ہضم ہونے کے بعد جوہری مادوں میں تبدیل ہونا اور ان جوہری مادوں سے دماغ دل اور جگر کے نظام کو پرورش دینا نیز فضلات کے اخراج میں معاونت کرنا اور اپنی خلط صفراء سے جسم انسانی کو نرم و گرم رکھنا اور ان افعال کی نشاندہی کے بعد اس کتاب میں غدی بیماریوں کی لسٹ اور اس کے علاج کے لئے اعصابی غدی اعصابی عضلاتی جیسی تحریکیں پیدا کر کے غدی نظام کی اصلاح کرنے کے نسخہ جات اور اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی تک مفرد دوائیں اور غذائیں اس میں درج کر دی گئی ہیں تا کہ قانون صابر کو ہر طالب علم کے لئے انتہائی آسان طریقے سے علاج معالجہ کرنا سمجھ آ جائیں لہٰذا قانون صابر کے طالب علموں کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ وہ ان تینوں کتابوں کو پڑھ کر ان سے فوائد حاصل کریں۔

حقیقت کشتہ سازی

جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے لئے مزید بات کرنا بات کو طول دینے کے مترادف ہے ہر وہ بات جو کشتہ کے سلسلہ میں کرنی ضروری تھی وہ بات بڑی وضاحت سے اس میں کر دی گئی ہے۔ لہٰذا قانون صابر کے ہر طالب علم کو اس کتاب کے پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں یہ بھی قانون کے اصولوں کے مطابق تحریر کر دی ہے لہٰذا اس کو پڑھنے سے علاج معالجہ میں بڑی آسانی پیدا کر دی ہے۔ اس سے بھی استفادہ حاصل کریں۔

ان کتابوں کے علاوہ میرے پروگرام میں غذاؤں پر مشتمل ایک کتاب لکھنے کا ارادہ ہے جس کا نام ہوگا غذا میں شفا ان کتابوں کے مکمل ہونے کے بعد انشاء اللہ اس کے

مسودہ کو بھی کمپوز کر کے کتاب کی صورت میں شائع کراؤں گا میرے لئے دعا کریں کہ اللہ کریم مجھے اتنا موقع دے کہ میں اس سلسلے کی مزید کتابیں لکھ سکوں۔

اقوال عباسی

1۔ غذا کا چبانا:۔

انسان اشرف المخلوقات ہونے کی وجہ سے چوپائے درندے اور پرندے کی طرح اپنی صفائی میں کسی ایسی بات کا محتاج نہیں قدرت نے عقل کے ساتھ ساتھ اس کو اعضاء بھی ایسے دیئے ہیں جس کے لئے کسی کا محتاج نہیں ہوتا جیسے وہ لطیف غذا میں کھاتا ہے ویسے اس کے اعضاء بھی لطیف ہیں۔

یعنی ہر چوپایہ چاہے اونٹ ہے یا بکری یہ اپنی جنگل کی فطری زندگی میں اپنے دشمن کے خوف سے غذا کو جلدی جلدی چیر کر اپنے معدے میں جمع کر لیتی ہیں۔ اور بعد میں کسی محفوظ مقام پر بیٹھ کر جگالی کی صورت میں اس کو چبا کر تحلیل کرتی ہے تا کہ صحت مند غذا کی صورت میں یہ جسم کی پرورش کریں انسان کو غذا کے لئے نہ تو کسی چیز کا خوف ہوتا ہے اور نہ ہی ڈر اس لئے اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اپنے عقل سے جو خوراک بنا کر اپنے اطمینان سے چبا کر ہضم کے قابل بناتا ہے اور اس طرح غذا ہضم ہو کر صحت مند طور پر جزو بدن بن جاتی ہے اس لئے وہ لوگ جو غذا کو مکمل چبائے بغیر جلدی جلدی کھاتے ہیں اور وہ چوپائے کی طرح ہوتے ہیں بلکہ وہ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔

صفائی:۔

شیر یا اس جیسا کوئی درندہ جب گوشت نوچ کر کھا لیتا ہے تو گوشت کے ریشے ان کے دانتوں میں پھنس جاتے ہیں یہ ان کی صفائی کے لئے وہ جب بے قرار ہوتا ہے تو

آنکھیں بند کر کے منہ کھول کر لیٹ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں چھوٹے چھوٹے پرندے یعنی چڑیاں اور مور وغیرہ اپنی غذا کے لئے آہستہ آہستہ اس کے قریب آتے ہیں اور اپنی غذا اس کے دانتوں سے یعنی گوشت کے ریشے کھینچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ جب تک اس کے دانت صاف نہ ہوں تو یہ بڑے مزے سے لیٹا رہتا ہے اسی طرح بھینس گائے وغیرہ جیسے جانوروں کی ناک کا اور آنکھوں کے کونے وغیرہ میں جو ریشے اٹ جاتے ہیں ان جانوروں کے ان اعضاؤں کی صفائی کے لئے کوا آنکھوں کے کونے سے بھی ریشے نکال کر کھاتا ہے اور ناک کے اندر سے ناک کی رطوبت بھی صاف کرتا ہے اور کان کی میل بھی صاف کرتا ہے جب تک اپنی غذا اس جانور کے سر پر اپنی غذا کے لئے اس جانور کے سر پر آ کر بیٹھتا ہے یہ جانور گائے یا بھینس سر ہلا کر اس کو اڑاتی نہیں انسان اتنا بے بس نہیں کہ اس کی آنکھوں کی غلاظت یعنی ناک غلیظ ہو جائے اس کو کوا آ کر صاف کرے۔ انسان اس سے بے نیاز ہے قدرت نے انسان کو ہاتھ دیئے ہیں انگلیاں اور انگوٹھا دیا ہے۔ وہ ان کی مدد سے مسواک پکڑ کر اپنے دانتوں وغیرہ کی صفائی کر لیتا ہے جو لوگ اپنے ان اعضاؤں کی صفائی نہیں کرتے وہ ان بے بس جانوروں سے بھی بدتر ہیں اسی طرح گائے بھینس اپنے بچوں کی جلد کو چاٹ کر ان سے میل کچیل سے صاف کرتی ہے انسان کا بچہ اس کے چاٹنے کا محتاج نہیں میں ان کو پانی سے نہلا کر صاف کر لیا جاتا ہیں وہ مائیں جو بچوں کو نہلاتی دھلاتی نہیں وہ مائیں ان جانوروں سے بھی گئی گزری ہیں اللہ تعالیٰ نے پانی جیسی نعمت انسان کو اس لئے عطا کی ہے کہ وہ اس پانی سے اپنی نجاستوں سے پاک کرے اس لئے صفائی ایمان کی شرط ہے۔

لباس:۔

لباس حضرت انسان کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس کے مقابلے میں ہر جانور لباس

سے بے نیاز ہے لباس نہ صرف انسان کی ستر پوشی کرتا ہے بلکہ لباس انسان کی زیب و زینت کا باعث بھی ہے وہ عورتیں جو چہرے اور جسم کو لباس سے نہیں ڈھانپتی مذہبی لحاظ سے جو کچھ ہے سو ہے صحت کے لحاظ سے وہ جسم کی وہ روشنی جو اللہ نے عورت کو عطا کی ہے وہ اس روشنی سے محروم ہو جاتی ہیں چہرے اور جسم کی توانائی ختم ہو جاتی ہے اور قبل از وقت چہرہ اور جسم پر جھریاں پڑ جاتی ہیں اس لئے قدرت نے حضرت انسان کو لباس پہننے کی تلقین کی اور اونٹ اور ہاتھی کو نہیں۔

یعنی کان کی صلاحیت

اللہ کریم نے ہر اعضاء کے لئے ایک کیپسٹی عطا کی ہے۔ وہ لوگ جو اونچی اونچی آوازے گانے اور ڈرامے کی آوازیں سنتے ہیں یا غیر ضروری شور و غل میں وقت گزارتے ہیں وہ کان کے نظام کو زیادہ استعمال کر کے کان کی صلاحیتوں سے قبل از وقت محروم ہو جاتے ہیں۔

آنکھ:۔

اسی طرح آنکھ بھی ایک حد تک برداشت کی طاقت رکھتی ہیں اگر غیر ضروری روشنیوں میں ناجائز طور پر اسے استعمال کیا جائے تو یہ بھی وقت سے پہلے اپنی صلاحیتوں کو کھو بیٹھتی ہے اور آنکھ نہ صرف نظر بلکہ مختلف عوارضات میں مبتلا ہو جاتی ہے

بیداری اور نیند:۔

اسی طرح وقت پر سونا اور وقت پر جاگنا انسان کے لئے ضروری ہے اگر دماغی اعضاء کو جاگنے کی صورت میں زیادہ استعمال کیا جائے تو دماغی نظام اس سے متاثر ہوتا ہے۔